سفرنامہ
شاہ ناصر قاچار

(ربع اول)

(مرتبہ)

سید مناظر حسین دسنوی فاضل (شمسی)

ناشر:— منیجر اصلاحیہ بکڈپو - پٹنہ

مژدہ

علم پرور حضرات سے گزارش ہے کہ خاکسار کے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں عربی، فارسی، اردو ارزاں ترین قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ اور حکم کے ساتھ بذریعہ وی پی ارسال کردی جاتی ہیں۔ بتجربہ ضروری۔ اس کے علاوہ انگریزی کتابیں آرڈر آنے پر ارسال کردی جاتی ہیں۔

نام و پورا پتہ صاف لکھیں، تاکہ روانگی میں زحمت نہ ہو۔ ریلوے اسٹیشن کا نام لکھا کریں، تاکہ وزنی پارسل بذریعہ ریل روانہ کیا جاسکے۔

المشتہر

منیجر اصلاحیہ بک ڈپو پٹنہ

سفرنامہ

شاہ ناصر قاچار

(حصہ اول)

(مرتبہ)

سید مناظر حسین رضوی فاضل (شمسی)

ناشر:- منیجر اصلاحیہ بک ڈپو - پٹنہ

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ　　سنہ ۱۹۳۷ء

قیمت عہ

بنام

عزیزی غلام احمد مرحوم

جو خاندان کا اکیلا چشم و چراغ
تھا، جس کی جوانی بہار دکھلانے سے پہلے
ہی ۸ / جون ۱۹۳۷ء کو قبر میں جا سوئی۔

غمزدہ

عابد حسین صدیقی

پبلشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دیباچہ

رفتار زمانہ کے ساتھ ساتھ دنیا کی جہاں ساری چیزوں میں تغیر و تبدل کا سلسلہ جاری ہے، وہاں دنیا کی زبانوں کا حال بھی یکساں نہیں رہتا لیکن اس تغیر و تبدل کی رفتار اتنی سست اور دھیمی ہوتی ہے، کہ بادی النظر میں اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا۔ پھر بھی ہر خطۂ زمین پر کوئی نہ کوئی دور ایسا ضرور گزرتا ہے، کہ وہاں کی تمام چیزیں اس سرعت سے پہلو بدلنے لگتی ہیں کہ ایک انقلاب عظیم برپا ہو جاتا ہے اور اشیاء کے تغیرات کا نمایاں امتیاز اور قطعی احساس ہونے لگتا ہے۔

ایران کا انقلابی دور انیسویں صدی عیسوی کے وسط سے شروع ہوتا ہے اور ایک ایسا عظیم الشان انقلاب واقع ہوتا ہے کہ وہاں کی کوئی چیز بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ ایسی صورت میں یہاں کی زبان اپنی قدیم حالت پر کیونکر قائم رہ سکتی تھی۔ ملک کی اور چیزوں کے ساتھ زبان نے بھی انقلاب کا ساتھ دیا اور کہنہ و بوسیدہ لباس پھینک

نیا جامہ پہننے میں معروف ہو گئی۔

زیر نظر کتاب اسی انقلابی دور کی ایک تصنیف ہے جو آج سے بہت عرصہ قبل زیور طبع سے مزین ہو کر منظر عام پر آ چکی ہے۔ اور اب پھر طباعت نو سے آراستہ ہو کر نظروں کے سامنے ہے۔ اس وقت میں اس کے متعلق چند تمہیدی فقرے قلمبند کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن تصنیف کے تذکرہ سے پیشتر مصنف کا تعارف زیادہ ضروری ہے۔

مصنّف

ناصر الدین شاہ قاچار۔ باپ کا نام محمد شاہ قاچار۔ دادا کا نام مرزا عباس، اور پردادا کا نام فتح علی شاہ قاچار تھا۔

ناصر شاہ کی پیدائش اور اسکی ولیعہدی

جولائی ۱۸۳۱ء کی سترہویں تاریخ کو ناصر شاہ پیدا ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ ایران میں شاہان قاچار کو حکومت کرتے ہوئے تقریباً پچاس برس گزر چکے تھے، ایران میں حکومت قاچار کی بنیاد پوری طرح مستحکم ہو چکی تھی، اور اس سلسلے کا دوسرا بادشاہ فتح علی شاہ قاچار سریر آرائے سلطنت تھا۔ ناصر شاہ کی پیدائش کے چوتھے سال فتح علی شاہ نے اس دار فانی کو الوداع کہا، اور حکومت ایران کی باگ فتح علی شاہ

کے پوتے یعنی مرزا عباس کے بیٹے محمد شاہ قاچار کے سپرد ہوئی۔ ساتھ ہی ناصر شاہ جو اس وقت صرف تین سال کا بچہ تھا، محمد شاہ حکمرانِ ایران کے بڑے بیٹے ہونے کی بنا پر ولی عہد قرار پایا۔

ناصر شاہ کی تاجپوشی

ناصر شاہ نے ابھی اپنی عمر کے صرف سترہ ہی سال پورے کئے تھے کہ ۵ ستمبر ۱۸۴۸ء کو محمد شاہ بھی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اس وقت ناصر شاہ طہران دارالسلطنت ایران سے دور تبریز میں تھا۔ اسلئے حکومت کا انتظام فوری طور پر ناصر شاہ کی ماں نے اپنے ذمہ لے لیا۔ یہانتک کہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۲۶۴ھ مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۸۴۸ء کو ناصر شاہ طہران پہنچا، اور اسی تاریخ کی شب کو اس کی تاجپوشی ہوئی۔

ناصر شاہ کا ابتدائی دورِ حکومت

محمد شاہ کے مرتے ہی قبل اسکے کہ ناصر شاہ تبریز سے طہران پہنچے، حاجی مرزا آقاسی جو محمد شاہ کا وزیر اعظم تھا وزارت سے الگ ہو کر طہران سے فرار ہو گیا۔ چنانچہ ناصر شاہ نے عنانِ حکومت اپنے ہاتھ میں لیتے ہی مرزا تقی کو اپنا وزیر اعظم مقرر کر کے قلمدانِ وزارت اسکے سپرد کیا۔ تاہم حاجی مرزا آقاسی کی علیحدگی نظامِ سلطنت میں بہت خلل کا باعث ہوئی۔ علاوہ ازیں بابیوں کی فتنہ انگیزیوں کے باعث بھی ناصر شاہ کی حکومت کے ابتدائی چار سال یعنی

۱۸۴۸ء سے ۱۸۵۲ء تک ایران مذہبی اضطراب و بے چینی سے پُر رہا۔

ناصر شاہ کا عہدِ حکومت اور ایران کی تمدنی ترقیاں

انیسویں صدی کے اوائل میں ایران

جو جدید امور تمدن سے قطعاً بے بہرہ تھا وہ انیسویں صدی کے وسط سے جلد جلد پہلو بدلنے لگا اور ناصر شاہ کے عہدِ حکومت کی بدولت تھوڑے ہی دنوں میں نمایاں ترقی کر لی۔ ۱۸۶۴ء میں وہاں تار برقی روشناس کرایا گیا اور ۱۸۸۰ء میں اس کی مزید اشاعت ہوئی۔ پریس اور طباعت جس کو ایران میں پہلے پہل ناصر شاہ کے دادا مرزا عباس نے ۱۸۱۶ء میں متعارف کرایا تھا، ناصر شاہ کے دور میں اس کی خاطر خواہ ترقی ہوئی۔ فن صحافت کی ترقی بھی اسی بادشاہ کے عہد میں ۱۸۵۱ء سے شروع ہوئی۔ اسی سنہ میں "دارالفنون" کی بنیاد بھی رکھی گئی، جو ایران کے لئے ایک نعمتِ عظمیٰ سے کسی طرح کم نہ تھا۔ ایران میں مغربی علوم و فنون کی ترویج بھی عہد ناصری ہی سے شروع ہوئی۔ ساتھ ہی فارسی زبان و ادب نے بھی اس دور میں کافی ترقی کی۔

ناصر شاہ کی سیر و سیاحت

ناصر شاہ نے اپنی زندگی میں مغربی ملکوں کے تین سفر کیے؛ — پہلا سفر تو ۱۸۷۳ء مطابق سنہ ۱۲۹۰ھ میں کیا جسکے حالات و واقعات آپکے پیش نظر ہیں، دوسرا سفر ۱۸۷۸ء میں،

اور تیسرا ۱۸۸۹ء میں۔

ناصر شاہ کا عہد آخر اور اسکا انتقال

ناصر شاہ کا آخر عہد بھی اس کے ابتدائی دور حکومت کی طرح غایت اضطراب بے چینی میں گزرا۔ فرق صرف اتنا تھا کہ ابتدائی دور مذہبی فتنہ انگیزیوں سے پُر تھا اور آخر عہد (۱۸۹۰ء سے ۱۸۹۶ء تک) سیاسی ہنگاموں سے۔

ناصر شاہ جسکی تاجپوشی ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۶۴ھ کو ہوئی تھی تقریباً پچاس برس حکومت کرنے کے بعد ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۱۳ھ مطابق ۵ مئی ۱۸۹۶ء کو مرزا رضا کرمانی کے ہاتھوں مارا گیا، اور اس کے بعد اس کا بیٹا مظفر الدین شاہ سریر آرائے سلطنت ہوا۔

سفرنامہ شاہ ناصر قاچار

سفرنامے کیا بلحاظ نوعیت مضمون، اور کیا بلحاظ قدر و قیمت، تاریخی و تمدنی حالات کی تفہیم کے لیے ایک مستند دستاویز سمجھے گئے ہیں۔ بعض سفرنامے تو اتنی اہمیت رکھتے ہیں کہ ان کی امداد کے بغیر بعض ملکوں کی تاریخ تشنۂ تکمیل رہ جاتی ہے۔ مثلاً سفرنامۂ فاہیان و ابن بطوطہ وغیرہ۔

یہ کتاب جو "سفرنامہ شاہ ناصر قاچار" کے نام سے یاد کی جاتی ہے ناصر شاہ کے پہلے سفر یورپ کی یادداشتوں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔

ناصر شاہ پہلی مرتبہ مغربی ملکوں کی سیر و سیاحت کے لیے یوم شنبہ ۱۲ صفر ۱۲۹۰ھ کو طہران دارالسلطنت ایران سے روانہ ہوا۔ اور یوم یکشنبہ ۱۳ ربیع الاول کو انزلی پہنچا۔ طہران سے انزلی تک کے حالات و کیفیات کی تفصیل اس سے پیشتر دو سیاحت گیلان کے سلسلہ میں قلمبند کر چکا تھا۔ اس لیے اس موقع پر بہت اختصار سے کام لیا ہے۔

انزلی کی بندرگاہ میں ناصر شاہ کے لیے دو جہاز تیار رکھے تھے۔ ایک کا نام قسطنطین، اور دوسرے کا نام براتنسکی تھا۔ قسطنطین پر خود ناصر شاہ، وزیر اعظم، اور دیگر وزرار و اعیان سلطنت کم و بیش ۲۶ اشخاص سوار ہوئے۔ اور براتنسکی پر دیگر اراکین دولت و خدمتگاران وغیرہ کم و بیش ۳۲ اشخاص سوار ہوئے۔ ساتھ ہی آخرالذکر جہاز پر چار گھوڑے بھی ساتھ لیے گئے، جن میں سے ایک کا نام جاقی، دوسرے کا جلفہ، تیسرے کا ظل السلطان اور چوتھے کا صباح الخیر تھا۔ غرض ناصر شاہ پوری شان و شوکت کے ساتھ اپنے وزرار و مصاحبین کے ہمراہ روس کی جانب روانہ ہوا۔

۱۸ ربیع الاول ۱۲۹۰ھ کو ناصر شاہ موسکو دارالسلطنت روس پہنچا۔ اور وہاں کی سیر و سیاحت کے بعد جرمنی، بلجیم، انگلستان، فرانس، اٹلی وغیرہ ممالک یورپ کا سفر کرتے ہوئے یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب

سنہ ۱۲۹۰ھ کو پورے چار ماہ کے بعد انزلی کی بندرگاہ واپس پہنچا۔

تفصیل بالا کی رو سے اس مجموعے میں ۲۱ صفر سنہ ۱۲۹۰ھ سے ۱۳ رجب سنہ ۱۲۹۰ھ تک کی یادداشتیں درج ہونی چاہئیں۔ مگر یہ نسخہ بہار واڑیسہ مدرسہ اگزامینیشن بورڈ کے جدید نصاب کے مطابق وسطانیہ چہارم کے طلبا کے لئے طبع کرایا گیا ہے۔ اس لئے کتاب کا صرف ایک چوتھائی حصہ یعنی ۲۱ صفر سے ۱۰ ربیع الثانی تک کی یادداشتیں طبع کرائی گئی ہیں۔

اس سے قبل کا نسخہ جس سے اس سفرنامہ کی نقل حاصل کی گئی ہے کتابت وطباعت کی بہتیری غلطیوں کا حامل تھا۔ بتائید الٰہی جہاں تک ممکن ہوسکا میں نے اس کی تصحیح کی کوشش کی ہے۔ پھر بھی امکان غالب ہے کہ کچھ نہ کچھ غلطیاں رہ گئی ہوں گی۔ ساتھ ہی یہ بھی ممکن ہے کہ موجودہ کتابت وطباعت کی بدولت کچھ نئی غلطیاں ظہور میں آگئی ہوں۔

بسا اوقات عربی وفارسی کی کتابوں میں علامات وقف نہ ہونے کی بنا پر مضمون کتاب سمجھنے میں ایسی دشواریاں پیش آتی ہیں جو طلبا کے لئے خصوصاً کسی طرح قابل برداشت نہیں قرار دی جاسکتیں، کیونکہ کبھی تو وہ ان مشکلات کے حل کرنے میں کامیاب ہی نہیں ہوتے، اور اگر کبھی ہزار غور وفکر کے بعد ان دشواریوں کو دفع کرنے میں کامیابی حاصل کر بھی لیتے ہیں تو ان کی دماغی قوتوں کا اکثر وبیشتر حصہ

مضمون۔ مفہوم سمجھنے کی بجائے ان بیجا دشواریوں کے حل کرنے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے تصحیح کتاب کے ساتھ ساتھ طلبا کی آسانی کے لئے کتاب کو علامات وقف سے آراستہ کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔

کتاب کے ساتھ ساتھ ذیل میں مشکل الفاظ کے معانی و مطالب بھی لکھ دیئے ہیں، اور جہاں مغربی زبانوں کے الفاظ عربی و فارسی تلفظ میں استعمال کئے گئے ہیں، انہیں بھی ذیل میں جلی حروف میں لکھ کر خفی حروف میں ان کا اصل تلفظ لکھ دیا ہے۔

امید ہے کہ باین ترتیب و تسہیل یہ کتاب طلبا کے لئے غایت مفید ہوگی۔

سید مناظر حسین عفی عنہ

۱۱ر جولائی ۱۹۳۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سفرنامۂ شاہ ناصر قاچار

نخستین مسافرت نامۂ فرنگستان

روزنامۂ سفر فرنگستان است کہ بہ میمنت و مبارکی بخواست

خداوند تعالی و قادر بیہمتا و بخشندۂ مہربان بشرط سلامت مزاج می نویسیم۔ از طہران الی انزلی را سابقاً در سیاحت گیلان بہ تفصیل نوشتہ بودیم۔ در اینجا بشرح و تفصیل حاجت نیست۔ مگر خروج از دار الخلافۂ طہران را با وقایع کہ تا انزلی رو می دہد، ان شاء اللہ تعالی می نویسیم۔ بعد از آں از روز جلوس در کشتی تفصیل ہمراہاں در صفحۂ روزنامۂ کشتی نوشتہ

نخستین: پہلا۔ میمنت: برکت، سعادت۔ بیہمتا: بے مثل۔ الی: حتی، تا، تک۔ وقایع: وقائع، واقعہ کی جمع ہے۔ اردو میں "واقعات" لکھے جاتے ہیں۔

خواہد شد بعون اللہ تعالیٰ وحسن توفیقہ۔

روز شنبہ بست و یکم شہر صفر المظفر ۱۲۹۰ھ

از طہران بعزم سیاحت فرنگستان برخاستیم۔ حال یکسال تمام است کہ اخبار سفر فرنگستان شدہ است۔ و چند روز ہم بود کہ سینہ درد و زکام شدیدے عارض شدہ و ہیچ احوالم خوب نہ بود۔ کسالت و ضعف بنیہ بسرحدِ کمال بود، بطوریکہ ہرگز خود را بآں کسالت ندیدہ بودم۔ متوکلاً علی اللہ تعالیٰ بیروں آمدیم۔ صدر اعظم وغیرہ بودند۔ قدرے ایستادہ رفتیم و از در کوچہ شمس العمارۃ سوار کالسکہ شدیم۔ جمعیت زیادے بود۔ در داخل و خارج شہر در راہ و بے راہ راندیم بطرف اسب دوانی۔ امروز اسب دوانی ہم ہست۔ رفتیم بالاخانہ۔ افواج و جمعیت زیادے از مرد و زن حاضر

بعون اللہ تعالیٰ وحسن توفیقہ، خدائے تعالیٰ کی مدد اور اُس کی توفیق سے یعنی میں جو کچھ حالات لکھوں گا وہ خداوند کریم کی مدد سے ہوگا۔ ورنہ بغیر اس کی مدد اور توفیق کے بذات مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔ شہر، مہینہ۔ بنیہ، قوٰی، جسم، سرشت۔ متوکلاً علی اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرکے۔ صدر اعظم، وزیر اعظم۔ کوچہ شمس العمارۃ، شمس العمارۃ ایک محل کا نام۔ کوچہ شمس العمارۃ ایک محلے نام۔ کالسکہ، گاڑی، بگھی۔ داخل و خارج، اندر اور باہر۔ اسب دوانی، گھوڑ دوڑ۔۱۲

شدہ بودند۔ نہار آوردند۔ بہ بے مَیلی قدرے صرف نمودیم۔ امیر آخور، تیمور
مرزا، حسام الدولہ، حاجی آقا اسمٰعیل و سائر پیش خدمتاں بودند۔ امین حضور
کہ چند روز بود ناخوش بود، امروز آمدہ بود۔ بعد از نہار اسپہا را دواندند۔
اسپہائے مراد بیگ نائب کہ از اسپہائے اصطبل خاصہ است، چہار بیرق اول
را برداشتہ۔ یک بیرق اول را ہم اسپ وجیہ اللہ مرزا برداشت۔ اسپ
اقبال مہدی قلی خاں بیرق چہارم را در دورۂ آخر برداشت۔ بعد از
اتمام اسپ دوانی سفرائے خارجہ بجہت وداع بحضور آمدند۔ صدر
اعظم و سائرین ہم بودند۔ بعد، سوار کالسکہ شدہ بطرف قریہ کن راندیم۔
سراپردہ ہائے تازہ، کہ ہمہ ترمہ و زری وغیرہ بود، کنار رودخانہ زدہ بودند
بعد از ساعتے مہد علیا بہ کن آمدند۔ والدہ شاہ زادہ را دیدم۔ ایشاں دو شبا

بے مَیلی، بے رغبتی۔ صرف نمودن، خرچ کرنا مراد کھانا تناول کرنا۔ سائر، تمام، سب۔
پیش خدمتاں، پیش خدمت کی جمع۔ معنی نوکر، خدمتگار۔ امیر آخور، داروغۂ اصطبل۔ امین
حضور، تحصیلدار (Revenue commissioner) اصطبل خاصہ،
شاہی اصطبل۔ بیرق، چھوٹا جھنڈا، جھنڈے کا پھریرا۔ بہ جہت وداع، رخصت کرنے کے لئے۔
سائرین، سائر کی جمع ہے، معنی دیگراں۔ ترمہ، حاشیہ دار ریشمی کپڑا۔ سراپردہ، خیمہ۔
رودخانہ، دریا کی ترائی۔ مہد علیا، مہد گہوارہ، علیا، بلند۔ مہد علیا سے مراد بادشاہ کی ماں۔ ۱۲

درآنجا ماندند۔ بادِ شدیدے ہم ہمہ روز ہا می آمد۔

روز سہ شنبہ بست و چہارم شہر صفر المظفر

رفتیم بعمارتِ دولت کن۔ و نُہار روز سوار شدہ بہ جہت شکار بماہور ہائے حوالیِ کن رفتیم۔ نائب السلطنۃ در رکاب بود۔ از پیش خدمتان ادیب الملک ضیع الدولہ، محمد باقر خان، حُسین خان، اسد اللہ خان بود۔ میر شکار از شہر آمدہ، و شکار پیدا کردہ بودند۔ قبل از نہار یک تکہ، دو سالہ با چہار پارہ زدم الحمد للہ خوش گذشت۔ با راحت بہ منزل مراجعت کردم۔ بحمد اللہ مزاجم در نہایت صحت و سلامت است، و کسالت بالمرّہ رفع شدہ۔ حالا فصلِ آلوچہ تازہ است، یعنی چغلے کوچک است، و ہنوز خوردنی نشدہ۔ چغالہ و شگوفہ ہم در شمرانات قریب باتمام است۔ گلِ زرد و گلِ سُرخ ہم تک تک دیدہ می شود۔ مہدی قلی خان یک شب بہ شہر رفتہ با حالتِ ناخوش برگشت۔

ماہور ہا، ماہور کی جمع ہے، معنی پہاڑی۔ "نائب السلطنت" وائسرائے۔ "تکہ" جنگلی بکری چہار پارہ، معمولی قسم کی گولی جیسے چھرہ وغیرہ۔ مراجعت کردن، واپس ہونا، واپس آنا۔ بالمرّہ، فوراً، بالکل۔ آلوچہ، ایک پھل کا نام جو بیر کے قسم کا ہوتا ہے۔ چغالہ، کچا پھل یا کچی کلی۔ شمرانات، ایک جگہ کا نام۔ گلِ زرد، زرد گلاب۔ گلِ سُرخ، سُرخ گلاب۔ تک تک، جابجا

روز چہار شنبہ بست و پنجم شہر صفر المظفر

در عمارت کن توقف شد۔ امین الدولہ، غلام حسین خان محقق، حکیم طولوزان، وجیہ اللہ میرزا از شہر آمدند۔

روز پنجشنبہ بست و ششم شہر صفر المظفر

رفتیم قوری چائے۔ نہار را آنجا صرف کردیم۔ آب زیادے می آمد۔ عضد الملک عکاس باشی، و سائر پیش خدمتان حاضر بودند۔ آفتاب گرداں را در گودی زدہ بودند۔ بسیار ہوا گرم بود۔ عصر مراجعت بہ منزل شد۔ امین الدولہ از شہر آمدہ بود۔ تکسر مزاجی دارد۔

روز جمعہ بست و ہفتم شہر صفر المظفر

صبح را در کن بودیم۔ جمعیت از پیش خدمتان وغیرہ از شہر آمدہ بودند۔ صدر اعظم ہم آمدہ است۔ امروز نیفیقہ آفندی ایلچی دولت عثمانی، کہ تازہ وارد شدہ است، بایستی حضور بیاید۔ در ہماں پورت اولی چادر زدہ

آفتاب گرداں، شامیانہ، خیمہ جس میں دھوپ بالکل نہ آسکے۔ گودی، جہاز بنانے کی جگہ، یا جہاز ٹھہرانے کی جگہ یعنی بندرگاہ۔ تکسر مزاجی، اعضا شکنی، علالت، ناسازی طبع۔ پورت اولی، پورت، چھاؤنی، منزل، صحن، مکان وغیرہ۔ پورت اولی، اگلی عمارت۔ قوری چائے: طہران کے قریب ایک جگہ کا نام۔ عکاس باشی۔ دربار کے مصور

وغیرہ افراشتہ اند۔ چہار ساعت ونیم بغروب ماندہ بچادر رفتیم۔ صدر اعظم آمد۔ معتمد الملک ہم بود۔ نصرۃ الدولہ، معتمد الدولہ، اعتضاد السلطنۃ، عماد الدولہ، لطف اللہ مرزا در سلام خاص شمشیر نگاہ داشتہ بودند۔ الحمد اللہ بادمی وزید۔ ایلچی آمد، دو نفر ہم نائب سفارت ہمراہ داشت۔ ناظم آفندی سناذر و فرہم ہمراہ اُو آمدہ بود مرخص شدہ بہ مملکت خود برود۔ منیف آفندی زبان فرانسہ می داند۔ بہ خصوص فارسی را خوب حرف می زند۔ سناً متوسط است۔ آصف الدولہ وارد شد۔

روز شنبہ بست وہشتم شہر صفر المظفر

صبح سوار شدہ رفتیم بہ تنگۂ سولقان۔ دست چپ راہ آبشار خوبی دارد۔ بقدر ریک سنگ آب جاری بود۔ آفتاب گرداں زدند، آں جا نہار خوردیم۔ نائب السلطنۃ در رکاب بود۔ از پیش خدمتاں امین الدولہ، ادیب الملک نیز بودند۔

سلام خاص، شاہی جمعیت استقبالیہ یعنی وہ جماعت جس میں خود بادشاہ بھی موجود ہو اور وہ کسی کا استقبال کرنے والی ہو۔ حرف زدن، بولنا، گفتگو کرنا۔ سناً، عمر میں سن کے لحاظ سے۔ تنگہ، درۂ کوہ، یعنی دو پہاڑیوں کے درمیان کا راستہ۔ گھاٹی = ۱۳۔

روز یکشنبہ بست و نہم شہر صفر المظفر

اشخاصیکہ امروز از شہر آمدہ بودند۔ خسرو مرزا وقایع نگار،
حسام الدولہ سرتیپ فوج خاصہ، وزیر امور خارجہ با حالت نقاہت
شرف یاب شد، نیف آفندی مجدّداً امروز بہ حضور آمد، جناب آقا سیّد
اسمٰعیل مجتہد بہبہانی بدیدن آمدہ بودند، خازن الملک جواہر آلاتے،
کہ باید ہمراہ بُرد، آوردہ بودند۔

روز سہ شنبہ غرّہ شہر ربیع الاوّل

صبح اشخاصیکہ از شہر آمدہ بودند، از شاہزادگان وغیرہ ہمہ بہ حضور
آمدند۔ امام جمعہ آمدہ دعائے سفر را خواندند۔ پسرِ امام جمعۂ اصفہان ہم آمدہ
بود۔ پنج راس اسپے کہ از عربستان بہ جہتِ اصطبل خاصہ از سان حضور
گزرانیدند۔ پس بجانب گرُج حرکت کردیم در عرض راہ۔ صدر اعظم ہم از

وقایع نگار؛ وقائع واقعہ کی جمع، وقائع نگار، واقعات کا لکھنے والا۔ سرتیپ، سپہ سالار، جنرل فوج خاصہ،
شاہی لشکر۔ نقاہت، ضعف، کمزوری۔ مجدداً، تجدید ملاقات کی غرض سے، ملاقات کو تازہ کرنے
کے لیے۔ جواہر آلاتے، میں یائے توصیفی ہے۔ جواہر آلات، جواہر سے آراستہ کیے ہوئے نشانات وعلامات
یعنی بیج وغیرہ۔ غرّہ ربیع الاوّل، یکم ربیع الاوّل۔ از سان حضور گزرانیدند، میرے حضور
میں لائے یا پیش کیا۔ گرُج، ایک جگہ کا نام۔ صدر اعظم، وزیر اعظم۔

شہر رسیدہ۔ اخبار خوب از سیستان داشت، عرض کرد۔ دبیر الملک ہم سوار اسب درازِ ترکمانی با صدر اعظم آمدہ بود۔ نائب السلطنہ از نزدیکی سکن مرخص شدہ بہ شہر معاودت نمود۔ از شاہزادگان کہ ہمراہ بودند: معتمد الدولہ، حسام السلطنہ، عماد الدولہ، نصرۃ الدولہ۔ معتمد الدولہ از قوری چای سے مرخص شدہ بہ شہر معاودت نمود۔ بیسو بکر وزیر مختار دولت روس، کہ تا انزلی ایلچی بود، ہمراہ بود۔ چہار ساعت بغروب ماندہ وارد کرج شدیم منزل در عمارت است۔ صنیع الدولہ۔ عکاس باشی۔ غلام حسین خان از شہر آمدہ بودند۔ حکیم طولوزان ہم امروز از شہر آمد۔ مہدی قلی خان امروز شکار رفتہ بود۔ یک آہوی مادہ شکار کردہ است۔

روز چہار شنبہ دوم ربیع الاول

از کرج بہ قاسم آباد حرکت کردیم۔ پنج فرسنگ راہ است۔ ہوا گرم، و گرد و خاک بسیار بود۔ معیر الممالک امروز مرخص شدہ بہ شہر رفت۔ حاجب الدولہ الی انزلی در رکاب ما است۔ معتمد الملک دیشب از شہر آمد۔ ناصر الملک ہم

ترکمانی: اسپ ترکمانی، ترکی قسم کا گھوڑا۔ معاودت نمودن: واپس ہونا۔
بیسو بکر: مسٹر بیکر۔ وزیر مختار: ایلچی، سفیر۔ معیر الممالک: مہتمم خزانہ،
افسر خزانہ۔

از شهر آمده بود، از آنجا مرخص شده به شهر معاودت نمود. قراولی اردو تا ازلی با فوج دوم است. بیوک خان اقبال الملک از کن به شهر مراجعت نمود.

روز پنجشنبه سوم ربیع الاوّل

صبح سوار اسب شده. صدر اعظم، و شاهزادگان، و حسن علیخان وزیر فوائد، و میرزا قهرمان امین لشکر و غیرهم ملتزم رکاب بودند. محمد تقی خان حاجب الدوله شصت راس اسب به جهت اصطبل توپخانه آذربایجان خریده بود، از سان حضور گذرانید. یک صد نفر سوار و مکری بسرکردگی حاجی آقا بیگ از سان گذشتند. قدری از راه با صدر اعظم صحبت کنان راندیم بعد از آن به کالسکه نشستیم. منزل امروز گازران سنگ است. مسافت راه ۳ فرسنگ است. نهار را در منزل خوردیم. اردو را در چمن بسیار خوب باصفائی زده بودند. همه جا سبزه و مرغزار است. صارمی اصلان که از شهر آمده بود، دیده شد.

قراولی اردو: محافظ کیمپ، بوڈی گارڈ۔ وزیر فوائد: وزیر رفاہ عامہ، وزیر پبلک ورکس۔ امین لشکر: فوج کا بخشی، فوجیوں کی تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر۔ حاجب الدولہ: عدالت کا ناظر، درباری داروغہ۔ سوار اور سوار فوج۔ اس لفظ کا استعمال پیادہ کے مقابلہ میں ہے۔ مکری: ایک ایرانی قوم کا نام۔ صارمی اصلان: زرد رنگ کے سٹیبر۔۱۲

روز جمعه چهارم ربیع الاوّل

صبح سوار کالسکه به طرف عبداللہ آباد روانہ گشتیم۔ پنج فرسنگ راه است۔ ہوا گرم، گرد و خاک بسیار بود۔ در آخر زراعتِ قشلاق نہار خوردیم۔ قبل از نہار تفنگ دست گرفته در اطراف و حوالی گردش میکردم، یک خرگوش و یک بلدرچین با یک قطعه زرده دره صید کردم۔ امروز حکیم وکیسون و میسو طومسون نائب سفارت خانه انگلیس را دیدم که به فرنگستان می آیند۔ مرزا عیسی وزیر دارالخلافه و معاون الملک مرخص شده به شهر رفتند۔ مرزا موسیٰ رئیس دفتر لشکر ہم امروز مرخص شده به شهر رفت۔

روز شنبه پنجم ربیع الاوّل

امروز روزِ وُرُود به قزوین است۔ یعنی دو ہزار جریب، که قریب به شهر است، اردو وزده آمد۔ پنج فرسنگ مسافتِ راه است۔ از دہاتِ خاکِ علی وغیره گزشتیم۔ صبح که سوار شدم، صدر اعظم وزیر

زراعتِ قشلاق، قشلاق، سردی گزارنے کی جگہ، موسمِ سرما کا مکان۔ زراعتِ قشلاق۔ موسمِ سرما کی کاشت۔ تفنگ، بندوق۔ بلدرچین، بٹیر۔ وکیسون، WAXION۔ میسو طومسون، MUSSIA THOMPSON۔ وزیر دارالخلافه، دارالسلطنت کا گورنر۔ رئیس دفتر لشکر، فوجی دفتر کا حاکم۔ وُرُود، اُترنا۔ جریب، زمین ناپنے کا ایک آلہ۔ ۱۲۔

مختارِ دولتِ روس را با کربلی مترجم دمِ کالسکہ آوردہ، قدرے صحبت داشتیم۔ سوارۂ ایلیات قریب سی صد نفر ایستادہ بودند۔ صاحب دیوان کہ از آذربائجان آمدہ بود، بہ حضور آمد۔ محمد صادق خان قراباغی نائب اجوداں ہمراہ او بود۔ بعد، بعضے شاہزادگان، متوقفِ قزوین، مثل اسحاق مرزا، و سلطان سلیم مرزا، و یعقوب مرزا، و علمائے قزوین، و اعیان اشراف، و کلانتر و کدخدایان شہر وغیرہ بہ توسط ایلخانی حاکم قزوین دستہ دستہ بہ حضور آمدہ، معرفی شدند۔ نہار درین راہ صرف شد۔ بعد از نہار باد شدیدے می وزید۔ امینِ خلوت، کہ عقب ماندہ بود، بہ چاپارچی رسیدہ، بہ اردو ملحق شد۔ سوارۂ ابواب جمعی اسد خان قراباغی، کہ جزو غلام خانہ ہستند، با صاحب دیوان از آذربائجان آمدہ بودند، کہ بہ طہران رفتہ سان بدہند۔ پسر اسد اللہ خان، کہ سرکردۂ سوار است، جوان خوبے است۔ نزدیک بہ شہر سوار اسب شدہ با صدر اعظم صحبت کناں واردِ اردو شدیم۔ صدر اعظم مرخص شدہ بہ شہر

دمِ کالسکہ، گاڑی کے قریب۔ ایلیات، خانہ بدوش قوم۔ صاحب دیوان، دیوان خانہ کا حاکم، صیغۂ مالیات کا افسر۔ نائب اجوداں، ایڈی کانگ۔ متوقف، ٹھیرنے والا۔ کلانتر، سردار محلہ۔ کدخدایان، کدخدا کی جمع ہے۔ کدخدایانِ شہر، شہر کے بڑے بڑے لوگ۔ دستہ دستہ، ایک ایک جماعت کر کے۔ معرفی، جان پہچان۔ امینِ خلوت، شاہی دربار کا سب سے بڑا او [illegible]

رفته - باد سخت سردے می آمد - شب گذشته بسیار کم خوابیده بودم - امشب زود تر میل باستراحت کردم

روز یکشنبه ششم شهر ربیع الاول

امروز منزل آقا بابا ست - صبح باران شدیدے می آمد - و با اینکه مدتے باریده بود، باز می بارید - این باران برائے قزوین بسیار نافع است - الچی نی مرزا ابوتراب، عموی مرزا بزرگ حکیم مرحوم را بحضور آوردٗ، خیلے معمر است - بعد سوار شده، با صدر اعظم صحبت کنان از کنار شهر گذشته افتادیم بجادهٔ آقا بابائی - دبیر الملک از آنجا مرخص شده به شهر رفت - ہوا امروز برخلاف سائر روزها خوش بود - نسیم ملائم خنکے می آمد - صحرا یکسر گل و سبزه است - در باغات قزوین یکنوع گل و رگ دیده شد بسیار خوب و مطبوع شبیه به گل زرد - گفتم از ریشه و تخم آن بیاورند، و در طہران بکارند - نهار را در زیر دست قریهٔ محمود آباد شیخ الاسلام مرحوم صرف نمودیم - باد سردے می وزید - نهار در کالسکه خورده شد - از پس خدمتان مشکوٰة الملک وغیره بودند - چهار ساعت بغروب مانده، وارد منزل شدیم - باد بسیار

جادہ، راستہ - گل ورگ، الجھا ہوا پھول - مطبوع، دلپسند -
زیر دست، نیچے، پوشیدہ - ۱۲

سرد شدیدے می آمد، وشدّتِ باد بطورے بود کہ کل تجیرہا و چادرہا را انداختہ،
تا صبح متصل می آمد، وہیچکس را قدرتِ بیرون رفتن نہ بود، و از شدّتِ
سرما ہمہ افسردہ از کار ماندہ بودند۔

روز دوشنبہ ہفتم شہر ربیع الاول

باید بخرزاں رفت، ولے باد و سرما بطورے بود کہ ہرگز در زمستانہا
سخت بلکہ در ہیچ وقت دیدہ و شنیدہ نہ شدہ بود۔ دو فرسنگ از راہ را
سوارِ کالسکہ شدیم۔ بعد، چوں راہِ کالسکہ بد بود، سوارِ اسب شدہ کالسکہا
را برگرداندند۔ صحرا امروز ہمہ سبز و گل بود۔ امّا سرما بہ ہیچ وجہ نمی گزاشت،
کہ کسے احساسِ چیزے کند یا ملتفتِ خضرت و طراوتِ صحرا شود۔ با اینکہ
کلیجہ و سرداری خز پوشیدہ بودم، از شدّتِ سرما معلوم نہ بود کہ ہیچ لباسے
دارم۔ زیرِ کدوکِ خرزاں درہ بود کہ آب کمی می آمد، نہار آنجا صرف شد۔
باد قدرے ساکت شدہ بود۔ عضد الملک، امینِ حضور، صنیع الدولہ،
عکاس باشی، حکیم طولوزان، محقق وغیرہ بودند۔ بعد از نہار از کتل مزبور بالا

تجیرہا، تجیر کی جمع ہے۔ معنی اسبابِ آرائش۔ برگردیدن، لوٹ جانا، واپس لیجانا۔ ملتفت، مائل، متوجہ۔
خضرت، سبزی، ہریالی۔ کلیجہ، لمبا کوٹ۔ سرداری، روئیں دار عبا۔ کدوک، پہاڑ کی چوٹی۔
کتل، ٹیلہ، چوٹی۔ مزبور بالا، مذکورہ بالا۔ ۱۲۔

رفتیم۔ ایں کوہِ خرزراں سنگ ندارد، ہمہ خاک نرم است، و ہمہ جا گل و سبزہ در یا چین است، اغلب جاہا زراعتِ دیمی کاشتہ بودند۔ زراعت ایں کوہ را طائفۂ غیاث وند می کنند۔ حسن علی خاں چیزال، کہ جزوِ ہمراہان است، امروز وارد و آوردہ شد۔ با صدرِ اعظم صحبت کناں می رفتیم۔ بالائے کوہ دِہ بہ نظرم آمد۔ گماں کردم کہ خرزراں است، بعد از تحقیق معلوم شد، اسمٰعیل خاں غیاث وند، سرکردۂ سوارۂ غیاث وند، احداث و آباد کردہ است۔ خوب جائے را آباد کردہ کہ ہمہ زراعتِ آں دیمی است۔ از اسمٰعیل آباد یک فرسنگ و نیم راندیم، بہ خرزراں رسیدیم۔ اعتضاد السلطنۃ، نصرۃ الدولہ، و نصر الملک را در راہ دیدیم۔ نصرۃ الدولہ شکایت زیاد از سرما و بادِ دیشب داشت۔ می گفت خیلے صدمہ خوردیم، الحمد للہ وارد ِ منزل نشدیم۔ باد نبود۔ اما رِغلیظے در ہوا بود، کہ گاہ گاہ ہم قی بارید، و چہ ہوا سرما طورے بود کہ آب مانندِ زمستاں یخ می بست۔

دیمی، بارانی یعنی وہ چیز جس کا دارومدار بارش پر ہو، جیسے زراعت دیمی۔ یعنی وہ کاشت جو بارش پر موقوف ہو جیسے دھان وغیرہ۔ احداث، نئی بات نکالنا، نئی چیز پیدا کرنا، احداث اور آباد دونوں قریب المعنیٰ ہیں۔ ہمہ، کہر، غلظت ابر۔ یخ بستن، برف جمنا۔ ۱۲

۱۵

روز شنبه ہشتم ربیع الاول

منزلِ امروز نوشان است۔ صبح برخاستہ سوار اسب شدہ باصدر اعظم وایلخانی وصاحب دیوان صحبت کناں می رفتیم۔ راہِ این منزل را قدرے بحکم دولت ساختہ اند۔ درہ ہا وکوہ ہا را حاصل کاشتہ اند۔ مہدی قلی خاں جلو رفتہ بود۔ بہ شکارِ کبک۔ می گفت، توے درہ یا یاس زرد زیاد بود۔ خلاصہ ہمہ جا راندیم۔ مہدی قلی جلو رفت۔ آفتاب گرداں زودند آبشارِ رود زیاد بود وگل آلود۔ عضد الملک، عکاس باشی، صنیع الدولہ، مشکوٰۃ الملک، امین السلطنہ، امین حضور، مہدی قلی خاں، وجیہ اللہ مرزا، غلام حسین خاں، امین السلطان، جعفر قلی خاں وغیرہ بودند۔ نہار آوردند۔ آدمِ وجیہ اللہ مرزا، کہ در شط کوفہ آب زدہ بود، باکمال جرأت اینجا ہم با اسب بہ آب زد۔ الحق خیلے جرأت کرد۔ تا عصر آنجا بودیم۔ بعد، بہ طرفِ منزل راندیم۔ زیرِ پل دو کالسکہ خیلے خوب دیدم، کہ تاجر شیروانی بہ جہتِ فروش بہ طہران می برد۔ ہنگامِ غروب واردِ منزل شدیم۔ اردو

جلو رفتن، آگے چلا جانا۔ آگے بڑھنا۔ توے، نیچے، دامن میں۔ اندر۔ یاس، یاسمن کا مخفف، جس کو اردو میں چنبیلی کہتے ہیں۔ آدم، نوکر، خدمتگار۔ شط، دریا کا کنارہ۔ بہ آب زدن، پانی میں کودنا۔ بہ جہتِ فروش، بغرضِ فروخت۔ ۱۲

راحیلے و درازِ کِل میانِ دره و بیج زده بودند۔ بحمد اللہ با وہم نہ بود۔ صدر اعظم بعضے نوشتہ جات از سعد الملک آورد، ملاحظہ شد۔

روز چہار شنبہ نہم ربیع الاوّل

امروز بہ منجیل می رویم۔ صبح زود سوار شدہ رُو براہ نہادیم۔ حسام السلطنہ از راہ بکندی آمدہ۔ بکندی را تازہ خریدہ است۔ در منزل آقا بابا از اُردو جدا شد۔ قدرے با صدر اعظم و حسام السلطنہ و ایلخانی صحبت کناں رفتیم۔ ہوا بر خلاف ایامِ گذشتہ گرم و مگس زیاد بود۔ راہم خوب نبود۔ از بے راہہ[۱] رفتیم تا بہ چنگل بالا رسیدیم۔ در کنارِ رودخانہ نہار خوردیم۔ صبح امروز گُشنہ کہ خوردہ بود۔ بعد از صرفِ نہار سوار شدہ رُو بہ منزل راندیم۔ دریں راہ میر ابراہیم خاں حاکم رحمت آباد و نعمت اللہ خاں رشتی، و نصر اللہ خاں طالش گرگانرودی[۲] دیدہ شدند۔ سوارہ ہائے ابواب جمعی نصر اللہ خاں بسیار خوش لباس و با اسلحہ ممتاز بودند۔ نزدیک بمنزل جناب حاجی ملا رفیع مجتہد گیلانی بہ حضور آمدند۔

---

[۱] راہہ، چھوٹی طلی سڑک، یا راہ کے مقابلہ میں بے راہ کا استعمال ہے۔ گُشنہ، کوفون۔

[۲] گرگان رودی، گرگان رود۔ ایک دریا کا نام ہے اور ایک جگہ کا بھی۔ اسی کی طرف نسبت ہے۔ ۱۲

چوں نزدیک بہ پورت قدیم، کہ پائے بمرو ہرزہ بیل باشد، بواسطہ حاصلے کہ کاشتہ بودند، ممکن نبود اُردو زدن، لہذا اُردو را نزدیک منجیل در روز کہ پناہ از باد بود زدہ بودند۔ باوجود این، ہنگام عصر باد شدیدے برخاست۔ از عجائب و بدائع اینکہ درین منزل در ہر فصل، کہ باشد، نزدیک بہ عصر باد شدیدی وزد، بہ طورے سخت و شدید، کہ درختہائے زیتون کہ در آنجا رستہ، یکسر بہ طرفیکہ باد می وزد کج و متمایل گشتہ اند۔ در حال منجیل و ہرزہ بیل ہمہ جا حاصل کاشتہ اند۔ یکسر دشت زراعت و ہمہ صحرا سبز و خرم است۔ روز گذشتہ یک فراش را در راہ شان گزیدہ۔ حکیم طولوزان مشغول معالجہ بود۔ از قراریکہ گفتند از ہلاکت جستہ، اینجا ہا مار زیاد دارد۔

روز پنجشنبہ دہم ربیع الاول

منزل رستم آباد است۔ قدرے دیر تر سوار شدہ، باصدر اعظم صحبت کناں رفتیم۔ جناب حاجی ملا رفیع مجتہد در سر پل منجیل ملاقات شد۔

بمرو ہرزہ بیل، بمرو، اور ہرزہ بیل دونوں شہر کے نام ہیں اور ان دونوں کا نام ایک ساتھ اسی طرح بولا گیا ہے۔ جیسے حیدرآباد سندھ اور حیدرآباد دکن وغیرہ بولتے ہیں۔ عجائب، عجیب کی جمع ہے۔ معنی انوکھی بات، تعجب خیز امر۔ بدائع، بدیع کی جمع ہے معنی نئی بات، حیرت انگیز امر۔ متمایل، جھکا ہوا۔ خرم، تازہ، خوش!!

پل منجیل کہ بر روئے سفید رود است، و عبور و مرور قوافل و متردّدین بسمت گیلان از ہمانجاست۔ سوابق ایّام پُل چوبی بر روئے آں بود، کہ قوافل عبور ازاں بسیار صعب بود۔ حال چند سال است، کہ از وجوہ خزانۂ دولت پلے بکمالِ استحکام بتوسطِ جناب حاجی ملّا رفیع بر روئے رودخانۂ مزبور ساختہ شدہ است۔ حاجی رفیع ہماں صحت مزاجت، کہ در ہشت سال قبل ایشاں را دیدہ بودم۔ از پل گزشتہ بہ سُرعت راندیم، تا بہ قبیلِ دہ رسیدیم۔ ہماں مکان، کہ چند سال قبل در سفر گیلان صرف نہار شد، بازہما جانہار صرف شد۔ تاریخ بہار کردہ و انار تازہ گل دادہ بود۔ طولِ راہ امروز موجب کسالت شد۔ سہ ساعت بغروب ماندہ، وارد منزل شدیم۔ سراپردہ را کنار رودخانہ زدہ بودند۔ امروز بین

قوافل، قافلہ کی جمع۔ متردّدین، متردد کی جمع ہے، معنیٰ آنے والا جانے والا۔ سوابق، سابقہ کی جمع ہے، معنیٰ گزشتہ، گزرا ہوا۔ از وجوہ خزانۂ دولت، حکومت کے خزانہ کے ذرائع سے۔ استحکام، مضبوط کرنا، مضبوطی۔ مزاجت، میں تائے زائدہ ہے جیساکہ "فکر" کو بسا اوقات "فکرت" تائے زائدہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ سراپردہ بڑا پردہ جس کو خیمہ کے چاروں طرف بطور دیوار نصب کر دیتے ہیں۔ سراپردہ زدن، خیمہ نصب کرنا۔ ۱۲

راہ آب بازؤ شناگر زیادے دیدیم، کہ در آب سفید رود، کہ در طولِ راہ واقع بود، شنا می کردند۔

روزِ جمعہ یازدہم ربیع الاوّل

بایدبطرف امام زادہ ہاشم حرکت کرد۔ صبح سوار شدہ، با صدرِ اعظم صحبت کناں رفتیم۔ راہ امروز بعضے جاہائے بد داشت، یعنی بالائے رستم آباد بعضے جاہا آب افتادہ، متجاوز از ہزار قدم گل زیاد بود۔ بعضے جاہائے دیگر ہم سنگ زیاد بود۔ پارہ جاہا ناچار پیادہ شد۔ با صدرِ اعظم می کردیم، کہ ناگاہ پائے اسپ صدرِ اعظم در گل لغزیدہ از اسپ پرت شدہ، ولے بہ ہیچ وجہ صدمہ نخورد۔ شخصے دیگر ہم، گفتند، از مال افتادہ است۔ بعد از سوال معلوم شد، آدم امین السلطنۃ بود، و از قاطر پرت شدہ مردہ است۔ اعتضاد السلطنۃ و عماد الدولہ ازیں منزل مرخص شدند۔ بہ شہر رشت رفتند۔ پل سپاہ رود ہم، کہ مخارج بنائے آں از خزانۂ دولت بتوسط حاجی ملا رفیع شدہ است، تمام شدہ۔ امّا آب

آب باز، غوطہ خور، پانی میں کھیلنے والا۔ شناگر اور شناور دونوں کے معنی تیراک ہیں۔ شنا می کردند، شنا کردن، تیرنا۔ پرت شدن، گرجانا۔ مال، خچر، باربرداری کا جانور۔ قاطر، خچر۔ مال لفظ فارسی، اور قاطر ترکی ہے۔ مخارج، اخراجات۔ ۱۲

سیاہ رود درین وقت بسیار کم بود، بطوریکہ طفل می توانست از آں عبور نمود، ولے گاہے چناں طغیان می کند کہ با اسب ہم نمی توان عبور کرد۔ در انتہائے رودخانۂ مزبور کہ وصل بہ سفید رود می شود، صرف نہار کردیم چمن خوبے بود۔ در سایۂ درختے نشستیم۔ مشکوٰۃ الملک، صنیع الدولہ وغیرہ حضور داشتند۔ خلاصہ نزدیکِ منزل، کہ کوہ تمام می شود، چلگہ است درشکہ ہا را حاضر کردہ بودند۔ در آں نشستہ راندیم تا نزدیک منزل۔

روز شنبہ دوازدہم ربیع الاول

امروز روزِ ورودِ رشت است۔ دیشب خیلے ہوا سرد بود۔ صبح زود برخاستہ قدرے راہ را سوار اسب بودیم۔ بعد بدرشکہ نشستہ راندیم۔ وزیر مختار دولتِ روس و مسیو کریل مترجم، دمِ درشکہ ایستادہ بودند۔ ایشاں قدرے صحبت شد۔ آفتاب خیلے گرم بود۔ بلبل گاہ گاہ میانِ جنگل می خواند۔ از دہ سراوان و شاہ آقاجی ہم گذشتیم۔ معتمد الملک، کہ از رشت باستقبال آمدہ بود، با مرزا عبدالرحیم خان ساعد الملک،

چلگہ، سبزہ زار، گھاٹی۔ درشکہ، لینڈو گاڑی۔ مسیو، مسٹر، جناب۔
وزیر مختار، ایلچی، سفیر۔ ۱۲

کہ با پرنس منچیکوف مہماندار از پطر بورغ آمدہ بود، در پائین شاہ آقاجی دیدہ شد۔ حکیم الممالک، کہ از طہران مامور بہ پذیرائی مہمانداران دولت روس بود، رسید۔ نہار را دست چپ راہ و در سایۂ درختان جنگلی صرف نمودیم۔ بعد سوار شدہ قدرے کہ راہ رفتیم۔ بازار بسیار خوبے در سر راہ ملاحظہ شد کہ تمام آنرا با آجر و گچ ساختہ اند۔ معلوم شد کہ معین التجار گیلانی بہ شراکت جمعے دیگراں بازار را ساختہ اند۔ از علمائے لاہیجان وغیرہ جمعے کثیر باستقبال آمدہ بودند۔ نزدیک شہر۔ جاباں۔ حاجی ملا رفیع و حاجی ملا طاہر حاجی میرزا عبدالباقی، کہ از مجتہدین شہر رشت ہستند، استقبال نمودند۔ آنجا از کالسکہ پیادہ شدہ با اسپ سوار شدیم۔ صدر اعظم و وزیر مختار دولت روس ہم سوار شدہ با ما صحبت می داشتند۔ زن و مرد زیادے از اہل شہر باستقبال آمدہ بودند۔ شش ساعت بغروب ماندہ وارد عمارت ناصریہ شدیم۔ چادر از برائے ما زدہ بودند۔ پرنس منچیکوف مہماندار، کو اونل ہر اکیا اجودان مخصوص امپراطور روس، وزیر مختار دولت روس، ایسو کرمیل مترجم

پطر بورغ، ایک جگہ کا نام۔ یہ "پیٹرز برگ" کا معرّب ہے۔ آجر، خشت پختہ پکی اینٹ۔ معین التجار، معین، مددگار۔ تجار، تاجر کی جمع۔ یعنی تاجروں کا مددگار۔ اجودان، ایڈی کانگ۔ امپراطور، (EMPEROR) شہنشاہ۔ ۱۲

سفارت، و حکیم الممالک یک ساعت و نیم به غروب مانده به حضور آمدند ـ پرنس پنچیاوف شخصِ محترم و از اعیانِ دولت روس است و جنرال جودانِ مخصوص امپراطور و سنّاً قریب به شصت سال دارد ـ

روز یکشنبه سیزدہم ربیع الاول

صبح سوار اسب شده برای انزلی راندیم ـ و ہمہ جا از میانِ شہر و بازار عبور کردیم ـ جمعیت زیادے از اہل شہر تا نزدیکی بوسار ایستادہ بودند ـ از بوسار بہ آں طرف از اسپ پیادہ شدہ بہ کالسکہ نشستیم ـ راہِ پیرہ بازار را بسیار خوب ساختہ اند ـ رسیدیم بہ پیرہ بازار ـ در سر کرک خانہ نہار خوردیم ـ لنکہ وکرجی و دولتی وغیرہ حاضر کردہ بودند ـ بعد از نہار بہ لنکہ نشستیم ـ قدرے دورتر از دہنہ رود خانہ کشتی ہائے کوچک بخار را نگاہ داشتہ بودند ـ یکے از دولتِ خود مان است کہ بسیار قشنگ و خوب ساختہ اند، و دو دیگر از کشتی ہائے دولت روس بود ـ در یکے از کشتی ہائے روسی وزیر مختار روس و

اعیانِ' امرا، رؤسا ـ سنّاً' عمر کے اعتبار سے' سِن کی رو سے ـ عبور کردن' گزرنا، طے کرنا ـ بوسار' اور پیرہ بازار' دونوں جگہ کے نام ہیں ـ کرک خانہ' چنگی خانہ ـ لنکہ' موٹر بوٹ' بجرا ـ کرجی و دولتی' چھوٹی شاہی کشتی ـ کشتی ہائے کوچک بخار' چھوٹی دخانی کشتیاں ـ قشنگ' خوشنما، وسیع و خوبصورت ـ دہنہ' دریا کا منہ' دہانہ ـ ۱۲

امیرال سیونکین و حکیم طولوزان نشسته بودند۔ در کشتی دیگر موزیکان چیان روسی بودند۔ و ما در کشتی خود مان نشستیم۔ این کشتی را تازه فرمائش داده بودم، ساخته آورده اند۔ آنچه لازمۂ زینت است از آئینه ہا و اسباب، اُطاق بسیار ممتاز این کشتی دارد۔ و ساعتے ہم سہ فرسنگ در دریا سیر می نماید۔ بعد از تماشائے اُطاق ہائے کشتی بعرشۂ آں که سایبانے از ماہوت گل دوزی داشت، رفتیم۔ وزیرِ مختارِ روس دریابیگی را به حضور آورده معرفی نمود۔ آں قدر در آنجا توقف شد که تمام ہمراہانِ ما رسیدند۔ شاہزادگانِ عملۂ خلوت، که به کشتی ما داخل شدند، حکم شد تا کشتی را حرکت دہند۔ چہار ساعت به غروب مانده واردِ انزلی شدیم۔ صدرِ اعظم، معتمد الملک، امین السلطنة لدی الورود به کشتی ہائے روسی، که دور از انزلی لنگر انداخته بودند، به جہتِ تعیینِ جائے ہمراہان و بار ہا رفتند۔ پنج کشتی از طرف دولت روس آمده بود، که ہمه از کشتی ہائے جنگی معروفِ دولتِ روس

اُطاق، کمرہ۔ بعد از تماشائے اطاق ہائے کشتی، یہاں لفظ "تماشا" دیکھنے کے معنی میں ہے۔ عرشہ، جہاز کا بالائی حصہ، جس کو ڈیک کہتے ہیں۔ دریابیگی، امیر البحر، ناخدا۔ معرفی نمودن، تعارف کرانا، ملاقات کرانا۔ عملۂ خلوت، خانگی امور کے منتظم۔ لدی الورود، اُترتے کے قریب یعنی جب ہم لوگ اُترنے کے قریب تھے۔ به جہت تعیین، متعین کرنے کے لیے۔ ۱۲

ہستند۔ ولے چناں تند رو نیستند۔ کشتی ہائے کمپانی از کشتی ہائے جنگی راحت تر و در حرکت سریع تر ہستند۔ کشتی ہائے جنگی مرہ بور را با نخواہند آمد، از انزلی مراجعت خواہند کرد۔ منزلِ ما در بر جے ست کہ بحکم ما وزیر امور خارجہ در زمانِ حکومتِ خود در گیلان بنا کردہ، و بعد بتوسط مرزا محمد حسین کہ از جانب مرحوم نظام الدولہ نائب الحکومۃ گیلان بود، باتمام رسید۔ حالا ہیں جزئی کارے دارد کہ معتمد الملک تمام خواہد نمود۔ این برج پنج مرتبہ است۔ جمیع مراتب از ہر طرف ایوان و غلام گردش دارد۔ و بنائے آں تماماً از آجر و سنگ و گچ است، مگر ایوان غلام گردش ہا کہ از چوب منقش است۔ تا جمیع اسباب و اثاث لازمہ از فرش و صندلی وغیرہ اسباب چراغ خوب در آنجا موجود و آمادہ است۔ چشم انداز این برج از چہار سمت بدر یا ست۔ خلاصہ باد سرد سے می وزید۔ شب ماہتاب خوبی بود۔ بنا شد فردا بکشتی بہ نشینیم۔ و در غازیان آتشبازی شد۔

تند رو، تیز رفتار۔ کمپانی، کمپنی۔ راحت تر، آرام دہ۔ سریع تر، زیادہ تیز۔ مرہ بور را مذکورہ بالا۔ جزئی کارے کوئی جزئی کام کچھ معمولی کام۔ پنج مرتبہ است، پانچ منزلہ ہے۔ غلام گردش، برآمدہ۔ صندلی، چوکی، چھوٹا تخت۔ اسباب چراغ، روشنی کا سامان۔ آمادہ، تیار، حاضر۔ چشم انداز، کھڑکی، انظر گاہ۔ ۱۲

روز دوشنبه چهاردهم ربیع الاوّل

امروز انشاء الله بکشتی نشسته دبیاری خدا روانۂ حاجی ترخان می شویم۔ صبح زود برخواسته بدریا نگاه کردم۔ دیدم متصل قائق دکرجی است که بار و آدم از ازلی بکشتی حمل می کنند۔ ہوا مہ رقیقے داشت دبادے مختصری آمد۔ قدرے موجب وحشت شد۔ قدرے که گذشت ہوا صافی و مہ برطرف شد۔ ولے چون ہوا قدرے احتیاط داشت، تعجیل در حرکت بہتر می نمود۔ فرستادیم، صدر اعظم را آوردند۔ همراہاں را بکشتی فرستادیم۔ بعد خود از برج پائیں آمدم۔ حاجی ملا رفیع مجتہد دعائے سفر خواند۔ جمعیت زیادے از ہر قبیل شدہ بود۔ اول بکشتی بخاری خودماں نشسته تا بکشتی قسطنطین رسیدیم۔ کہ مخصوص ما حاضر کردہ بودند۔ پرنس مینچکوف مہاندار وساریچ ہم حاضر بودند۔ قریب دو ساعت منتظر شدیم تا ہمہ بار ہا و ملتزمین رسیدند۔ پنج ساعت بغروب ماندہ لنگر کشتی راکشیدہ براہ افتادیم۔ سہ کشتی جنگی کہ حاضر بود متصل شلیک می نمودند۔ و از جلو و عقب وطرفین کشتی ما حرکت می کردند۔ بالآخر کشتی ہائے جنگی ماند

قائق: کشتی۔ کرجی: چھوٹی کشتی۔ متصل: لگاتار، سلسلہ وار۔ ملتزمین: درباری لوگ۔ شلیک نمودن: سلامی داغنا۔ ۱۲ مترجم

کشتی ما بتعجیل راه افتاد۔ این کشتی ما اطاقہائے خوب دارد، ہمہ با زینت و ممتاز و پاکیزہ با قاعدہ۔ از پیش خدمتاں امپراطور با اسباب قہوہ خانہ و غیرہ از پیطر بورغ آمدہ بودند۔ اشخاصیکہ با ما بہ فرنگستان می آیند، ازیں قرار اند:۔ اشخاصیکہ در کشتی اوّل موسوم بہ قسطنطین کہ مخصوص ماست ہستند:۔ صدر اعظم، معتمد الملک، عضد الملک، منشی حضور، امین السلطان، صنیع الدولہ، امین السلطنۃ، مہدی قلی خاں، حکیم طولوزان، عکاس باشی، غلام حسین خاں محقق، امین خلوت، فرخ خاں، وجیہ اللہ مرزا، جعفر قلی خاں قہوہ چی باشی، آقا رضائے دہ باشی، مرزا عبداللہ فراش خلوت، مرزا عبدالرحیم خاں ساعد الملک، سلطان حسین مرزا، حاجی حیدر خاصہ تراش، آقا حسن علی آبدار، آقا محمد علی جبار قہوہ چی، نوکرہائے صدر اعظم سہ نفر، آقا باقر۔ اشخاصیکہ در کشتی براتنسکی (BARATINSKI) بودند:۔ عز الدولہ، اعتضاد السلطنۃ، نصرۃ الدولہ، علاء الدولہ، ایلچانی، حسن علی خاں، وزیر فوائد، امین لشکر، حکیم الممالک، احتشام الدولہ، نصر الملک، فخر الدولہ، شجاع السلطنۃ، حسن علی خاں جنرال، مرزا رضا خاں

راہ افتادن، راستہ لینا، راستہ پکڑنا۔ پطر بورغ، پٹرزبرگ (جگہ کا نام)۔ ازیں قرار اند، مندرجہ ذیل ہیں، اس ترتیب سے ہیں۔ ۱۲

اجودان صدارت، ابراہیم خاں نائب، مرزا احمد خاں ولد علاء الدولہ، جلودار دو نفر، جہتر یک نفر، ملتزمین ہشت نفر، مسیو دوبسکی وزیر مختار روس، مسیو طومسون نائب سفارت انگلیس، مسیو دیکسون حکیم انگلیس۔ اسامی اسپہا:۔ اسپ جلفہ، اسپ ظل السلطان، اسپ جافی، اسپ صباح الخیر، حسام السلطنۃ۔ حکیم طولوزان می گفت دریابیگی روس بطری آب جوش را خواستہ بود، باز کند۔ سر بطری شکستہ پارچہ از شیشہ بچشم او پریدہ یک چشم او نابینا شدہ است۔ بعد دریابیگی را دیدم کہ عینک آبی گزاشتہ بود۔ از خود او سوال کردم۔ ہماں تفصیل را ذکر نمود۔ افسوس خوردم۔ نزدیک عصر کہ بعرشہ کشتی رفتیم، کشتی براتنسکی را دیدم کہ متجاوز از یک فرسنگ دور بود۔ شب را باکمال راحت خوابیدم۔

روز سہ شنبہ یازدہم ربیع الاول

اوّل طلوع با بتدا ر دماغہ آبشاران رسیدیم۔ ہر قدر جلوتر می رفتیم،

دریابیگی، امیر البحر، ناخدا۔ بطری، بوتل۔ آب جوش، سوڈا واٹر۔ پارچہ از شیشہ شیشہ کا ایک ٹکڑا۔ اوّل طلوع، آفتاب نکلتے ہی۔ دماغہ آبشاران، ایک راس کا نام ہے۔ ۱۲

زمین دماغہ بیشتر و بہتر محسوس می شد۔ این سواحل خشک و بے درخت
است و جز بادکوبہ محسوب می شود۔ بوتہ گز زیاد داشت۔ در بعضے جاہا
سنگ دیدہ می شد۔ کشتی طورے نزدیک بہ ساحل حرکت می کرد کہ آدم
وحیوان ہمہ پیدا بودند۔ در نقطۂ مرکزی دماغہ برجے مربع بجہت چراغ
بحری ساختہ بودند۔ اطراف آں چند خانہ دار سکنی داشتند کہ مستحفظ آں
برج بودند۔ در دست راست جزیرہ پیدا بود۔ بعضے بناہائے عالی دیدہ
شد۔ بعض از تحقیق معلوم شد، کارخانۂ تصفیۂ نفط است۔ امّا حالا ہیچ
کس آنجا نیست، از قراریکہ گفتند، صاحب آں ورشکست شدہ است۔
آنجا قدرے کشتی را نگاہ داشتند۔ صدر اعظم بعضے تلگرافہا نوشتہ بود،
دادہ بہ بادکوبہ بردند، کہ از آنجا بایران و فرنگستان تلگراف نمایند۔
تا دو ساعت بہ ظہر ماندہ دریا آرام بود۔ بعد کم کم متلاطم شدہ، طوریکہ امواج

ہر قدر: جس قدر، جتنا۔ جلوتر: جلو، آگے۔ جلوتر: زیادہ آگے۔ بادکوبہ: ایک شہر اور ضلع کا نام ہے۔ بوتہ گز: بوتہ: چھوٹا شاخدار درخت۔ گز: جھاؤ کا درخت۔ بوتہ گز: جھاؤ کے درخت یا جھاؤ کی جھاڑی۔ سکنی داشتند: رہتے تھے۔ مستحفظ: محافظ۔ بناہائے عالی: بناہا، بنا کی جمع ہے معنی عمارت۔ بناہائے عالی: بلند عمارتیں۔ از قراریکہ گفتند: جیسا کہ لوگوں نے کہا۔ ورشکست: دیوالیہ ہو جانا۔ نگاہ داشتن: روکنا، نظر کے سامنے رکھنا۔ دریا آرام بود: دریا ساکن تھا۔

مثل کوہ بلند شد۔ ہمہ اہل کشتی باحالت منقلب افتادہ بودند۔ مگر خود ماو
عکاس باشی وصنیع الدولہ و ددباشی وحکیم طولوزان کہ نیفتادہ بودیم۔
ازصاحب منصبان وعملۂ کشتی جُز امیرال وچند نفر از ملّاحان وغیرہ،
سایرین افتادہ بودند۔ خلاصہ بہ خطرے عظیم گرفتار شدہ بودیم۔ ولے
باز فضلِ خدا شاملِ حال بود، کہ یک باد مساعدے از عقب کشتی مائی آمد
کہ مارا زود تر بطرف مقصد می بُرد۔ شب را تا صبح ہمیں طور دریا متحرک
ومتّوانج بود۔ مع ہٰذا اندکے خوابیدم۔ صبح کہ برخاستم، بدریا نگاہ کردم۔
دیدم، باز ہماں طور منقلب بود۔ امیرال را احضار کردہ نقشۂ دریا را باو
نگاہ کردیم، کہ معلوم کنیم درچہ نقطہ واقع شدہ ایم۔ امیرال اطمینان میداد
کہ تا دہ ساعت دیگر نزدیک بہ دہنۂ ولگا خواہیم رسید، کہ عمقِ دریا چہار
پنج ذرع بیشتر نیست، دراین واسطہ تلاطم نخواہد داشت۔ خلاصہ
نزدیک بہ عصر بعضے کشتی بادی دیدہ شد کہ از جملہ آں کشتی بود کہ از حاجی
ترخاں بسواحل لنگران ومازندراں می رفت۔ کشتی جنگی بخاری ہم دیدہ شد۔

۵ [illegible] ۱

امیرال، امیر البحر جسے انگریزی میں "ایڈمیرل" کہتے ہیں۔ بادِ مساعد، موافق ہوا۔
متّوانج، موجیں مارنے والا۔ احضار کردن، سامنے بلانا، حاضر کرنا۔ حاجی ترخاں،
ایک جگہ کا نام۔ ولگا ایک مشہور دریا ہے جو بحیرۂ کیسپین میں گرتا ہے۔

یک ساعت و نیم از شب گزشته رسیدیم بجائیکه معروف به قرانتین است، که کشتی بزرگ داخل آنجا نمی توانند شد - و بایدازین کشتی به کشتی کوچک نشسته به حاجی ترخان برویم - کشتی ما آنجا لنگر انداخت - شام خوردیم - اشخاصیکه دریا آنها را گرفته و ناخوش بودند، کم کم بحال می آمدند - بعد از شام حاکم حاجی ترخان را پرنس منچیکوف بحضور آورد - اسم حاکم سپیوپیپ است آدم درست کارقابلے به نظر آمد - زبان فرانسه را خوب حرف می زد - بعد مرخص شد و شبانه به حاجی ترخان رفت که هنگام ورود ما آنجا حاضر باشد - کشتی کوچکے که باید ما را به حاجی ترخان ببرد، موسوم به "کوکت" و خیلے قشنگ است - بعد از شام بآن کشتی رفتیم - کشتی کوچک دیگرے هم بهمین دفع بجهت شاهزادگان وسائرین حاضر کرده بودند - کشتی ما را کشتی کوچک بخاری می کشید - امشب را با کمال راحت خوابیدیم -

روز چهارشنبه شانزدهم ربیع الاول

وارد حاجی ترخان شدیم - صبح برخاسته باطراف نگاه کردم - دیدم، الحمد للہ از دریائے بزرگ خلاص شده بر رودخانۂ وسیع که اسمش ولگا است،

قشنگ، خوشنما خوبصورت - بجهت شاهزادگان وسائرین، شاہزادوں اور دوسروں کے لیے - رودخانہ، دریا، نہر - ۱۲

رسیدہ ایم۔ وعجب صفائے وارد۔ باز عرض رود خانہ بسیار است، چنانکہ از ہماں یک شعبہ کہ ما عبورے کردیم، البتہ ہزار ذرع عرض داشت۔ گلولۂ تفنگ متداولی ازیں طرف بہ آں طرف نمی رسد۔ آبش گل آلود وبہ غایت تند مانند دریائے مُوّاج رواں است۔ سواحل رود خانہ ہمہ درخت سبز جنگلی وبید متعارفی وبید مشک، وزمین ہا ہمہ چمن مرتع ہست۔ واغلب ایلات قالموق کہ مذہب بُت پرستی دارند، درآنجا سکنیٰ گرفتہ اند۔ لب رود خانہ آلاچیق زدہ مواشی واغنام زیاد از اسب وما دیان وگاؤ وگوسفند وغیرہ دارند۔ چند دہ بزرگ ہم از دہات روسیہ، کہ از مضافات حاجی ترخان شمردہ می شود، دیدہ شد۔ او کنار رود خانہ واقع واز دُور

گلولہ، گولی۔ تفنگ، بندوق۔ متداولی، معمولی، رواجی۔ ایلات قالموق، قالموق کی خانہ بدوش جماعت۔ آلاچیق، جنگلی لوگوں کے گھر، ٹاٹ دکمبل کے خیمے۔ الچوق کی جمع ہے۔ یہ ترکی لفظ ہے، اور فارسی میں مستعمل ہے۔ مواشی، چارپائے، ماشیہ کی جمع ہے۔ اغنام، بکریاں، بھیڑیں، غنم کی جمع ہے۔ مادیان، گھوڑی، اسپ مادہ۔ یہ لفظ مفرد ہے۔ جمع نہیں ہے جیسے اکیان مفرد ہے، جمع نہیں۔ نیز مادیان کے ساتھ لفظ "اسپ" کا استعمال غلط ہے۔ مضافات، متعلقات، کسی شہر کے آس پاس کے دیہات وغیرہ۔ جیسے کہیں مضافاتِ پٹنہ میں ایک بستی پھلواری ہے۔ ۱۲۔ ؞ ؞

بیجیلے بزرگ و آباد به نظر می آید۔ در هر دِه یک کلیسائے بسیار عالی باشکوه ساخته اند۔ اغلب اهالیِ این دهات شغل شان صیادی است۔ کشتیِ ما محاذیِ هر یک ازین دهات که می رسید، اهالیِ دِه به کنارِ رودخانه آمده هُورا می کشیدند۔ درین دهات به هیچ وجه باغ و زراعت دیده نه شد۔ مگر در یکے از دهات، که عمارتِ بسیار معتبر و باغ بزرگ مُشجّری از دور ملاحظه شد، که از طائفه ساپوژنیکوف بود، ماهی مرده زیادے در کشتی هائے خود ریخته و کنارِ رودخانه را متعفن کرده بودند۔ و بعضے ماهیها را که نو رسته بودند، نمک سود نموده نگاه دارند، و زیاد عفن شده بود، در رودخانه انداخته بودند۔ آبِ رودِ ڈُلگا بسیار گوارا است۔ بعضے طیور از قبیل کلاغ ابلق و سیاه و سارهائے بزرگ ماهی خوار بسیار در هوا دیده می شد۔ یک کلاغ و یک سار بزرگ با تفنگ در دُودے هوا زدم۔ دو کشتی کوچک بخاری و شراعی که حامل مال التجاره بودند، دیده شد۔ خلاصه راندیم، تا

هُورا کشیدن: هرے هرے کرنا۔ مُشَجَّری: درختوں سے بھرا ہوا۔ متعفن: بدبودار، سڑا ہوا۔ تعفن: بدبو، سڑن، تعفن۔ سار: سیاہ رنگ کا ایک آبی پرندہ۔ شراعی: شراع: کشتی کے بادبان کو کہتے ہیں۔ اور کشتی شراعی وہ ہے، جو کہ پانی کی بجائے بادبان کے ذریعے چلتی ہے۔

تا مقارنِ ظہر از دور سوادِ حاجی ترخان پیدا شد۔ اوّل بنائے کہ بہ نظر
آمد، کلیسائے بزرگِ آن شہر است، کہ بسیار مرتفع و باشکوہ ساختہ
شدہ۔ شہر مثل جزیرہ مابینِ دو سہ شعبۂ رودخانہ واقع است۔
یک شعبۂ بزرگِ رودخانہ از کنارِ شہر، و شعبۂ دیگر از میانِ شہر
می گذرد، کہ پلہ ہائے متعدد در روئے آن بنا شدہ است۔ و طرفینِ
رودخانہ کوچہ و خانہ است۔ مساجد زیاد دارد کہ اکثر آنہا متعلق
بہ تاتارہا است۔ یک مسجد معتبر ہم از مسلمانہائے ایران است۔
خلاصہ وارد شہر شدیم۔ کنار شہر از کشتی ہائے زیاد از ہر نوع
بود۔ آسیاہائے بادی متعدد دیدہ شد۔ ازدحام غریبے از
مرد و زن بود۔ انواع مِلل و طوائف از تاتار و روسی و ایرانی
و قزاق و چرکسی و قالموق وغیرہ در کنار راہ ہا و معابر گروہ گروہ
بودند، و پیوستہ عبور می کردند۔ ہمہ جا از توئے رودخانہ

سواد: علاقہ، نواحِ شہر، وہ شخص یا چیز جو دور سے سیاہی کی طرح نظر آئے۔ شعبہ: شاخ۔
ازدحام: بھیڑ۔ مِلل: مذاہب، اقوام۔ ملّت کی جمع ہے۔ طوائف: جماعتیں، گروہ،
طائفہ کی جمع ہے۔ معابر: عبور کی جگہ، کشتیاں۔ معبر کی جمع ہے۔ پیوستہ: لگاتار، مسلسل،
ہمیشہ۔ توئے رودخانہ: دریا کی گہرائی، دریا کا اندرونی حصہ۔

آمدیم تا رسیدیم به اُسکله، کشتی ایستاد۔ آن وقت چہار ساعت ونیم به غروب مانده بود۔ امروز صبح مرزا ملکم خاں، وزیر مختار، ومرزا اسد اللہ خاں قونسول تفلیس، ومرزا میکائیل برادر مرزا ملکم خاں از حاجی ترخاں به کشتی آمده بودند۔ از کشتی پیاده شده به اسکله آمدیم به محض اینکه قدم به خشکی نهادیم۔ یک دفعه جمیع مرد وزن صدا به ہورّا بلند کردند۔ جمعیت فوق العادة ہمہمه غریبے بود۔ طرفین معابر وراه ہا، چندانکه گنجائش داشت، ایستاده بودند۔ طاقِ نصرتے در کمال رفعت وشکوه ساختہ بودند۔ طاقِ نصرت را علی سبیل الرسم به جہتِ ورودِ سلاطین به شہر ہامی سازند۔ از دمِ اسکله الیٰ طاق نصرت زمین را فرش کرده بودند۔ وکلانتر شہر، چنانکه در روسیه رسم است که ہنگام ورود امپراطور پادشاہان لا غیر ہم در شہرے معمول می دارند، نان ونمک جلو آورده۔ وبراں نمکدانِ طلا وروری

اسکلہ: بندرگاہ کی آبادی، جہاز کا پلیٹ فارم۔ اس کی جمع "اساکل" ہے۔ تفلیس، جارجیہ کے ایک شہر کا نام ہے۔ ہمہمہ: شور وغوغا۔ کلانتر: میئر یا رئیس شہر ... ۱۳۰

نقرهٔ مطلّا، که نان در آن نهاده تاریخ ورود ما را به شهر حاجی ترخان
نقش کرده بودند. کالسکهٔ روبازی که به چهار اسب بسیار خوب
بسته بودند، کالسکه‌چی موافق قانون روس جلو اسب‌ها را بدست
گرفته ایستاده بود. و پرنس پنچکوف را با خود در کالسکه
نشاندم. یک دسته سوار قزاق هم در عقب کالسکه می‌آمدند،
و جمع کثیر از مرد و زن و پیر و جوان پای کالسکه می‌دویدند و هورا
می‌کشیدند. گرد و خاک و همهمه زیاد بود. همه جا اطراف کوچه‌ها و
مناظر خانه‌ها و بالای بام‌ها مردم برای تماشا ایستاده بودند.
تا رسیدیم به دارالحکومه که منزل ما را آنجا قرار داده بودند.
یک فوج سالدات در مقابل درب دارالحکومه به نظام ایستاده
بودند. همه جوان‌های خوب با لباس و سلاح مرغوب. پیاده
از جلو صف آنها گذشتیم. سربازها احترام نظامی بجا آورده

کالسکهٔ روباز: فیٹن، یا اسی جیسی دوسری گاڑی۔ جلو: آگے، سامنے، گھوڑے کی باگ۔ مناظر: منظر کی جمع ہے بمعنی جائے نظر، نظارہ گاہ، کھڑکی، سین وغیرہ۔ یہاں کھڑکی کے معنی میں ہے۔ سالدات: سپاہی۔ درب: در، دروازہ، پھاٹک۔ سربازہا: سرباز کی جمع، بمعنی بہادر، دلیر، نڈر، بے خوف۔ احترام نظامی: فوجی سلام۔

ہنوز آتش کشیدند - پس داخل عمارت شدیم - عمارت دارالحکومۃ بسیار عالی و وسیع و پرُ پورت است - اطرافِ پلّہ کہ بہ عمارت و تالار بزرگ داخل می شود - محض پذیرائی کوزہ ہائے گل زیاد چیدہ بودند - ایں عمارت اطاق ہائے زیاد و تالار ہائے متعدد از تارِ سلام و اُطاقِ سُفرہ و منازل خوابگاہ وغیرہ دارد، کہ ہمہ مزیّن و آراستہ است - در اغلب از اُطاق ہا شیرینی و شربت و میوہ گزاشتہ بودند - بخاری ہائے ایں عمارت برخلاف بخاری ہائے معمولِ ایران است، یعنی در گوشہ ہائے اُطاق قدّے از دیوار را بطور خروجے از کاشیِ سفید جلو آوردہ اند، کہ آتش را از عقب می افروزند، بعد بواسطہ منافذے کہ در ایں خروجے تعبیہ شدہ ہوائے گرم وارد اطاق می شود - حمّام ایں عمارت در مرتبۂ تحتانی است، کہ بواسطہ پلّہ زیادے سرِ حمّام

تالار، بڑا کمرہ، ہال، دالان - تارِ سلام، دربار کا دیوانخانہ، استقبال کا کمرہ - اُطاقِ سُفرہ، کھانے کا کمرہ - بخاری، اس طاق کو کہتے ہیں جو سرد ملک والے گھر کی دیوار میں بنا کر اس میں آگ بھرتے ہیں - تا کہ سردی میں مکان گرم رہے - منافذ، منفذ کی جمع ہے بمعنی سوراخ، رستے - تعبیہ شدن، بنا ہوا ہونا، آراستہ ہونا - مرتبۂ تحتانی، نچلا حصہ - ۱۲

می رود۔ سرحمام بسیار تنگ است، صندلی و میز و نیم تخت
و انواع عطریات و گل وغیرہ در آنجا آمادہ کردہ بودند۔ حوضے
در گوشۂ اطاق سرحمام بود، کہ دو شیر آب دراں جاری
می شد۔ یکے سرد، و دیگرے گرم، کہ بہ ہر درجہ حرارت لازم
باشد آب آں حوض را می تواں نگاہ داشت۔ زمین حمام را
با حصیر بسیار نرم فرش کردہ بودند۔ از یک سمت حمام چند پلّہ
چوبی است، و بالائے پلّہ ہا دریچہ ایست، کہ ہر وقت لازم
شود از آنجا ہوائے گرم داخل فضائے حمام می کنند۔ شیرہائے
آب گرم و سرد و ملایم اطراف حمام زیاد بود۔ از حمام کہ بیروں
آمدیم مسیو ویلسکی وزیر مختار نمسہ و مسیو طامسون نائب سفارت
انگلیس، با صدر اعظم بہ جہت وداع و مرخصی بہ حضور آمدند، کہ
از جاوہ بہ مسکو بروند۔ بعد حاکم حاجی ترخاں، و پرنس بیجیکوف، و
کراونل ہیراک، و مسیو کریپل آمدہ گفتند:۔ کہ اگر میل دارید
مشق تلمبہ چیان را تماشا کنید۔ بعد از اجازت با علامت الارم

صندلی: چوکی۔ میز: ٹیبل۔ نیم تخت: صوفا، کوچ۔ شیر آب: پانی کا نل۔ وزیر مختار نمسہ: جرمنی کا سفیر۔
تلمبہ چیان: تلمبہ چی کی جمع ہے۔ تلمبہ: پانی کھینچنے کا آلہ۔ تلمبہ چی: آگ بجھانے والا۔ الارم: گھر کی گھنٹی یا خطرہ۔

از یانقین را در برجے کہ مشرف بہ شہر بود، بلند کردند۔ فی الفور از
جمیع محلات تلمبہ چیان با عرّادہ تلمبہ و زدبان حاضر شدند۔ اسپہائے
عرادۂ ہر محلہ برنگ مخصوص بودند۔ ہمیں کہ در میدان جلو عمارت
جمع شدند، صاحب منصب آنہا یک سمت میدان را کہ عمارتے بود،
چنیں تصور کردہ کہ آتش گرفتہ۔ فوراً جمیع تلمبہ ہا را بہ سمت آں
عمارت نگاہ داشتہ متصل آب می افشاندند۔ خیلے مشق خوبے
کردند۔ شبہا در جلو عمارت چراغاں بود۔ بعد از شام بہ تماشاخانہ
رفتیم۔ ہوائے آنجا بسیار گرم بود۔ تماشاخانہ کوچک و ازدحام
غریبے بود۔ ایں تماشاخانہ دو مرتبہ بیشتر ندارد۔ ہمیں کہ
وارد شدیم پردہ را بلند کردہ انواع بازیہا در آوردند۔ اول
چنیں تصور شد، کہ بازیگرہا را از مقوّہ ساختہ تا کم کم معلوم شد کہ
آدم ہستند۔ خلاصہ سہ مرتبہ پردہ بلند شد و سہ بازی مختلف
در آوردند۔ ہر دفعہ کہ پردہ می افتاد، چند دقیقہ طول می کشید

یانقین: آگ لگنا۔ علامت اضطراب۔ مشرف: قریب، سامنے، بلند۔ عرادہ، گاڑی کا پہیہ، گاڑی۔ زدبان: سیڑھی، زینہ۔ تماشاخانہ: تھیٹر۔ مقوّہ: دفتی، وہ کاغذ جو دفتی پر چسپاں ہو۔

تا دوباره بلند می کردند - ایں طولِ مدّت بقدرے بود، که از فضائے تماشاخانه به بالاخانه جنب آں رفته، قدرے از گرما آسوده، دوباره مراجعت می کردیم - اگر گرم نبود خیلے تماشا داشت -

روز پنجشنبه ۱۲ ربیع الاوّل

روز عید مولودِ مسعود حضرت ختمی مآب علیه و علی اٰله السّلام والصلوٰة است - وامروز باید بتوسط کشتی برویم به سارینیین - از آنجا براہِ آہن بنشینیم - صبح بعد از صرفِ نہار به اطاقِ سلام رفته، اعیان و نجبائے حاجی ترخان و صاحب منصبان ساخلوئے آنجا از نظامی وغیره همه حاضر بودند، معرفی شدند - بعد از انقضائے سلام، به کالسکه نشسته رفتیم به مسجد یکه مخصوص مسلمانانِ شیعه است - پیش نمازِ ایں مسجد ملّا محمد حسین تبریزی مرد بسیار خوبے است - باز امروز از هر گوشه که می گذشتیم، مردم با طراف کالسکه دویده هورّا می کشیدند - بارانِ دیشب گرد و خاکے که چه باد افشانده بود - خلاصه ایں مسجد بطور بالاخانه ساخته

شده است۔ از چند پلهٔ چوبی بالا رفته وارد مسجد شدیم۔ جمعیت
زیادے از تجار و سایر تبعهٔ دولت ایران، که همه شیعه بودند،
آنجا حضور داشتند۔ شاهزادگان ملتزمین هم بودند۔ نماز ظهر
و عصر را در آنجا خواندیم۔ بعد از نماز ملا محمد حسین پیش نماز خطبهٔ
غرّائے بزبان عربی خواند۔ بعد ملا احمد نامی از اهل رشت، که
اجازهٔ اجتهاد داشت، چند شعرے به فارسی گفته بود، خواند۔
بعد به مسجد تاتارها رفتیم۔ جمعے کثیر از تاتارها و علمائے سنت در آنجا
بودند۔ مردمان خوبے به نظر آمدند، ما را دعا میکردند۔ یکے از
علمائے آنها بالائے منبر رفته خطبه خواند، و قرآنے به من هدیه کرد۔
بنائے این مسجد هم شبیه به مسجد شیعه ها است۔ بعد به عمارتے که بعضے
از اسباب پطرکبیر امپراطور روس در آنجا ضبط بود، رفتیم و قائق
بزرگ آنجا دیده شد، که پطرکبیر بدست خود ساخته بود، چندین
یکے از آنها را که بسیار خوب منبّت کرده بود۔ صورت پطرکبیر
و کاترین را هم آنجا نقش کرده بود۔ استکان بلور بسیار بزرگے
هم در آنجا دیده شد که از پطرکبیر بوده۔ و معروف است که آن

۱؎ دو شنبه۔ منبّت: المنقّش، نقش نگار بنا ہوا۔ استکان: چائے کی پیالی دستہ دار، گلاس ہے

پادشاه با پرنس منچیکوف، جد اعلای پرنس منچیکوف که همانداراست،
در آن شراب می خورده است۔ صندلی بزرگی بوده که کاترین
به حاکم حاجی ترخان، که معاصر او بود، بخشیده است۔ کتاب قانونی
با آن صندلی هم بوده، که از طرف کاترین به جهت اهالی حاجی ترخان
فرستاده شده۔ دیگر از اسباب نجاری پطر کبیر از اره و کلنگ و تبر
و غیره بوده، که به آنها کشتی می ساخته است۔ بر دیوارها بعضی اسلحهٔ
کهنه و آلات حرب از تفنگ و غیره نصب کرده بودند۔ و بیرون
در از دو طرف خمپارهٔ کهنه گذاشته اند۔ خالی از تماشا نیست۔
بعد از تماشا به اسکله رفته، به کشتی تجار موسوم به "الکسندر" که از
کمپانی است، نشستیم۔ سایر همراهان در این کشتی هستند۔ این
بسیار با زینت است۔ اطاق های خوب وسیع و دلواز دارد۔
پنج ساعت به غروب مانده کشتی حرکت کرد۔ این کشتی علاوه بر
سایر محسنات بسیار تندرو است۔ در این راه چند کشتی دیده شد،
که از سارتیسین به حاجی ترخان می آمد۔ جمعیت زیادی از هر

کلنگ، پھاوڑا۔ تبر، کلہاڑی۔ خمپارہ، توپ کا گولہ۔ کمپانی، کمپنی۔
دلواز، خوشنما، خوشگوار، پسندیدہ۔

قبیل در آں کشتی ہا بودند - رود خانۂ ولگا، چنانکہ پیش اشارہ
شد، مثل دریا بعضے جاہا ایں قدر عریض است کہ سواحل بہ ہیچ
وجہ پیدا نیست - بعضے جزائر معتبر دریں رود خانہ پیدا میشود -
دہاتِ معظم دارد، کہ از کنار رود خانہ نمایاں است - طرفِ
دستِ راستِ رود خانہ معبد بسیار بزرگ خوش وضعے از قالمقہائے
بت پرست است : - ہمہ سواحل رود خانہ پیداست تپہ است و چمن و سایر شجرہا
بسیار خوش منظر است - گلہ گلہ خوک سیاہ و ابلق در سواحل چرا میکردند -
گوشتِ ایں جانور را اہالی اطرافِ رود خانہ میخورند - رود خانۂ
ازیں عظیم تر دریں قطعہ دنیا و ساحل ازیں خوش منظر تر دیدہ
نمی شود - دقیقہ نمی تواں چشم برداشت تا شب - کشتی متصل
در حرکت بود - شام خوردہ خوابیدم -

روز جمعہ ہجدہم ربیع الاول

صبح کہ برخاستم، معلوم شد کہ دیشب تا صبح باراں شدیدی
باریدہ بود - سواحل امروز مثل دیروز است، دہکدہ کمتر

عریض، وسیع، چوڑا - تپہ، ٹیلا، پشتہ - خوک، سور - ۱۲

دارد - تلگرافے از دبیر الملک ملاحظہ شد، کہ شانزدہم ایں ماہ بادو طوفان سخت در طہران شدہ است - اہالیٔ طہران وحشت کردہ بودند، کہ مبادا ایں بادو طوفان در دریا دوچار باشد باشد - خلاصہ سہ ساعت و ربع بہ غروب ماندہ وارد شہر سار آتیمپن شدیم، کہ ابتدائے راہ آہن از آنجاست، و در بلدیہ کنارِ رود خانۂ دلگا واقع شدہ، و طول شہر سمت رود خانہ است - یک شعبہ از آب رود خانہ وسط شہر سمت رود خانہ است - یک شعبہ از آب رود خانہ وسط شہر می گزرد، کہ شہر را دو قسمت کردہ است - پلے بر روئے آں نصب کردہ اند، کہ عبور و مرورِ اہالیٔ شہر از آں می شود - جمعیت زیادے از اہالیٔ شہر و اطراف در آنجا جمع شدہ بودند - ہمیں کشتی لنگر انداختہ، کالسکہ ہائے سواری، کہ بایدما را ببرند، پیدا شدند - تما از جوانندہ از اطاقِ کشتی بیروں آمدم - حاکم "سارا طوف"، کہ شہر سار آتیمپن جزو حکومت اوست، بہ حضور آمد - اسمش "کاکین دادار فسکی" است - مرد خوش روئے، نجیبے است - از راہِ دور آمدہ بود -

---

تلگراف: تار، ٹیلیگرام - سارا طوف: ایک جگہ کا نام ہے - ۱۲

رئیس نجبائے سار اطوف وغیرہ و صاحب منصب زیادے از هرقبیل بودند۔ همه آمده معرفی شدند۔ یکدستہ موزیکانچی خوب آنجا بود۔ اسکلہ را خوب مزین کرده بودند۔ بیرق ایران را بالائے طاقِ نصرت نصب کرده بودند۔ خلاصہ بعد از دیدن مستقبلین مجدداً به کشتی آمده، نماز مغرب را خوانده، شام صرف نموده، بیک ساعت از شب رفته براه آهن رفتیم۔ حاکم حاجی ترخان از آنجا مرخص شده رفت۔ از دمِ اسکلہ تا مسافتے از راه را از دو طرف چراغاں کرده بودند۔ کالسکہ ہائے راه آهن، از کالسکہ ہائے مخصوصِ امپراطور بود۔ بسیار خوب و وسیع و مزیّن، و اُطاق ہائے متعدد از سُفره خانه و خوابگاه و اطاقِ پذیرائی همه مزیّن به چراغ و میز و صندلی و تخت و نیم تخت۔ کالسکہ ہا همه بهم وصل بود، طوریکہ بجمیع کالسکہ ہا می شد رفت و آمد۔ اثنائیکہ در کشتی قسطنطین پاپا بودند، در کالسکہ،

موزیکانچی، باجے والے، خصوصاً فوجی باجہ بجانے والے۔ بیرق، چھوٹا جھنڈا، جھنڈے کا پھریرا۔ مستقبلین، استقبال کرنے والے، مستقبل کی جمع ہے۔ اطاقِ پذیرائی، ملاقات کا کمرہ۔ می شد رفت و آمد، آمد و رفت ہوتی تھی یا ہوتی ہے۔

بانشسته - و شاهزادگان و سائرین بایکدستۂ کالسکۂ دیگر از عقب می آمدند - اوّل مرتبه ایست که به کالسکۂ بخار می نشینم - بسیار خوب و راحت است - ساعتے پنج فرسنگ راه می رود - صبح که برخاستم، معلوم شد که شب از جاہائے خوب گزشته ایم - به جہت اینکه ہرچه به صحرا نگاه کردیم، ہمه جا سبزه، چمن، گل، گیاه، حشم، مادیان، گوسفند، خوک وغیره دیدم - در ہر دو سه فرسنگ یک دِه آباد خوب دیده می شد - ایں اراضی معروف به حاصل خیزی ہستند، ہرجا که نگاه می کردیم، یا حاصل دیمی بود، یا چمن - از یک پلِ بزرگ خوبی گزشتیم، آب زیادے داشت که داخل رودخانۂ دُوں می شود - پلہائے کوچک ہم زیاد در عرضِ راه دیده شد - در ہر دو سه میل یک قراوّل خانه به جہت حفظ راه،

حشم، نوکر چاکر، خدمتگاروں کا انبوه، مگر یہاں مویشیوں اور چوپایوں کا انبوه مراد ہے۔
حاصل خیزی، پیداوار، کاشت - حاصلِ دیمی، دیمی، بارانی - حاصل دیمی، وه کاشت جس کی سیرابی بارش کے پانی سے ہوتی ہو، مثلاً دھان وغیره -
قراوّل خانه، قراول، چوکیدار، سپاہی - قراول خانه، تھانه، کوتوالی - مگر یہاں ریلوے لائن کے کنارے کی وه کوٹھریاں مراد ہیں جو ہر دو تین میل پر ریلوے لائن کے محافظ چوکیداروں کے لیے ہوتی ہیں ۱۲

و در ہر چند فرسنگ یک استاسیون ساختہ اند برائے چرب کردن عرادہا و خوردن قہوہ و غذا، کہ در حقیقت منزل گاہ است بنائے استاسیون ہا بسیار خوب است۔ و ہمیشہ چند کالسکہ بخار برائے حمل و نقل مسافر و مال التجارہ در ہر استاسیون حاضر است۔ امروز از ایالت تاموف می گزریم۔ در یکے از استاسیون ہا از کالسکہ بیرون آمدم۔ صاحب منصب و سرباز و زن و مرد زیادے آنجا بودند، از جلو سرباز گزشتیم۔ ہمہ جوانہائے خوب و خوش اسلحہ بودند۔ این استاسیون قصبہ "بوری سکل بیسک" است۔ جمیع کارگزاران نظامی و قلمی این شہر باستقبال آمدہ۔

استاسیون' اور 'استاسہ' دونوں کے معنی ریلوے اسٹیشن۔ 'ایالت' صوبہ، علاقہ، حکومت۔ 'تاموف' جگہ کا نام ہے۔ 'سرباز' بہادر، بیخوف، لڑنے والا سپاہی۔ 'بوری سکل بیسک' ایک قصبہ کا نام ہے۔ 'کارگزاران نظامی و قلمی' کارگزار، کارندہ، افسر۔ کارگزار نظامی، فوجی افسر، کارگزار قلمی، غیر فوجی افسر (سویلین) مثلاً مجسٹریٹ، کلکٹر، کمشنر وغیرہ۔ ۱۲

بعد از دیدنِ آنہا مجدداً بہ کالسکہ نشستہ راہ افتادیم۔ راہ
امروز غالباً از میانِ جنگل سرود کاخ است۔ تندی حرکتِ کالسکہ
بطورے بود، کہ کلاغ وقتیکہ در پرواز بود کالسکہ بمحاذیِ او رسیدہ
از وی گذشت، و کلاغ عقب می ماند۔ از جنگل کہ گذشتیم،
صحرا و چمن و زراعت بود۔ درین فصل زراعت اینجا تنہا
یک بندِ انگشت از زمین بلند شدہ است۔ خلاصہ رسیدیم بہ
اسٹیشنِ کوسلوف۔ آنجا جمعیت زیادے بود، کارگزاران
و حاکم این ایالت ہمہ حاضر بودند۔ قصبۂ خوبے بود۔ مہمان خانۂ
عالی بسیار خوبے سرِ راہ بود۔ نہار ہم حاضر کردہ بودند۔ نجبا و
متمولین روس در آنجا ایلچی دارند۔ اسپہائے خوب آنجا عمل می
آید۔ چند راس از آنہا آوردند، دیدم۔ چند نفر از جنرالہا و صاحب
منصبانِ روس ہم حضور داشتند۔ بعد از تماشا مراجعت بکالسکہ

راہ افتادن، روانہ ہونا، سفر اختیار کرنا۔ سرود کاخ، جگہ کا نام۔ محاذی،
برابر، مقابل۔ مہمان خانہ، یا منزلگاہ، دونوں کے معنی ہوٹل ہے۔ نجبا، شرفا۔
نجیب کی جمع ہے۔ متمولین، متمول کی جمع ہے۔ یعنی دولتمند، مالدار۔ ایلچی، گھوڑ دوڑ
کا گلہ۔ یہ لفظ ترکی ہے۔ ۱۲

نمودیم۔ قدرے کہ گذشت، براہ افتادیم۔ ساعتے نمی گذشت کہ
یک دہ بسیار بزرگ دیدہ نمی شد۔ شب در کالسکہ گذشت۔
صبح زودے از یک پلِ طولانی عبور نمودیم۔ این رودخانہ بہ وُلگا
نمی ریزد۔ بعد از کوسلوف نصف شب بر "یازان" رسیدہ بودیم۔
دو ساعت از روز گذشتہ باستاسیون "وستوو" رسیدیم۔
کالسکہ بارانگاہ داشتند، تا کالسکہ شاہزادگان رسید۔ از آنجا ما
وہمراہان بہ جہت وُرُود بہ مسکو لباس رسمی پوشیدیم۔ در استاسیون
وستوو، پرنس والقورکی حاکم شہر مسکو، کہ مرد پیر محترم و دارائے
شئونات است، باستقبال آمد، در کالسکہ بہ حضور آمد۔ مسیو کامازوف
مترجم اوّل حضرت امپراطور، کہ از جانب امپراطور آمدہ بود،
بحضور رسید۔ مرد بسیار پیرے است۔ ایران ہم آمدہ است۔
خلاصہ راندیم، تا شہر مسکو پیدا شد۔ گنبدہائے کلیساہا کہ ہمہ مطلّا بود،
خانہائے بسیار عالی، باغچہا، باغات، عمارات ییلاقی، کارخانجات

لباس رسمی، سرکاری لباس، شاہی پوشاک۔ دارائے شئونات، صاحب
عزت، ذی مرتبہ۔ عمارات ییلاقی، ییلاق، موسم گرما بسر کرنے کی جگہ۔ عمارات
ییلاقی، گرمیوں میں رہنے کی عمارتیں۔ ۱۲

خوب دیده شد۔ تا رسیدیم به گار، که توقف گاهِ کالسکۂ بخار است۔ جمعیت زیاد از مرد و زن بود۔ از کالسکہ آمدیم بیرون۔ حاکم شہر و جنرالہا و اربابِ قلم بودند۔ بطورے ازدحام بود کہ حساب نداشت۔ کالسکۂ چہار اسپہا با تشریفات و شاطرہائے امپراطور کہ لباس ہائے خوب داشتند، حاضر بودند۔ صدر اعظم و سایرین از شاہزادگان و پیش خدمتان به ردیف در کالسکہ نشستہ از عقب می آمدند۔ ہمیں طور از کوچہا گزشتہ۔ ہمہ جا از زن و مرد جمعیّت غریبے بود، تا رسیدیم بدر وازۂ ارکِ عمارتِ کریملین، کہ از عمارت معروف بزرگ روس، بلکہ ہمہ فرنگ است۔ دیوار بلند قدیمی سازے از آجر دارد، و بروئے تپہ مانندے واقع شدہ کہ مُشرِف بہ شہر مسکو است۔ جبہ خانہ و قورخانہ ہم درین عمارت است۔ از نزدیکِ آنجا ہا گزشتیم۔ یک توپ بسیار

گار، ریلوے اسٹیشن، ٹھہرنے کی جگہ۔ تشریفات، جلوس، خلعت۔ شاطر، بہادر، سپاہی، قاصد، پیک۔ ردیف، پیچھے۔ ارک، قلعہ، گڑھی۔ آجر، پکی اینٹ۔ جبہ خانہ، میگزین، بارود خانہ۔ قورخانہ، قور بمعنی اسلحہ و ہتھیار، ترکی لفظ ہے۔ قورخانہ، اسلحہ خانہ۔ ۱۲

بزرگے در عمارت گزاشتہ اند، کہ بآں بزرگی کمتر دیدہ می شود۔ رنگِ کلیسائے مسکو کہ از قدیم افتادہ و شکستہ است، نزدیک جبہ خانہ بود۔ رنگ بآں بزرگی ہم در ہیچ جا پیدا نمی شود۔ توپہائے کہ از ناپلیونِ اوّل در جنگ مسکو گرفتہ، در جبّہ خانہ چیدہ اند۔ خلاصہ بہ پلّہ عمارت رسیدیم۔ کراف لنس دورف کہ مرشالِ این عمارت و مدیر خالصہ جات و باغاتِ مسکو است، جلو آمد۔ جوانِ خوش منظرے است زبانِ فرانسہ بسیار خوب می داند۔ مارا راہنمائی و عمارات را معرفی می نمود۔ وصفِ عمارتِ کرملین را حقیقت نمی تواں نوشت۔ از پلّہ زیادے بالا رفتیم، بطورے ساختہ اند کہ خیلے براحت بالا می رود۔ ستونہائے بزرگ سنگ از سماق وغیرہ در اں راہ روہا بود، وسط پلّہ و راہ روہا را مفروش کردہ بودند۔ از پلّہ کہ بالا می رود، در طرفِ راست یک پردہ تصویرِ جنگِ روسہا با مغول ہا نصب است۔ بعد طاقے

رنگ، گھنٹہ، گھنٹی، لوہے وغیرہ دھات کا میل۔ مرشال، (انگریزی لفظ "مارشل" ہے) منتظم کار، خانساماں۔ مدیر، منیجر، کسی محکمے کا سردار۔ خالصہ جات، ریاست، اسٹیٹ۔ ۱۲

بزرگ، و از آنجا به تالارے بزرگتر داخل می شود، که معروف به "شوالیه دو سینت ژورژ" است، یعنی تالارِ صاحبانِ نشانِ پہلوانی، که ہرکس در قدیم این نشان را گرفته و مے گیرد، اسمش را در این تالار می نویسند۔ تالار بسیار بزرگ مرتفع است، چار و چیل چراغہائے بسیار بزرگ دارد۔ از آنجا بسال دوژن یعنی تختگاہ می رود۔ این تالار ہم بسیار بزرگ و طولانی و مرتفع است، و تخت امپراطور را با پردۂ دیہیمی در صدر تالار گذاشته اند۔ امپراطور ہائے روس در آنجا باید تاج سلطنت بسر بگذارند۔ از آنجا بدو سه اُطاقِ دیگر داخل شده، بعد خوابگاہ می رود۔ از این تالار درے دارد به یک مہتابی مانند جائے که از روئے مہتابی ہمه شہر مسکو و اطراف پیدا است۔ قدرے آنجا گشتیم۔ درین عمارت در سنگ کردن

شوالیه دو سینت ژورژ، (شیوَلیرڈی سینٹ جارج)۔ چار و چیل، جھاڑ فانوس۔ پردۂ دیہیمی، دیہیم، تخت و تاج کو اور ہندی میں ٹکٹ کہتے ہیں۔ پردۂ دیہیمی، تخت و تاج سے آراستہ کیا ہوا مقام۔ مہتابی، ایک قسم کی چھوٹی خوبصورت عمارت، جو حوض وغیرہ کے کنارے چاندنی کی بہار دیکھنے کے لیے بناتے ہیں۔

گچ صنعتِ غریبے کردہ اند، کہ گچ مثلِ آئینہ شفاف، و مثلِ سنگ سخت شدہ است۔ ستونہائے خوب دریں عمارت و اُطاقہا، مثلاً دو ستونِ سنگ سماق یک پارچہ بلند در اطاق خوابگاہ است۔ و در تالار ستون ہائے ملخیت بسیار است۔ ہمہ پلہ ہا سنگ مرمر است۔ پوریت ایں عمارت از بالا و پائین بقدریست، کہ آدم نابلد گم میشود، نمی تواں ہمہ را در یک روز گردش کرد۔ گلدانہائے بلور و چینی دریں عمارت زیاد است۔ یک باغِ زمستانی کوچکے شبیہ بنارنجستان ہائے طہران متصل بعمارت بود، کہ از گلدانہائے عجیب و غریب آوردہ ترتیب دادہ بودند، بسیار قشنگ بود۔ یک گالری و طبل، یعنی جائیکہ پردہ تصویر می آویزند، دریں عمارت است۔ مانند دالانِ طولانی جائیست، و جمیع پردہ ہائے اشکالِ روغنی کارِ قدیم را در آنجا نصب کردہ اند۔ اشکالے بسیار خوب۔ گلدانہائے چینی بزرگ ہم ردیف چیدہ بودند۔ خلاصہ بعد از خوردن، کہ ہنوز آفتاب بود، بتماشا

ملخیت، سفید چمکدار پتھر نیز ایک قسم کا سُرخ نقطے دار پتھر جس کا اصلی رنگ سبز ہوتا ہے۔ گلدان، گملا، پھولوں کا برتن۔ گالری و طبل، تصویرخانہ۔۱۲

رفتیم - مردم زیادے درکوچہ ہا بودند - تا رسیدیم در تماشا خانہ ، از پلہ ہا بالا رفتہ ، از اطاق راحت گاہ گزشتہ ، در لوژ جلوس یعنی جلوجائے کہ بازی در مے آورند ، نشستیم - تماشا خانہ بزرگیست - از بناہائے امپراطور " نیکلا " سیت شش مرتبہ دارد ، در ہمہ مراتب زن و مرد زیاد بودند - چہل چراغ بزرگی از وسط تماشا خانہ آویختہ است - پرنس و القورو کی حکمران مسکور در اطاق ما نشست - پردہ بالا رفت ، عالم عجیبے پیدا شد ، زنہائے زیاد رقص افتادند - ایں رقص و بازی را " بالہ " می گویند ، یعنی بازی و رقص بے تکلم - دریں بیں ہم فی رقصیدند ، وہم بازی در می آوردند ، با نواع اقسام کہ نمی تواں شرح داد - رو بروئے مردم پایین محل رقص و بازی ہم موزی کانچی زیاد متصل می زنند - وہر دقیقہ از روشنائی الکتریسیتہ روشنی ہائے رنگارنگ از گوشہا بہ محل رقص می اندازند ، کہ خیلے خوشنما است ، ورقاصان ہم ہر مرتبہ بہ لباس دیگر در می آیند - ورقاصان کہ

لوژ ، آرکیسٹرا اسٹیج کے سامنے کا درجہ - مرتبہ ، منزل - الکتریسیتہ ، (الکٹریسٹی) بجلی - ۱۲ ؂ ؂ ؂

خوب می رقصیدند، اہل تماشا خانہ دست می زدند و می گفتند "یس" یعنی ایضاً۔ خلاصہ بعد از اتمام یک مجلس پردہ تماشاخانہ می افتد، و بعد یک ربع کہ مردم قدرے راحت می شوند دوبارہ پردہ بالا رفتہ مجلس دیگر منعقد می شود۔ مابعد از یک بازی، کہ ہر بازی را ایک اِکت می گویند، رفتیم بہ لژ دیگر کہ نزدیک مشرف بہ محلّ رقص بود۔ شاہزادگان و سائرین در لژ اولی ما نشستند۔ پنج مرتبہ پردہ بالا رفت و پنج قسم بازی درآوردند تا نصف شب طول کشید، تماشاخانہ ہم خیلے گرم بود، رفتیم منزل۔ اسم رئیس تماشاخانہ کاولین است۔

روز شنبہ بیست و دوم ربیع الاول

در مسکو توقف شد۔ امروز رفتیم پائین عمارت کرملین، کہ جواہر آلات و تاجہائے قدیم پادشاہان وغیرہ راچیدہ اند، تماشا کردیم۔ عمارت عالی تو در تو ئیست، کہ ہم اسلحہ خانہ محسوب

اتمام، پورا کرنا، تمام کرنا۔ اِکت "ایکٹ" سین۔ لژ "لوژ" یا "لوز" سب کے ایک ہی معنی ہیں۔ تو در تو، خانہ درخانہ، تہ در تہ ۱۲

بشنود و ہم جواہرخانہ۔ ہمہ اسباب و آلات را بہ سلیقہ پشت آئینہا گزاشتہ اند۔ از چینی ہائے قدیم و طلا و نقرہ آلات و اسباب تحفہ و غنایمے کہ از جنگہا گرفتہ اند، ہمہ را یک یک محو پلیدار و ناظم آنجا کہ اسمش "سولوویپا" است" نشان می داد کہ از جملہ آنہا، اسبابے بود کہ در جنگِ "پول طارا" پیطرکبیر از شارل دواز دہم پادشاہ سود گرفتہ بود۔ و تختے کہ شارل بعد از زخم خوردن روئے آں نشستہ، و آنرا باطرافِ میدان می بردہ اند، و جنگ میکردہ، با چند برق آزاں پادشاہ دیدیم۔ بقدر دہ تاج بود از تاج پادشاہانِ قدیم روسیہ تا پیطرکبیر۔ و اغلب تاجہا جواہر خوب داشتند بوضع زرگری قدیم۔ عصاہائے سلطنتی، جواہر، یک عصائے سادہ ہم از پیطرکبیر بود، دیگر لباس ہائے پادشاہانِ قدیم و جدید، مخلفاتِ اطاقِ الکسندر اوّل و پیطرکبیر ہمہ آنجا بود۔ و تختِ مرصّع از فیروزہ و طلا، و سایر جواہرات دیدہ شد، کہ شاہ عباس صفوی برائے پادشاہان روس برسم ہدیہ فرستادہ

غنائم، غنیمت کی جمع ہے۔ غنیمت اس مال کو کہتے ہیں، جو جنگ میں دشمنوں سے چھین کر لایا جائے۔ مخلفات، باقی ماندہ اسباب، سامانِ متروکہ۔

است۔ دو دست زین و یراقِ مرصع بسیار خوب، کہ سلطان حمید خان پادشاہِ مرحوم برائے امپراطریس کاترین فرستادہ، آنجا دیدہ شد، حتیٰ چکمۂ پطرکبیر و حکیمہائے اسکندر اوّل ہمہ آنجا بود۔ صورتِ ناپلیون اوّل، کہ از مرمرِ بسیار بزرگ حجازی خوب کردہ اند، دیدہ شد۔ کالسکہ ہائے پطر از قدیم آنجا بود۔ بعد از تماشائے آنجا بمدرسۂ "لازاروف" رفتیم۔ مدرسہ خوبیست۔ اطفالِ ارامنۂ و مسلمان و روس آنجا السنۂ مشرقی و فرنگی می خوانند۔ اسم رئیسِ مدرسہ "ولیانوف" است۔ بعد از مراجعت از مدرسہ، صاحب منصبان و جنرالہائے متوقفِ مسکو، بحضور آمدند۔ اسم سردارِ کل قشونِ مسکو، کہ مردِ مسن بلند قامتے است، "ژیل ونس تول" شب را بہ تماشا خانہ رفتیم۔ بازیہائے خوب درآوردند۔ بعد بخانۂ پرنس "دالقورکی" بمجلسِ بال رفتیم۔ چون زنش مردہ بود، خواہر زادہ اش تشریفاتِ مجلس را بعمل آورد۔

یراق، سامان زیبائش، اسلحہ گھوڑوں اور سپاہیوں کا سامان۔ چکمہ، موزہ جو پنڈلی سے زانو تک ہوتا ہے۔ ارامنہ، ارمنی کی جمع ہے۔ ارمنی ارمینیا کے باشندے کو کہتے ہیں۔ مسن، عمر رسیدہ، زیادہ عمر والا۔ مجلسِ بال، محفل رقص، ناچ کا جلسہ۔ ۱۲ ۞ ۞ ۞

روز چهارشنبه بیست و سوم ربیع الاول

صبح برخاسته با کالیسکه قدرے در شهر گردش کردیم۔ دبستان تلمیذه چپایں قدرے مشق کردند۔ بعد بموزهٔ آتنوگرافی که عمارتِ عالی بود، رفتیم۔ جمیع اهالیِ روس را از هر طبقه از موم بقدر جثه آدم ساخته اند، در لباس همه ایالت و طائفه را هم به مجسمهاے مومی پوشانده اند۔ مثل انسان هستند بے تفاوت۔ اسبابهاے دیگر هم از وحشی هاے ینگی دنیا و افریقه براے تماشا چیده اند در کتاب خانه آنجا گفتند دو بست هزار جلد کتاب است۔ امپراطور هر وقت به مسکو می آید۔ در اطاقهاے تحتانیِ عمارت کرملین منزل می کنند آنجا ها را هم گشتیم۔ بسیار اطاقهاے خوبے است۔ از پاکیزگی اسباب اطاق و سنگهاے سماق و هزاره هاے مرمر و صندلی و آئینه و نیم تخت بهتر از آن تصور نمی شود۔ در اطاق امپراطور پوست دو خرس که بدست خود شکار کرده، در جلو نیم تخت فرش کرده بودند۔

موزه، (میوزیم) عجائب خانه۔ ینگی دنیا، نئی دنیا یعنی امریکه۔

خرس، ریچھ، بھالو۔ ۱۲ ؎ ؎

خلاصہ بعد از گردش بگار نیکلا، کہ سر راہ آہن پطربورغ ست، رفتیم کہ انشاء اللہ امشب بہ پطربورغ بروہیم۔ از عمارت الی راہ آہن را چراغان کردہ بودند۔ جمعیت زیادے از اہل شہر سر راہ ما استادہ بودند۔ زیادہ از حد تعظیم و تکریم کردند۔ جمعیت مسکوسی صد و پنجاہ و یک ہزار کس است۔ نشانِ تمثال بہ حکمرانِ مسکو دادہ شد۔ شاہزادہا را در ہمان کالسکہ ما می نشینند۔ شب در کالسکہ شام خوردہ خوابیدیم۔

روز پنجشنبہ بست چہارم ربیع الاول

صبح برخاستہ دیدم طرفین راہ ہمہ جنگل سرو است۔ امروز از دو پل طولانی گذشتیم کہ روئے دو رود عریض ساختہ بودند۔ یکے بے آب و دیگر رودخانہ آبی ہم از میانش میگذشت۔ بعد از طے مسافتے، از رودخانہ عظیمے موسوم بہ وکت، کہ پل بسیار طولانی از آہن روئے آن ساختہ بودند، کالسکہ ما گذشت۔

گار نیکلا، گار کا معنی اسٹیشن۔ نیکلا، جگہ کا نام ہے۔ نشانِ تمثال، ایک قسم کا تمغہ (The order of Shahs portrait) ص ۱۲

این رودخانه اغلب زمین ها را گرداب کرده است۔ دهات
متعدد میان گرداب ساخته اند۔ راندیم، تا بیک استابیوحنے رسید
از کالسکه پائین آمدیم۔ جمعیت زیادے بود۔ مامورین وزارتخانه
شرقیه را استراماکوف، که نائب پرنس چاکوف است، به حضور آورد۔
استراماکوف مرد شستے است۔ اما خیلے زرنگ و بالغایت دیپلوماتیست۔
قدرے صحبت شد، بعد به کالسکه نشسته راندیم۔ نزدیک شهر پطر
بورغ لباس رسمی پوشیده جهاے ورود شدیم۔ کالسکه در گار
ایستاد۔ اعلیٰ حضرت امپراطور، با نواب ولی عهد، و پسرہائے
دیگر امپراطور، و همه شاهزادہائے خانوادۂ سلطنت، و سردارها، و ژنرالها حاضر
بودند۔ اعلیٰ حضرت امپراطور الکساندر دوم، پادشاه کل ممالک روسیه
با کمال گرمی و دوستی ما را پذیرفتند۔ نواب گراندوک نیکلا
سپه سالار کل عساکر روسیه برادر اعلیٰ حضرت امپراطور را بورت تشویق

گرداب: تالاب، گڑھا، دیارہ۔ زرنگ: چالاک، ہوشیار۔ بالغایت: بیحد، بہت زیادہ۔
دیپلوماتیست: (ڈپلومیٹسٹ) ہوشیار، عیار، تمام نشیب فراز کو مدنظر رکھ کر کام کرنے والا۔ ژنرالها:
ژنرال کی جمع ہے۔ ژنرال اور جنرال دونوں جنرل یعنی فوجی افسر کے معنی میں ہیں۔ گرمی و دوستی:
گرمی کا جہاں ایک معنی حرارت و تیزی ہے وہاں دوسرا معنی محبت و الفت بھی ہے۔ اس لئے "گرمی دوستی"
کا معنی خلوص، محبت اور الفت و دوستی ہوگا۔ گراندوک: (گرینڈ ڈیوک) ۔۔۔

متوقف پطرراداد۔ نواب گراندوک قسطنطین، نیکلا یوچ برادر دیگر اعلیٰ حضرت امپراطور ہم بود۔ خلاصہ دست بدست امپراطور دادہ پیادہ براہ افتادیم۔ صاحب منصب زیادے بالباس ہائے رسمی در ہمرراہ بودند۔ از ابتدائے کوچہ معروف بہ نوسکی، کہ کوچۂ بسیار عریض طولانی است، وارد شدیم۔ طرفین کوچہ عمارت سہ مرتبہ و پنج مرتبہ۔ فرشِ طرفین کوچہا از سنگ، و وسط از تختہ است، کہ کالسکہ صدا نہ کند۔ ہر وقت عرادہ از روئے سنگ فرش می گذرد، صدائے بدے می آید۔ اما از روئے تختہ بے صدا و راحت می رود۔ خلاصہ من و امپراطور در کالسکۂ روبازی نشستیم۔ ہوا ہم مساعدے و آفتاب بود۔ طرفین کوچہ و بالاخانہا و بالائے بامہا مملو از مرد و زن بود۔ ہورا می کشیدند۔ متصل من و امپراطور با مردم تعارف می کردیم۔ مدتے راندیم، تا از زیر یک طاق و کریاس مرتفعے گزشتہ، وارد میدانِ جلو عمارت زمستانی شدیم۔ میلِ بسیار قطور بلندے از یک پارچہ سنگ

طاق: محراب۔ کریاس: وہ مکان جس میں تین دروازے یا محرابیں ہوں۔ بالاخانہ: امیروں رئیسوں کا خلوت خانہ۔ میل: کھمبا، ستون۔ قطور: موٹا، گول۔ ۱۲

دریں میدان ست، کہ مجسمۂ امپراطور الگسندر اوّل را از چُودن ریختہ بالائے آں نصب کردہ اند۔ ازیں میدان داخل در عمارت شدہ، با اعلیٰ حضرت امپراطور بالا رفتیم۔ البتہ بقدر ہزار نفر صاحب منصب و جنرال در پلہ ہا و تالار ہا بودند۔ از اطاقہا گذشتیم، کہ ہر یکے از دیگرے مزیّن تر و بہتر بود۔ پردہ ہائے خوب، ستونہائے سنگ سماق، میز ہائے سنگی ممتاز، صندلی، گلدان، سائر اسباب اطاق کہ تعریف آنہا نوشتن ممکن نیست۔ خصوص یک گلدان سنگ ملخیت در بالائے پلہ بود، کہ بسیار ممتاز بود۔ امپراطور یک یک اطاقہا را نشان می دادند۔ تا رسیدیم اطاقہائیکہ مخصوص ما بود، آنجا امپراطور وداع کردہ بہ منزل خود شان رفتند۔ امپراطور مردے ہستند بلند قامت باہیبت۔ بسیار باوقار تکلم می کنند، و راہ می زدند۔ خلاصہ قدریکہ نشستیم کنت آلدربرگ، کہ وزیر دربار اعلیٰ حضرت امپراطور و بسیار مرد خوبی است و بنیۂ قوی دارد، آمدہ، نشان سنت اندرمکلّل بالماس را، کہ بزرگترین نشانہائے

کنت آلدربرگ (کاؤنٹ ایڈلربرگ) نام ہے۔ نشان سنت اندر ایک تمغہ کا نام۔ سنت اندر (سینٹ اینڈریو) نام ہے۔ مکلّل بالماس، ہیرا جڑا ہوا۔ ۱۲- ۹ ۰

دولتِ روس است، با حمایل آبی از جانبِ اعلیٰ حضرت امپراطور برائے ما آورد۔ بعد از دقیقہ رفتیم باز دید امپراطور۔ ایشاں در اطاق خود ایستادہ بودند۔ دست بہم دادہ نشستیم۔ صدرِ اعظم و مسیو کاماز و ف مترجم امپراطور ہم بودند۔ بسیار صحبتہائے خوب شد۔ امپراطور دو نفر غلام سیاہ بسیار خوب با لباس اسلامبولی دارند، کہ خدمت می کردند۔ بعد از چند دقیقہ برخاستہ بہ منزل آمدیم ساعتے بعد بہ باز دید نواب ولی عہد رفتیم۔ خانۂ ولی عہد دُور از عمارتِ سلطنتی است۔ نواب ولیعہد خوش ترکیب و بہ سن بیست و پنج سال است۔ زوجۂ ایشاں دخترِ بادشاہِ دانمارک است۔ خلاصہ قدرے آنجا نشستہ چائے خوردیم۔ صحبت زیاد شد۔ منزل آمدہ شام خوردیم۔ مقارنِ غروب اعلیٰ حضرت امپراطور منزلِ ما آمدہ باتفاق درکالسکہ نشستہ بہ تماشا خانہ رفتیم۔ ہوا طور بہ بَرد بود، کہ محتاج بہ خرقہ بودیم۔ راہ دور بود۔ درِ تماشا خانہ پیادہ

حمائل آبی، نیلگی رنگ کا تلوار کا پرتلہ۔ باز دید، واپسی کی ملاقات۔ خوش ترکیب، خوبصورت، حسین، شکیل۔ دانمارک، (ڈنمارک) جگہ کا نام ہے۔ ہوا طور بہ بَرد بود، ہوا اس طور کی سرد تھی۔ ۱۲ منہ

شده از پلّه زیادے بالا رفتیم، در لژ رو بروے پرنس نشستیم۔
درین لژ امپراطور، ولی عهد، زوجهٔ ولی عهد، گراند دوک
قسطنطین، سایر پسرہائے امپراطور و خانوادهٔ سلطنت بودیم۔
سطح تماشا خانه از صاحب منصب و جنرال وغیره پُر بود۔ این
تماشا خانه شش مرتبه دارد۔ ہمه مراتب پُر از زن و مرد بود۔
شاہزادگان ایرانی و سایر ملتزمین ہم بودند۔ چہل چراغ که
در وسط آویخته بودند، با گاز روشن می شود، خیلے خوب میسوخت۔
اما تماشا خانهٔ مسکو بزرگتر، بازیگرانش بہتر ازین جا بودند۔ اوّل
پرده که افتاد، باطاق دیگر رفتیم۔ ایلچی کبیر اینجا دیده شدند۔ این
مرتبه که پرده بالا رفت، با امپراطور بلژ پائین، که نزدیک بمحل تماشا
بود، رفتیم۔ دو ایکٹ ہم آنجا دادند۔ بعد از اتمام بمنزل مراجعت شد۔

روز جمعه بست و پنجم ربیع الاوّل

امروز صبح پرنس گرچکوف وزیر اعظم روس آمد۔ خیلے با او
صحبت شد، میسو کرسل ترجمه می کرد۔ پرنس گرچکوف مرد بسیار بزرگ

پرنس ہسین، منظوما گازاگیس ۔ ۱۳ ء

عاقلے است، ہفتاد و پنج سال دارد۔ بعد از رفتنِ اعلیٰ حضرت
امپراطور آمدہ، باتفاق در کالسکہ نشستہ بہ میدانِ شاندمارس
یعنی میدانِ مشق رفتیم۔ متجاوز از بیست ہزار نفر قشون از سوارہ
و پیادہ استادہ بودند۔ تماشاچی زیادے ہم از زن و مرد در
اطرافِ میدان بودند۔ چادر بطرزِ آفتاب گرداں یکسمتِ
میدان زدہ بودند۔ زوجۂ نواب ولیعہد، سفرائے دولِ خارجہ،
و شاہزادگانِ ما در آنجا بودند۔ بعد از آنکہ با اعلیٰ حضرت امپراطور
از جمیع صفوف سوارہ و پیادہ گزشتیم، نزدیک آں چادر
آمدہ سوارہ ایستادیم۔ قشون از جلوِ ما دفیلہ کردند۔ دو نفر
شیپورچی سوارہ ہم پشتِ سرِ امپراطور بودند، کہ ایشاں ہر فرمانے
می دادند، شیپورچیاں با شیپور بہ قشون می رساندند۔ اوّل
دستۂ سوارۂ مسلمانِ خاصہ گزشت۔ بعد افواجِ پیادۂ خاصہ

متجاوز، زیادہ، بڑھا ہوا۔ سُفرا، سفیر کی جمع ہے۔ صفوف، صف کی جمع ہے۔
صف یعنی قطار۔ دفیلہ کردن، سپاہیوں کا مارچ کرتے ہوئے گزرنا۔ شیپورچی،
شیپور ایک قسم کا باجہ جو لڑائی کے وقت بجاتے ہیں، جس کو نفری اور نائے رومی بھی کہتے
ہیں۔ شیپورچی، شیپور بجانے والا۔ ۱۲

با لباس ہائے خوب مختلف، بعد سائر افواج از توپخانہ و پیادہ،
بعد دستجاتِ سوارہ کہ ہمہ جوان ہائے خوب و با لباس ہائے ممتاز
و اسپہائے قوی یک رنگ بودند، گزشتند۔ بعد از اتمام مشق
ہماں طور سوارہ رفتیم بخانۂ پرنس اولدمبورغ، کہ بہ نہار مہمان
بودیم۔ خانۂ ایشاں مشرف براں میدان است۔ و دخترِ ایں
شاہزادہ زنِ نوابِ گراندوکِ نیکلا برادرِ اعلیٰ امپراطور است
کہ مہماندار و صاحب خانہ بود۔ بسیار شاہزادہ خانم محترمہ ایست
خلاصہ رفتیم بالا۔ شاہزادہ ہائے ما و صدرِ اعظم وغیرہ ہم بودند۔
دریں نہار ہماں خانوادۂ سلطنتِ روس مدعو بودند۔ قبل
از نہار دختر ہائیکہ در مدرسہ مشغولِ تحصیل و در تحتِ حمایتِ
امپراطریس ہستند، با معلمہ ہا دیدہ شدند۔ خود امپراطریس در
پطرنیست۔ بعلتِ درد سینہ بہ فرنگستان رفتہ است۔ خلاصہ
بعد سر میز نشستیم۔ زنِ نوابِ گراندوکِ نیکلا، کہ صاحب
خانہ بود، دستِ راستِ ما، و اعلیٰ حضرت امپراطور دستِ چپ
نشستند۔ امپراطور با حکیم طولوزان صحبت می داشتند، من

امپراطریس، امپراطور کی تانیث ہے۔ ملکہ، شاہزادی۔ ۱۲ ؛؛ ؛؛ ؛؛

بفضل الله صحبت میکردم۔ بعد از نهار با اعلیٰ حضرت امپراطور به
کالسکه نشسته رفتیم۔ منزلِ ایشان به "سارسکوسلوکه" از ییلاقاتِ
سلطنتی بیرونِ شهر است، با کالسکه بخار رفتند که برائے بال
امشب و در مجمع بجائے شهر مراجعت نمایند باهم قدرے در
موزهٔ ارمی تاژ، که وصل به عمارت با بود، گردش کردیم۔ جواهر
خوب و اشیائے دیدنی دارد۔ باشد که روزِ دیگر انشاء الله
بتفصیل تماشا کنیم۔ مقارنِ نصف شب به مجلس بالِ بجا رفتیم۔
روسائے بجا تا دم پله استقبال کردند۔ امپراطور که قبل از
وقت در آنجا منتظر بودند، بجلو آمدند۔ دست هم را گرفته،
قدرے گردش کرده، بعد نشستیم۔ جمعیت زیادے از زن
و مرد بودند۔ وضع این عمارت بایں قسم است:- در وسط
تالار بسیار بزرگی است، که محلِ رقص است۔ اطراف، غلام
گردش‌ها و غرفت بالا راست، که مردم در آنجا گردش می کنند۔

سارسکو سلوکہ، جگہ کا نام۔ ییلاقات، ییلاق کی جمع ہے۔ ییلاق یعنی
موسمِ گرما بسر کرنے کا مقام ہے۔ ارمی تاژ، (آرمی تیج)۔ غلام گردش، سائبان
نوکروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔

می نشینند۔ قدرے کہ گزشت، بہ منزل رفتیم۔ رودخانۂ نوا از سمتِ شمالِ پطربطرفِ مابین جنوب و مشرق جاری، و خیلے رودخانۂ عظیمے است۔ کشتیِ بخارِ بزرگ دراں کار می کند۔ ہر روز پارچہ ہائے یخ زیادہ مانندِ کوہ از شمال می آرد، کہ بسیار صاف و خوب، مثلِ یخِ توچالِ البرز است۔ می گویند آبِ نوا سالم نیست، امپراطور ہم ما را از آشامیدنِ آں منع می کرد۔ یک طرفِ رودخانہ عمارتے است، کہ منزلِ ماست، و طرفِ مقابلِ قلعۂ کہنہ ایست، کہ در ایام پطرکبیر ساختہ اند۔ کلیسائے در وسطِ قلعہ است۔ منارہ و میلِ بلندے از طلا دارد۔ مقبرۂ سلاطینِ روس در آنجا ست۔ ضراب خانۂ دولتی ہم در قلعہ ست۔ کوچہائے پطربورغ باگاز روشن می شود۔

روزِ شنبہ بیست و ششم ربیع الاول

صبح کہ برخاستم، بعد از ساعتے سفرائے خارجہ آمدند

پارچہ، ٹکڑا، کپڑا۔ یخ، برف۔ توچال، چھرا، گھڑا، البرز، ایک پہاڑ کا نام جو علاقۂ ایران میں ہے۔ ضراب، سکہ بنانے والا۔ ضراب خانہ، ٹکسال جہاں سکے بنائے جاتے

پذیرائی شد - چهار نفر از آنها ایلچی کبیر بودند، که یک یک را با طاق مخصوص احضار کرده، بعد بیرون رفته در تالار ایستادند. ما هم رفتیم، در تالار همه سفرا را احوال پرسی کردیم، آنها هم اجزائے خودشان را معرفی کردند. شاهزادگان و سایر ملتزمین هم حضور داشتند. سلام باشکوهے بود. اسامی چهار نفر سفیر کبیر از این قرار وسته - جنرال لف لو ایلچی فرانسه که مرد پیر هوشیارے است، لرد دوفرن ایلچی انگلیس، کیامل پاشا ایلچی عثمانی، پرنس دووس ایلچی المان - و از اکثر دول اروپا و ینگی دنیا و یونان ایلچی و شارژدفر به حضور آمده بودند. بعد از دیدن آمده خوردیم. پرنس اولدنبورغ هم، که دیروز خانه او نهار خورده بودیم، دیدن آمد. بعد اعلیٰ حضرت امپراطور آمدند. قدرے صحبت دوستانه شد. بعد رفتند به مشق افواج، و لے من امروز به جهت تماشائے ارمی تاژ به مشق نه رفتیم. امروز تلمیه چیان هم در پائیں عمارت مشقے کردند، از پنجره ملاحظه شد. خلاصه رفتیم به تماشائے ارمی تاژ. رئیس آنجا، که اسمش کیدیانوف

شارژدفر، نائب سفیر، معمولی درجه کا ایلچی۔ پنجره، کھڑکی۔

وہم رئیسِ تماشاخانہ ہا ومرد وپیریست، حضور داشت، یک یک اسبابہا را نشان می داد۔ اُطاق ہائے کہ پردہائے صورت و مجسمہائے مرد و جوہنہائے بزرگ و کوچک از سنگہائے قیمتی سبیر و غیرہ داشت۔ و اغلب ستونہائے یک پارچہ سنگِ قطور بلند، کہ از سنگہائے ممالکِ "فینلانڈ" است۔ میزہائے کہ از سنگہائے الوان خاتم سازی شدہ۔ میزہا و گلدانہائے ملخیت کہ سنگِ سبیر است۔ انواع چیزہائے عجیب و غریب باتماشا، بہ خصوص اشکال مجسمۂ مرمریہ ہیئت ہائے مختلف از زن و مرد و بچہ استادہ و خوابیدہ ساختہ بودند کہ شخص حیرت می کرد۔ یک زنِ بزرگ استادہ بسیار خوشگل بود، کہ می توانست سہ روز نشستہ آنرا تماشا کند۔ ہر پردہ صورت و ہر مجسمہ و ہر اُطاق رادہ روز دیدن کفایت نمی کرد۔ از یک دقیقہ ملاحظہ ہیچ چیز فہمیدہ نمی شد۔ متصل اُطاق بہ اطاق و دالان بہ دالان گردش میکردیم۔ بعد از پلہ زیادے کہ اطرافِ آں ہمہ ستونہائے سنگ سماق بلند قطور بود، پائین رفتیم۔ در طبقۂ زیرِ عمارت ہم مجسمۂ زیادے از کارہائے قدیم مصری وغیرہ بود، کہ خود ہمیں پیش رفتہ خرید آوردہ است۔ یک مجسمۂ بسیار بزرگی از آدم

سبیر، سائبیریا۔ فینلانڈ، فنلینڈ۔ خوشگل، خوبصورت۔ ۱۲ ؎

نشسته بود بقدر فیل۔ اما همه اعضا را به تناسب درآورده بودند۔ سکه‌های قدیم
طلا آلات وغیره که در قدیم از زیر خاک توی قبور درآورده، همه از زیر آئینه‌ها
چیده بودند۔ پرده‌های صورت همه کار نقاشان قدیم انگلیس
و ایطالیا و اسپانیول است۔ صورتهائے بسیار خوب داشت
که بهتر از آن تصور نمی‌شد۔ بعد از گردش زیاد و آمدیم۔ منزل
قدرے راحت شده، رخت پوشیدم۔ عصر در منزل امپراطور
به شام موعود بودیم۔ در وقتش رفتیم۔ صد و هفتاد نفر دعوت
شده بودند۔ از خانوادهٔ سلطنت روس شاهزادگان و همراهان
جمعیت زیادے بودند۔ اول باطاق خلوتی رفتیم، که ولیعهد
و زوجهٔ ایشان وغیره بودند۔ قدرے نشسته، بعد رفتیم به سفره
خانه، سر میز نشستیم۔ امپراطور دست چپ و زوجهٔ ولیعهد دست
راست ما بودند شام خورده شد۔ در وسط شام امپراطور برخاسته
همه برخاستیم۔ شرابے به سلامتی من خوردند۔ همان ساعت از
قلعه توپ انداختند۔ بعد از دقیقه من برخاسته، باز همه برخاستند
شرابے به سلامتی امپراطور خوردیم۔ بعد شام تمام شد۔ خوش گذشته

---

۱۴ [illegible]

بعد از آن رفتیم اطاق‌های والدهٔ امپراطور را گردش کردیم.
امپراطور و وزراء بعضی جواهرها را معرفی کردند. بعد ما رفتیم
امپراطور هم برگشتند. کالسکه رو باز حاضر کردند، در آن نشسته
در شهر گردش کردیم. از نزدیک مجسمهٔ امپراطور نیکلا که از چدن
ریخته‌اند، گذشتیم. بسیار مجسمهٔ بزرگی است. روی اسب
قرار داده، مقابل کلیسای اسحاق است. کلیسای اسحاق
هم از ابنیه‌های بسیار عالی است. تماماً از سنگ، گنبدش مطلا،
ستونهای سنگ سماق قطور بلند در اطراف آن زیاد است.
همه را دیده، برگشتیم به منزل. شب رفتیم به تماشاخانهٔ میشل —
امپراطریس نبودند، امروز در سارسکی سلو بودند. صدر اعظم و
وزیر دربار روس و غیره بودند. در لژ آخری نشستیم. این
تماشاخانه از تماشاخانهٔ اولی کوچکتر است، اما قشنگ و با زینت
است. شش مرتبه دارد. زن و مرد زیادی بودند. ما به سن
بسیار نزدیک بودیم. در این تماشاخانه کمدی اودی آوردند

ما به سن بسیار نزدیک بودیم: ہم لوگ منظر (اسٹیج) سے قریب تھے۔ کمدی:
(کومیڈی) مزاحیہ کھیل

یعنی تکلم می کنند ۔ یک زنے از اہلِ سود، ہند بازی بسیار خوبے کرد۔
بعضے اشخاص کارہائے عجیب کردند۔ از جملہ مردے از توپے یک
تخت بستہ، کہ بازی کرد و چیزے درمیانش بود، یک پسر
و زنِ خوشگل و آدمیِ دیگر در می آورد۔ شخصے روئے گلولۂ بزرگے
ایستادہ، باگلولہ راہ می رفت ۔ وچند چیز مثل کارد وغیرہ
تا مدتے بہ ہوا می انداخت، و باز دوست می گرفت ۔ زنے فربہ
کہ رخت تنگے پوشیدہ بود، وسینہ و پاہایش باز بود، کالسکہ را
کہ سہ عرادہ دارد، و "وِلوسپیڈ" می نامند، سوار شدہ تُند
می راند، خوب راہ می رفت ۔ بعد یکے سیاہے بطری زیادے
آوردہ چید، زمن سر بطری ہا پنبہ داشت، با عرق آتش زد و زن
کالسکہ را از روئے شیشہ ہا بہ چابکی می گزرانند، در آخر از عرادہ
بزمین افتاد، و دامن پشتِ لباسش آتش گرفت، خیلے خفیف

اہلِ سود، سوڈان کے باشندے۔ ہند بازی، ہند باز، نٹ۔ ہند بازی، نٹگری، رسی سے کھیلنا۔ وِلوسپیڈ، (وِلوسیپڈ) دو پہیے یا تین پہیے کی سائیکل۔ سیاہ، حبشی غلام۔ بطری، بوتل ۔ ۱۲

شد۔ چند دفعہ "تابلو ویوان" آوردند۔ بسیار چیز عجیب خوبے است، چند نفر زن و بچہ وغیرہ بے حرکت و بہ طرز ہائے خوب می ایستند و می نشینند، کہ بسیار خوش آیندہ است، مثل پردہ نقاشی آرام آنہا را چرخ می دہند، کہ مکرر دیدہ می شوند۔ بعد از اتمام برخاستہ بہ منزل آمدہ خوابیدم۔ از پاریس خبر رسید، کہ مسیو طیر پریسیڈنٹ جمہوری استعفا نمودہ، و مارشال ماکماہون سردار را ریسیڈنٹ کردہ اند۔

روز یکشنبہ بست و ہفتم ربیع الاوّل

صبح برخاستم، باران شدیدے امروز می آمد۔ امپراطور در سارسکو سلو ہستند۔ و امشب بنا بود، در جزائر آتش بازی کنند،

تابلو ویوان، (ٹیبلو ویوینٹ) خاموش و بے حرکت لوگوں کا گروپ (جماعت) جو اسٹیج پر کوئی خاص منظر پیش کرنے کے لئے آئے۔ آرام آنہا را چرخ میدہند، آرام، آہستگی، نرمی۔ چرخ دادن، چکر دینا، گھمانا۔ آرام آنہارا چرخ میدہند، آہستہ آہستہ ان کو چکر دیتے ہیں۔ پاریس، فرانس کا دارالسلطنت شہر پیرس۔ امشب بنا بود، آج کی رات مقرر تھا۔

بواسطۂ باراں موقوف شد - امروز بعضے دیدنیہا کردیم - اوّل بخانۂ گراندوک قسطنطین برادر امپراطور، کہ امیرالبحر است رفتیم - خانۂ بسیار خوبے دارد، و اُطاقہائے متعدد و پُر اسباب - من جملہ اُطاقیکہ بطرز اسلامبولی ساختہ بودند آنجا نشستیم - از دیوارہا و شیرہا آب توئے حوض می ریخت - دور اُطاق آیاتِ قرآن، و اسم مبارک حضرت امیرالمومنین، و امام حسنؑ و امام حسینؑ را نوشتہ بودند - اسم خلفائے دیگر ہم بود - اطاق مدوّر کوچکے بود بسیار باصفا - آنجا ہم غلیانے کشیدیم - بعد بخانہ اُطاقہائے دیگر را گشتیم - نمونۂ اسبابہائے بحری و کشتی و توپ وغیرہ آنجا زیاد بود - کتاب خانہ و موزہ ہم داشت - روئے ہم رفتہ - اسباب زیادے بود - خود گراندوک قسطنطین ہم فردا می رود بہ بحرِ سیاہ کشتی ساختہ اند - بہ آب بیندازد - از آنجا برگشتہ رفتیم خانۂ گراندوک نکلا برادر دیگر امپراطور - منزل نبود - زوجہ

بواسطۂ باراں موقوف شد، بارش کی وجہ سے روک دیا گیا - دیدنیہا، زیارتیں، ملاقاتیں - غلیان، نے، پیچ، سٹک - مدوّر، گول - بحرِ سیاہ، (بلیک سی) بحراسود - ۱۲ ؁ ؁ ؁

ایشاں، کہ دختر پرنس اولمبورغ، و پسرش، کہ جوان بلند قامت خوبی است، بودند۔ دختر ہا و پسرہائے کوچک و بزرگ ہم از خانوادۂ خودشاں بودند۔ عمارت خوبے دارد۔ قدرے نشستہ، چائے خوردہ، برگشتہ، رفتیم منزلِ پرنس کرچاکوف، کہ وزارتخانۂ او بود۔ از پلہ زیادے بالا رفتہ، در اطاقِ اُخری نشستیم۔ قدرے با اُو صحبت شد۔ از آنجا برخاستہ، بہ منزلِ بارِی نِٹیسکی، کہ زیرِ عمارتِ ما بود، رفتیم۔ این شخص دوستِ امپراطور است۔ یک وقتے حاکم قفقاز بودہ، جنگِ شامل را این تمام کردہ، و شامل را اسیر نمود۔ روئے تختے خوابیدہ و لحافے بر رو کشیدہ بود، جائے سوائے سرش پیدا نبود۔ مرد پیر ہست۔ محض اینکہ مرد بزرگ محترم و ناخوش بود، او را دیدن کردیم۔ چانہ را ہمی تراشد۔ گونہ ہایش ریش دارد۔ فرانسہ حرف می زد۔ قدرے نشستیم۔ زوجہ اش، کہ از اہلِ گرجستان است، دیدہ شدہ۔ بعد برخاستہ، آمدیم منزل۔ بعد از ساعتے بہ تماشائے جواہرخانہ ارمی تاژ رفتیم۔

ناخوش، بیمار، علیل۔ دیدن کردن، زیارت کرنا، ملاقات کرنا۔ چانہ، ٹھڈی کی ہڈی، ٹھڈی۔ حرف زدن، بولنا، گفتگو کرنا۔ ۱۲

طاؤسِ مطلّائے آنجا بود، کوک کردند، بسیار خوب چتر زد۔ خروس مطلائے ہم بود، مثل خروس می خواند۔ بعد خیلے توسّے اُطاق را گشتہ، از آنجا تا در آخر عمارت رفتہ، از پلہ بالا رفتیم، کہ تاج امپراطور و الماس بزرگ لازاروف کہ در رُوئے عصائے امپراطور است، با جواہرہائے زوجۂ امپراطور آنجا ہمہ را دیدم۔ الماسِ بزرگ خوب الماسے ست۔ تاج ہم الماس ہائے بِرلیاں وغیرہ بسیار خوب داشت۔ سرِ تاج لعلِ بزرگے بود۔ یک تاج الماسِ کوچکے ہم با گردن بندِ بِرلیاں بسیار اعلائے مالِ امپراطریس است۔ جواہرِ دیگر ہم بود۔ بعد بر گشتیم بہ منزل۔ دریں عمارت ہزار و یک صد اُطاق دارد۔ اغلب آنہا را گردش کردیم۔ شب را بعد از شام رفتیم بہ تماشاخانۂ بزرگ، امپراطور آنجا بودند، خیلے صحبت شد۔ در لژِ پائیں نزدیکِ مَحَلِّ بازی نشستیم۔ صدرِ اعظم،

چتر زد، چتر، چھتری۔ یہاں چتر سے "چتر طاؤس" مراد ہے۔ چتر زدن، چھتری لگانا۔ یہاں مراد "مور کا پروں کو پھیلا کر ناچنا" ہے۔ خروس مُرغ، گھر کا پلا ہوا مرغ۔ الماس، ہیرا، قلم تراش چاقو، نیز تیغ و خنجر کو بھی کہتے ہیں۔ برلیاں، روشن، تاباں، چمکدار۔ بسیار اعلائے، بہت ہی عمدہ، نہایت ہی قیمتی۔ مَحَل، جگہ۔ مَحَلِّ بازی، کھیل کی جگہ۔ ۱۲

والدر بورغ، وگراند وکِ قسطنطین وغیرہ ہم بودند۔ بازی را بہ ترکیب ہائے مختلف زیاد طول دادند۔ پردہ گرمی افتاد، با امپراطور باُطاقِ کوچکے رفتہ، سیگار می کشیدیم۔ دریکے از پردہ افتاد و تنہا با امپراطوریہ سن رفتیم۔ ازدحامے بود، دخترہا ریختہ دستِ امپراطور می بوسیدند۔ شاہزادگان وغیرہ درلژدوروئے سن بودند۔ خلاصہ بعد از اتمام با امپراطوریہ کالسکہ نشستہ، رفتیم منزل۔ الحمد اللہ علیٰ کل حالٍ۔

روزِ دوشنبہ بست وہشتم ربیع الاوّل

صبح برخاستہ، نہار خوردہ، رخت پوشیدم۔ صدر اعظم امروز با اعلیٰ حضرت امپراطور ملاقات کرد۔ بعد با امپراطور بکالسکہ سر بازی نشستہ، راندیم برائے میدانِ مشق۔ دو سہ ہزار سوارہ نظام و قزاق برائے مشق حاضر کردہ بودند۔ ہوا ابر بود، بنا سے باریدن گذاشت تا تمام لباس تر شد۔ بہ میدان مشق رسیدہ، سوار

سیگار کشیدن، سگار پینا۔ دخترہا ریختہ، لڑکیاں ٹوٹ ٹوٹ کر۔ الحمد اللہ علیٰ کل حالٍ، خدا کی ہر حال میں تعریف ہے، خدا کا ہر حال میں شکر ہے۔

اسپ شدیم۔ سوارہا مشق کردند۔ باران قدرے ایستادہ۔ بعد از مشق سوار نظام، کہ پیادہ شدہ، مثل سرباز شلیک کردند۔ توپخانہ ہم شلیک کردند۔ بعد سوارہائے چرکس و قزاق و مسلمانِ قراباغ کہ متجاوز از صد نفر بودند، جلوہا اسپ بازی کردہ، تفنگہائے و طپانچہ ہا خالی میکردند۔ چند نفرے ہم سخت زمین خوردند۔ زمین ہم گِل زیادے بود۔ بعد از اتمام، من سوار کالسکہ شدہ رفتیم منزل امپراطور ہم بہ کالسکہ بخار نشستہ بہ سارسکوسلو رفتند۔ من بعد از وُرود بہ منزل، یک ساعتے راحت شدہ، سوار کالسکہ شدہ رفتیم بہ قلعہ و بانکِ دولتی۔ اوّل بہ بانک رفتیم۔ جائے غریبے بود، در حقیقت خزانہ و انبار پُول و طلا و نقرہ دولت است، نقد و شمشِ طلا و نقرہ بہ ہمہ جہت دو کرورِ ایران موجود بود۔ شمش ہا را مثل نیمہ آجر تراش درست کردہ بروئے زمین گزاشتہ اند۔ وزیر داخلۂ روس، کہ

چرکس و قزاق، یہ دونوں شجاعت وبہادری میں شہرت رکھنے والے قبیلوں کے نام ہیں۔ قراباغ، ایران کے ایک شہر کا نام۔ زمین خوردن، گر پڑنا۔ بانک دولتی، سرکاری خزانہ، امپیریل بینک۔ پول، پیسہ، دولت۔ شمش، آفتاب، سورج۔ شمش طلا، سونے کی اینٹ۔ سونے کا پانسہ۔ ۱۳ ⁂ ⁂ ⁂

اسمش ریزن است، آنجا ہم رانشان می داود بعد از آنجا سوار
شده راه زیادے رفته، از روی جسرِ بزرگ ممتدے، کہ رشتۂ
رود خانۂ نوا است گذشته، داخل قلعه شدیم۔ حکمرانِ قلعه جنرالے
بسیار پیر است، رعشه ہم دارد، اسمش "کارساکوف" است۔
اوّل به مقابرِ سلاطین روسیه رفتیم، جائیست کلیسا، مانند صندوقہا
قبورِ سلاطین را، که از مرمر است، در زاویه ہا چیده اند۔ از
پطرِ کبیر تا نیکلا ہم آنجا دفن اند۔ از آنجا رفتیم به ضرّاب خانه، که در ہمان
قلعه است۔ امپریال طلا و پول نقره سکّه زده می شود۔ بعد
از قدرے تماشا، پیاده رفتیم بجائیکه مدال زنند۔ یک مدالِ طلائے
بزرگ به یادگارِ ما زدند۔ یک طرفش شکل امپراطور است بسیار
شبیه۔ طرفِ دیگر به خطِ فارسی تاریخ ورودِ آمدن واسم ما را نوشته
بودند۔ بعد سوار شده آمدیم منزل۔ امشب در عمارتِ امپراطور
مجلسِ بال است۔ شب را به مجلسِ بال رفتیم۔ باز از ہمان تالار ہا
و دالانہائے طولانی عبور شد۔ شاہزادگان و پیش خدمتان

جسر، پل۔ مقابر، مقبرہ کی جمع ہے اور قبور قبر کی جمع۔ امپریال، (امپیریل)، شاہی، سرکاری۔ مدال، (مڈل) تمغہ۔ ۱۲ ٭ ٭ ٭

وغیرہ بودند۔ اوّل رفتیم منزلِ پسرِ دوم امپراطور بر سم بازدید۔ قدرے نشستہ، بعد باُطاقِ امپراطور رفتم۔ ولی عہد وغیرہم بودند۔ امپراطور تکلیف بہ بال کردند۔ در تالارِ بزرگے جمعیتِ زیادے از مرد و زن و صاحبِ منصبان وجنرالہا و ہمراہانِ خود ما بجُز اعتضاد السلطنہ و علاء الدولہ، کہ گفتند ناخوش اند، ہمہ بودند۔ در داخل شدن باُطاق، بایں طور داخل شدیم:۔ اول من دستِ زنِ ولی عہد را گرفتہ از جلو رفتیم۔ بعد امپراطور دستِ زنِ پرنس الدنبورغ را گرفتہ از عقب آمدند۔ زن و مرد ہم دائرہ زدہ بودند۔ دو دورِ با ہمیں طور گشتہ، بعد ایستادیم۔ سفرائے خارجہ از عثمانی و انگلیس والمان و فرانسہ ہم بودند۔ زن و مرد از شاہزادگان وغیرہ بنائے رقص گذاشتند، ہمہ زیاد رقصیدند۔ با امپراطور قدرے نشستہ، قدرے ایستادہ، قدرے باطاقِ دیگر رفتہ کہ راحت شدیم۔ متصل با امپراطور و سفرا و دیگران صحبت می کردیم۔ بعد از رقص بانہماں طور من دستِ زنِ ولی عہد را

ناخوش اند، بیمار ہیں۔ راحت شدن، باآرام و آسائش ہونا، مطمئن ہونا، بے تکلف ہونا۔

گرفتہ رفتیم بہ تالار سوپہ۔ تالارِ وسیعے است۔ چراغ زیادے روشن کردہ بودند۔ درخت خرمائے زیادے توئے تالار بہ قشنگی تمام میانِ کوزہ ہا بود، کہ دور بہر کوزہ خرما را می زد۔ صندلی زیادے چیدہ۔ غذا حاضر کردہ بودند۔ امپراطور ما را بردہ در سرِ میز بزرگ وسطے، و سائر مردم را در سرِ سائر میز ہا نشاندہ، خود ایشاں راہ می رفتند۔ ہمہ اشخاصیکہ در بال بودند، سرِ میز ہا نشستند۔ بعد دہ ہزار آدمی ہم درخت خرمائے بود۔ آنقدر گل و سنبل چیدہ و ریختہ بودند، کہ مافوق آں تصور نہ بود۔ موزیکاں ہم می زدند۔ و در میز ما سفراء و زنِ ولی عہد و صدر اعظم و غیرہ بودند۔ بعد از خوردنِ شام باز من دستِ زنِ ولی عہد را گرفتہ، بہ تالار بال رفتہ قدرے ایستادیم، باز رقصیدند۔ بعد از آں تمام رفتیم۔ بسیار خوش گزشت۔

روز سہ شنبہ بیست و نہم ربیع الاوّل

امروز باید برویم بہ پطرہوف و کرنستاد، ہوا بسیار صاف و آفتاب خوبے بود۔ جمیع ملتزمین ہمراہ بودند۔ سوار کالسکہ

سوپہ، سپر کا مفرس ہے، عشا، رات کا کھانا۔ شام کا کھانا۔ عثمانی، ترکی۔ ۱۲

شده رفتیم پاسکال که ساخته بودند۔ از کالسکه پیاده شده داخل کشتی
بخار کوچکی شدیم۔ همه آنجا جمع شدند، راندیم۔ رو به دریا و کرنستاد
بسیار آسوده و بی موج است۔ هوا بسیار سرد بود۔ نهار را در کشتی
خوردیم۔ بعد از یک ساعت و نیم رسیدیم به شهر و قلعه جات ۔
کرنستا و قلعه جات معتبر زیاد دارد۔ بعضی برج و باستیان از
سنگ ساخته اند، که چند طبقه سوراخ جای توپ دارد۔ باستیان
معتبر اسمش قلعه قسطنطین است، که بالاتر از شهر کرنستاد است۔
به هزار ذرع یا بیشتر مسافت، از کشتی پیاده شده اول به کشتی
جنگی آهنی بخاری مسمی بکر یلیس رفته بالا و پایین آن را گشتیم ۔
بقدر دو عراده توپ جنگی بزرگ داشت۔ ملاحان مشق کردند۔
چند تیر از توپهای بزرگ بالا را انداختند۔ بعد پایین آمده به
قایق کوچکی بخاری نشسته به قلعه قسطنطین رفتیم۔ پایه‌های
باستیان و قلعه از سنگ است۔ قریب بیست عراده توپ
بزرگ در دو باستیان بود، که هر توپی چهارصد و بیست خروار

باستیان: قلعہ، فصیل۔ (بیشن) خروار: ایک گدھے کا بوجھ (خربار)
محاورۂ حال میں ایک وزن (سو تبریزی من)

وزن داشت، و ہفتاد من وزن ہر گولۂ توپے بود۔ توپہا کار پروس است۔ از عقب پُر میشود۔ گولہ را باعرادہ آوردہ، باسباب جرِّ اثقال بلند کردہ، توے توپ می گزارند۔ امّا ہر توپ پُر کردنش پنج دقیقہ طول دارد۔ "سنگرد" برج دیگر یست مسمیٰ بہ قلعہ منچیکوف۔ دیگر قلعہ الگسندر، اما کوچک ہستند۔ از دُور ہم یکّہ برج زیادے پیدا بود۔ خلاصہ از قلعہ بر آمدہ سوارِ کشتی کوچکے شدہ راندیم۔ وہم اسکلۂ شہر رسیدہ پیادہ شدیم۔ زن و مرد زیادے بود۔ ہمراہان ہم از عقب رسیدند۔ حاکم شہر گفتاد اکہ اسمش کار کیوپیچ است، با کلانتر و کدخدایان و عمّالِ شہر و صاحب منصبانِ نظامی آمدہ، بُشقابے و نمکدانِ مطلّا با نان و نمک آوردہ بودند۔ قدرے پیادہ رفتہ، بعد سوار کالسکہ شدیم۔ طرفینِ راہ ہمہ جا مرد و زن بود۔ از پُلِ کشتی ساز خانہ گزشتہ، رفتیم بہ کارخانۂ لہنگری۔ دو کشتی ہم ساختہ بودند، ہنوز ناتمام بود۔ بندرِ شہر مملو از کشتی تجارتی وغیرہ بود۔ این شہر با دانمارک، و انگلیس، و سواحلِ روس، و پروس، و

بُشقاب، بڑی رکابی۔ لہنگری، لوہا ڈھالنے کا کارخانہ۔ لہنگر، کسیرا۔ ۱۲

سوو، دنوروج تجارت دارد در کارخانه یک تختهٔ آهن بزرگی
ریخته آورده، با اسبابیکه از بالائے کارخانه قرار داده بودند،
این تخته را همان طور که سرخ بود، زیر منگنه گذاشته قدرے
کج کردند۔ آهن زیر معتبریت، قدرے گشته مراجعت نموده
به کالسکه نشسته رفتیم توے واپور۔ شهر کرنستاد بسیار شهر
قشنگے ست۔ مردمش همه ملاح و نظامی و کارگر هستند۔ باغ
عامه و خانهائے خوب دسی هزار جمعیت دارد۔ خلاصه کشتی
را رو به پیطرهوف رانده، بعد از نیم ساعت بآنجا رسیدیم۔ حاکم
آنجا مرد پیر بانیه، و اسمش بوم کاردون است۔ در اسکله صاحب
منصب و مرد و زن زیادے آمده بودند۔ از لب دریا باغ
و خیابان است، که هرچه نظر می کنی، انتهائے آن پیدا نیست۔
در راه کالسکه از خاک سرخ نرم مثل سرمه، و پائے درختان همه
سبز و چمن و گل، ولے هنوز درختها برگ نکرده، و گلها باز نشده
بود۔ نشستیم به کالسکه، سائرین هم از عقب و حاکم توے کالسکه جلو

نوروج، ملک ناروے (NORWAY) ۔ منگنه، شکنجه، اسٹیم کا ہتھوڑا یا بیلن ۔ واپور،
دخانی جہاز، اسٹیمر ۔ خیابان، چمن، پارک، کیاری، لمبا چوڑا راستہ، سڑک جسکے دونوں جانب درخت ہوں!!

ما می راندند۔ ما را ازیں خیابان به آن خیابان، و ازیں راه بآن راه بردند۔ همه جا فوّاره هائے آب به قاعده و نظم بود۔ اطفال دُور کالسکۂ ما را احاطه کرده می دویدند۔ تعریفِ باغہا و خیابانہا و فوّاره ها را حقیقتاً نمی توان نوشت، مگر اینکه شخص به چشم خود به بیند۔ چہار صد فوّاره دارد، همه بلند و بزرگ، و بعض انہا بسیار بلند، و از راهِ دُور راست۔ هر وقت بخواهند، همه را در یک دقیقه باز می کنند و می بندند۔ فوّاره ها باقسامِ مختلفه است، یک چہل ستونے از سنگ داشت بے سقف و بسیار باصفا، که از همه جائے آن فوّاره می جست۔ بعضے فوّاره ها باهم بلند می شدند مثلِ یک کوه آب۔ بعضے تک تک، بعضے مثلِ آبشار، بعضے جا ها از سقفِ عمارت آب می ریخت۔ خلاصه خیلے گشته به عمارتِ پطر کبیر رفتیم، که توے باغ است، و پر اسباب، اسبابہائے خود پطر هم خیلے آنجا بود۔ برگشته باز سوارِ کالسکه شدیم۔ در محلے حمامِ امپراطور بود، اما سقف نداشت، محوطۂ وسیعے بود، با چہار دیوار، فوّاره زیادے از توے حوضِ حمام می جست، آب مثلِ کوه سفید،

تک تک، جا بجا۔ محوطه، چار دیواری، گھری ہوئی جگہ۔ ۱۲

جائے بود مانند بہشت۔ گاہے امپراطور درآنجا آب می روند۔ ازآنجا گزشتہ فوارہ دیدم مثل گنبدِ ہرمان مصر بہ شکل مخروطی، خیلے خوب فوارہ بود۔ رفتیم بہ عمارت وسط کہ بہتر از سائرِ عمارات ودور و بود۔ و از جلوِ آں دو بیست فوارہ آب بلند می شد۔ مجسمہائے آدم و اشکالِ دیگر، کہ از چوبِ دن ریختہ اند، کہ آب از دہان و سرِ آنہا می ریزند۔ یکے از فوارہ ہائے اینجا بیست ذرع می جست۔ آبِ ایں فوارہ ہا آبشار شدہ ازیں مراتب بپایئن می ریزد۔ جلو ہم خیابان و حوضِ طولانی، و طرفین حوض ہمہ فوارہ است۔ و دریا ہم چشم اندازِ ایں عمارت است۔ الحق تعریفِ ایں عمارت و اسباب و افرآں ہم نوشتن نمی آید۔ ایں عمارت از بناہائے پطر کبیر و کاترین است۔ پائیں آمدہ بازسوارِ کالسکہ شدہ بہ عمارتِ مخصوص و عمارتِ ولی عہد رفتیم۔ خلاصہ تماشائے عمارات و خیابانہا تمامی تداشت، ما ہم وقت نداشتیم، با کمال افسوس معاودت کردہ، باز نزدیک فوارہ ہائے

ہرمانِ مصر، مصر کے ایک قلعہ کا نام۔ شکل مخروطی، گاؤدُم شکل، گاجر کے مشابہ شکل۔ چشم انداز، نظرگاہ، کھڑکی

متعدد بزرگ از کالسکہ پیادہ شدہ، قدرے راہ رفتیم۔ عجب اینکہ
باغ باین بزرگی و وسعت چنان پاک تمیز بود، کہ یک برگ و
خاشاک نداشت۔ درختہا ہمہ جنگلی است، اما بہ نظم کاشتہ و
خیابان بندی کردہ اند۔ خیابانہا کاج و سرو جنگلی ہم دارد۔
خلاصہ سوار واپور شدہ، راندیم برائے جزائر ایلاکن، کہ نزدیک
شہر پطر است۔ امشب آنجا آتشبازی است۔ از دریا گزشتہ
رسیدیم بر رودخانہ، کہ طرفین آن ہمہ عمارت و درخت سبز و
خرم است۔ دست راست رودخانہ آتشبازی چیدہ، و
دست چپ چادر زدہ بودند۔ قدرے گزشتہ، دست چپ
کہ اسکلہ بود، از کشتی بیرون آمدیم۔ صاحب منصب و زن و
مرد و کالسکہ زیادے بود، کہ مردم سوار شدہ از شہر برائے
تماشائے آتشبازی آمدہ بودند۔ وضع زمین و درخت و خیابانہا
اینجا ہم مثل پطرہوف است۔ رفتیم تا رسیدیم بعمارت بسیار
خوبے، زوجۂ ولی عہد و ولی عہد و شاہزادگان وغیرہ آنجا
بودند۔ قدرے نشستیم، امپراطور آمدند، تعارف و صحبت شد۔

پاک و تمیز، پاک و صاف، صاف ستھرا۔ کاج، صنوبر کا درخت ۔۱۲

قدرے مکث نمودہ، بعد با امپراطور، زوجۂ ولی عہد، و ولی عہد، و زوجۂ پرنس الدمبورغ، و سائر پسرہائے امپراطور، ہمہ در یک کالسکہ نشستہ بہ جہت گزراندنِ وقت رفتیم بگردش، تا ہوا تاریک شدہ، وقت آتشبازی رسیدہ۔ ہمراہان ہم از عقب بردیف کالسکہ می راندند۔ ہوا ہم بشدّتِ سرد بود۔ گردش مفصّلے کردہ، بقدر یک فرسنگ سیر نمودیم۔ عمارت تکتک متعدد، و خیابانہائے زیادہ از حد پاک و تمیز دیدہ شد۔ بعد برگشتہ درہمان عمارت اولیٰ قدرے مکث نمودہ، باز سوار شدہ رفتیم بہ چادرے کہ اوّل دیدہ بودیم۔ جمع از فرنگی و ایرانی توئے چادر، و تماشاچی زیادے ہم توئے کشتی ہا و قائق ہا و لب رودخانہ بودند، توئے چادر نشستیم۔ آتشبازی بسیار خوبے شد، تازگی داشت۔ اسم مارا ہم بخط فارسی نوشتہ بودند۔ با علامتِ شیر و خورشید؛ درست خواندہ می شد۔ بعد از آتشبازی با امپراطور سوار کالسکہ شدہ، باز ہمان عمارت مراجعت کردیم۔ قدرے مکث نمودہ کالسکۂ من حاضر شد۔ سوار شدہ باز از جاہائے

ہوا تاریک شدن، فضا میں تاریکی چھا جانا۔ مکث نمودن، ٹھہرنا، قیام کرنا۔۱۲

باصفا، و عمارت ییلاق خوب، و از جلو ضراب خانه، و دم قلعه گذشته، و از جسر طولانی عبور نموده، وارد منزل شده، شام خورده خوابیدم۔ امیرالی که امروز از پطر همراه ما بود، مردے کوتاه قدے است۔ یک دستش را در جنگ الماے سواستاپول، گلوله برده است۔ اسمش اسکولکوف (SKOLKOff) است۔

روز چهارشنبه غرهٔ شهر ربیع الثانی

صبح از خواب برخاسته لباس رسمی پوشیدم۔ با پرنس چکوف مجلس طولانی صحبت شد۔ بعد سوار کالسکه شده رفتیم عکاس خانه۔ دم در پیاده شده رفتیم بالا۔ اسم عکاس لوتیسکی (LIWITISKI) است۔ و مرد فربه قطور بامزه بود۔ اسباب و آلات معتبرے داشت۔ زبان فرانسه خوب حرف می زد۔ چند شیشه عکس ما را انداخت، بسیار خوب شد۔ بعد از اتمام عکسها به منزل برگشته، ناهار کرده چائے خوردم۔ امشب در سارسکوسلو، که عمارت و باغ مخصوص امپراطور است، به شام موعود هستیم۔ چهار فرسخ مسافت کمتر

عکاس خانه، اسٹوڈیو۔ تصویر کھینچنے کے سامان کا کمرہ۔ عکّاس، فوٹوگرافر۔ تصویر کھینچنے والا۔ ۱۳

است - با راہ آہن و ربع ساعت طے میشود - در ساعت معین سوار کالسکہ شدہ بہ گار رفتیم - جمعیت زیادے بود - سوار واگون یعنی کالسکۂ راہ آہن، کہ بسیار خوب و قشنگ و مخصوص امپراطور بود، شدہ راندیم - نیم ساعت بعد باوّل آبادی سارسکو سلو رسیدیم - شہر بسیار خوب خوش وضع است، جمعیت زیادے دارد، کوچہا ہم راست و پاکیزہ - پیادہ شدہ، سوار کالسکہ شدہ راندیم - ہمراہان ہم ہمہ سوار کالسکہ شدہ آمدند - رسیدیم بہ عمارت بسیار عالی خوبے - کلیساے متصل و مخصوص باین عمارت بود، کہ چہار پنج گنبد مطلّا داشت - با کالسکہ از خیابانہاے وسیع قشنگ، کہ مثل خیابانہاے پطربورغ بود، راندہ، بعد برگشتیم - بہ پلّہ این عمارت پیادہ شدہ بالا رفتیم - عمارت دیگر بہتر ازین تصور نمی شود - این آبادیہا ہمہ از عہد کترین است، امپراطور حاضر نبودند - قدرے در اطاق مخصوصے، کہ بہ جہت ما معین کردہ بودند، نشستیم تا ہمہ باہم دیگر رفتیم بگردش - اطاقہاے متعدد و تالارہاے خوب دیدہ شد، کہ بوصف نمی آید - پردہاے نقاشی بسیار خوب کار نقاشان

واگون: (ویگن) ریل کا کھلا ہوا ڈبہ - ۱۲

قدیم و جدید آنجا بود - دیده شد، که ہمہ دیوار ہائے آں از کہربا بود، یعنی قطعہ قطعہ نصب کردہ بودند۔ خیلے اطاق عالی بود۔ ایں کہربا ہارا فرِدرِیک کبیر بادشاہ پروس بہ جہتِ کتریں دوم فرستادہ، و او ہم باپی اطاق نصب کردہ است۔ اطاق ہارا یک یک دیدیم۔ ہمہ خیلے خوب بود۔ در آخر کلیسائے مخصوص پادشاہی ست، کہ گنبد ہائے مطلا دارد۔ کلیسائے بسیار مقبولے است عبادتگاہ در پایئز است۔ ازیں بالا پنجرہ چشم انداز بہ پائیں دارد۔ بعد از برائے شام خوردن از ہماں اطاقہا باطاق اول مراجعت کردہ، از تالار بسیار قشنگ حیرت انگیزے گزشتیم، کہ بہ تعریف نمی گنجد۔ از آنجا گزشتہ باطاق رفتہ با امپراطور قدرے ایستادیم بعد تکلیف بسر میز شد۔ امپراطور و خانوادۂ سلطنتِ روس و صاحب منصبانِ بزرگ و شاہزادگانِ ما و صدرِ اعظم وغیرہ ہمہ بودند۔ شام خوبے صرف شد۔ دریں شام موزیک می زدند۔ بعد برخاستہ با امپراطور قدرے در ہمتائی، کہ مشرف بہ باغ بود، راہ رفتیم۔

کہربا، ایک خاص قسم کا زرد رنگ کا مُہرہ - پائیز، بوڑھاپا، کہنگی، قدامت - موزیک، موزیک، فنِ موسیقی، آلاتِ موسیقی، باجہ، بینڈ - ۱۲

بعد من بہ اُطاقِ مخصوصِ خود آمدہ قدرے ایستادیم، تا امپراطور آمدہ با دو پسر وسطی ایشاں، بہ کالسکہ نشستہ رفتیم، بجنابا ہائے باغ خیلے گشتیم۔ زن زیادہ ہم پیادہ و باکالسکہ در باغ می گشتند۔ ہمہ چیز ایں باغ شبیہ است بہ پیطرہوف، امّا فوارہ ہیچ ندارد۔ و سرباز خانہائے قشنگ دارد، کہ برائے سوارہ و پیادہ ساختہ اند۔ ابداً کثافت دریں باغ دیدہ نمی شود بعضے خرابہا از قدیم بہ نظر رسید، ایں بناہا از آباد و خراب ہمہ از کتریں است۔ خلاصہ بہماں عمارت معاودت نمودیم۔ امپراطور گفتند:— اُطاقِ زمستانی در تحتانی ایں عمارت دارم، تماشا کنید۔ پیادہ شدہ داخل شدیم۔ دو سگِ بزرگِ امپراطور، یکے سیاہ یکے زرد، آنجا بودند۔ دریں اُطاق از ہر قبیل اسباب کہ تصور شود موجود۔ حتیٰ نیزۂ کُردہا و ترکمانان، و طپانچہ و شمشیر، و اسباب قزلباش، زلق و ترکش، کمان پوستِ شیر و ببر، بعضے بگدہ وغیرہ جواہر،

ابداً، ہرگز، کبھی بھی، ہمیشہ۔ کُردہا، کُرد کی جمع ہے، کُرد ایک صحرانشیں قوم کا نام ہے۔ ترکمان، ترکوں کی ایک جماعت جو کم درجہ کے لوگ ہیں، لفظی معنی "مانند ترک"۔ قزلباش، مغل سپاہیوں کی ایک جماعت سُرخ ٹوپی والے سپاہی۔ زلق، لنگوٹی۔ ایک قسم کی ڈھال۔ بگدہ، چھرا، خنجر۔

یکہ خانِ بخارا فرستادہ۔ و فنجانِ قہوہ خوریِ چینی با زیرِ از
طلا، و مجموعۂ طلائے بینا کہ نائب السلطنت مرحوم بعد از مصالحۂ
ترکمان چائے دادہ است، ہمہ آنجا بود۔ خلاصہ تماشائے غریبے
داشت، امّا حیف کہ فرصت نبود۔ بیروں آمدہ باز رفتیم بہ عمارت۔
قدرے مکث کردہ سوارِ کالسکہ شدہ ہمگی رفتیم بہ تماشا خانہ ،
کہ توئے باغ بود۔ من و امپراطور و زوجۂ ولی عہد در غرفہ
نزدیک بہ ہم نشستیم۔ تماشا خانہ سہ مرتبہ بسیار قشنگی است۔
گراند دوک بنگلا، و ایلچی پروس، و سائر صاحب منصباں و معتبریں،
ہمہ در پائین روئے صندلی ہا بودند۔ پردہ بالا رفت، بازیِ
"دون کیشوت" در آوردند۔ یک دون کیشوت با "سانچو لوکرش"
ساختہ بودند، کہ بسیار شبیہ و با مزہ بود۔ دریں ضمن ہم دخترہا
بالباس ہائے بسیار قشنگ رقص می کردند۔ پس از اتمام سوارِ
کالسکہ شدہ رفتیم۔ ہوا مثلِ روزِ روشن بود۔ غرّہ شہر ربیع الثانی
راہم دیدہ خدا را شکرہا کردیم۔ بعد سوارِ کالسکۂ بخار شدہ راندیم

حیف، افسوس۔ غرفہ، بالاخانہ، دریچہ، برآمدہ، تھیٹر کا بوکس۔ بازیِ "دون کیشوت"،
دون کیشوت ایک ڈرامہ کا نام ہے اور یہ ڈرامہ ایک آدمی کے نام پر ہے۔ ۱۲

تا رسیدیم بگار۔ پیاده شده بازیہ کالسکۂ اسپی نشستہ رفتیم منزل امشب اعلیٰحضرت امپراطور بہمہ ہمراہان ما بمراتب شئونات نشان و انگشتری و ساعت وغیره دادند اسپ جاقی را بہ امپراطور داده اسپ جلفہ را بزوجۂ ولیعہد دادم۔ مرزا احمد اجودان صدر اعظم، کہ از طہران مامور باسلامبول شده بود، در پطربہ حضور رسید۔

روز پنجشنبہ دوم شہر ربیع الثانی

امروز انشاء اللہ تعالیٰ از راہ ویلنا، کہ شہر روس، و کونیکس بورغ، کہ شہر پروس است، باید بآلمان و پروس بروم۔ امپراطور ہم فردا با ولیعہد و زوجۂ ولیعہد وغیره بہ فرنگستان می روند۔ صبح از خواب برخاستم، امپراطور آمدند۔ باہم وداع کرده باتفاق سوار کالسکۂ روبازی شده راه افتادیم۔ مردم زیادے از طرفین راه صف بستہ ہورا می کشیدند۔

نشان، تمغہ، علم، علامت۔ جاقی اور جلفہ دونوں شاہ ناصر کے گھوڑوں کے نام تھے جن کو وہ اپنے ساتھ لے گیا تھا، جیسا کہ اوپر تفصیل کی گئی ہے۔ ۱۲

کارخانه جات زیادے در انتهائے شهر از دور پیدا بود۔
تا رسیدیم بگار راه پروس۔ پیاده شده با امیر اطور
وداع کرده با هم از جلو صف سالدات تا آخر صف گزشته،
بعد بواگون برگشتیم۔ ثانیاً با ایشان وداع
کرده با همراهان راه افتادیم۔ این همان ترین است که از سارین
به مسکو نشسته بودیم۔ باز هم جائے صحرا سبز و خرم و جنگل سر و
دکاج وغیره بود۔ از چند پل گزشتیم۔ نزدیک به غروب شام
خوردیم در استاسیون پسکو، که حاکم نشین معتبرے است، بقدر
پنجاه دقیقه توقف شد، حاکم آنجا به حضور رسیده، باز راندیم۔ در
هر مقامے چند دقیقه ایستاده باز می رفتیم۔ تا شب شد، باران
هم می آمد۔ امروز آبادی زیادے در راه دیده شد۔ هر چه می رفتیم
هوا و یگرمی می گزاشت۔ درختهائے اینجا هاشگوفه و برگ داشت۔
خلاصه شب را با کمال زحمت از حرکت کالسکه خوابیدیم۔ از
چیزهائے که در روسیه خیلے دیده شد، کالسکه در بطر بسیار و راه
آهن اینجے و دکوچهاے زیاد بود، سگهاے بزرگ و کوچک بسیار
خوب هم خیلے دیده شد۔

روز جمعہ سوم شہر ربیع الثانی

صبح کہ از خواب برخاستم، بلافاصلہ گفتند، اینجا آخرِ خاکِ حکومت ویلناست۔ حاکمِ اینجا کہ اسمش پاتاپون است، باید وداع کردہ برود۔ توقف شد، تا آمد و رفت۔ خلاصہ از پُلِ بسیار طولانی آہن، کہ بر رُوے رود خانۂ نیمن ساختہ اند، گزشتیم، خواب بودیم۔ گفتند کالسکہ بخار از سوراخ کوہے کہ چہار صد ذرع تقریباً طولِ اِیں بودہ ست، چند دقیقہ کہ گزشتیم رسیدیم بہ سوراخِ دیگر، کہ ہزار و چہار صد ذرع طول داشت۔ مثلِ شب تاریک بود، شش دقیقہ طول کشید، تا ازیں سوراخ گزشتیم۔ راندیم تا بہ سرحدِ روس و پروس کہ اسمش اِدکون ست رسیدہ، در استاسیونِ شہر پروس پیادہ شدیم۔ سرباز، صاحب منصب، و رعیت بسیار از مرد و زن بودند۔ مہماندارانے کہ دولت پروس فرستادہ بود، ہمہ توُے واگون آمدہ معرفی شدند رئیس مہمانداران جنرالِ اجودانِ معتبر و اسمش بوین است از جلوصفت

بلافاصلہ، فوراً، بے تامل۔

سر باز گشته۔ بعد رفتیم با طاق استاسیون۔ اطاقہائے این
استاسیون و اسبابش سادہ است۔ نہارے برائے ہمراہان
حاضر کردہ بودند، خوردند۔ بارہائے ما را از کالسکۂ روس
بہ کالسکۂ پروس حمل کردند۔ خیلے معطل شدیم۔ من با پرنس خدمتہا
در اطاقِ کوچکے بودیم، قدرے روزنامہ نوشتم۔ مرد و زن زیادے
بجہت تماشا از پشت شیشہ پنجرہائے اطاق ہجوم آوردہ معرکہ
میکردند۔ آزادی اینجا خیلے بیش از روسیہ است۔ بعد کہ ہمہ جابجا
شدند، رفتیم کہ بہ کالسکہ نشستیم۔ کالسکہائے پروس برخلاف
کالسکہائے روس راہ ہم ندارد، چنانکہ ہر کس ہر جا نشست از
دیگرے بے خبر است۔ مگر در جائے کہ دقیقہ بایستد، پرنس منچکوف
و جنرال بزاک آمدہ مرخص شدند۔ خلاصہ کالسکہ ہا براہ افتاد۔
چندین درجہ تندتر از کالسکہائے روسیہ می رفت۔ واگون من
بزرگ و خوب بود۔ چنین آن دو قہوہ خانہ کوچک داشت۔
درین سرحد و شیخ ہمہ چیز از آدم و زمین و کالسکہ و خوراکی وغیرہ

حمل کردن: بوجھ لادنا۔ معرکہ کردن: مار پیٹ کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا،
دھکا بازی کرنا۔ ۱۲

تغییر کرد - آبادیِ خاکِ پروس از روسیه بیشتر است - هرچه
نگاه می کردم، ده، خانه، آدم، اسب، مادیان، گاو، گوسفند،
چمن، زراعت، آب، گلهای الوان بود - از رودخانهٔ زیادی
گذشتیم - آبادیهای بسیار پاکیزه نزد و دور و نزدیک پیدا بود،
تا رسیدیم بیک استاسیون، ایستادیم، صدر اعظم به کالسکهٔ ما آمد -
تلگرافچی پروس تلگرافِ زیادی از طهران داد، خوانده شد،
الحمد للّٰه اخبار خوب داشت، باز براه افتادیم، چون کالسکهٔ بخار
بسیار تند می رفت، از سرحدِ روس دو ساعت و نیم کشید، تا
رسیدیم بشهر کنیکس برگ، که یکی از شهرهای پروس و بدریای
بالتیک بسیار نزدیک است - رودخانهٔ عظیمی از وسطِ این شهر
می گذرد، که اسمش پرژل است - کشتی بخار تجاری از دریا تا وسط
شهر می آید و می رود - شهر کوچکی است، اما قشنگ، و جمعیتش
نود و پنج هزار نفر است - یکنوع زراعتی که اسمش راپ است -
در صحراهای خاکِ پروس امروز دیده شد، که گل زرد بسیار
خوش رنگی داشت، برای روغنش می کارند، که به جهت چرب

تغیّر کردن، بدلنا، بدل جانا - ۱۲ -

کردنِ آلاتِ ماشین راه آهن وغیره خیلے بکار می رود۔ بسیار
کاشته بودند، صفائے زیادے بصحرا داده بود۔ طبیعةً
تمام صحرا چمن است وجنگلهائے سرو وکاج، امّا در خاک پروس
بسیار کمتر از خاک روس است۔ خلاصه وارد گار شدیم۔ صاحب
منصب وسرباز زیادے بودند؛ همه جوان هائے بسیار خوب،
کلاه خود بر سر، لباسهائے خوب ورتن، خیلے قشون خوبے بودند۔
مملکتِ پروس همه قشون است موزیکانچیان اینجا مثلِ افواج طهران
بالابان وغیره دارند۔ امّا در روس این قسمے نبود۔ مرد وزن
الیٰ غیر النهایة همه جا در دو طرفِ راه صف کشیده بودند۔ من
سوار کالسکه روباز شده راندیم۔ اهالی زیادے دور
کالسکه می دویدند، یک هنگامه غریبے بود۔ کوچه طولانی طے شد۔
خانها همه سه چهار طبقه وکوچک وتنگ است۔ عمارتِ دولتی
قدیم که پانصد سال است بنا شده، رسیده، در عمارت پیاده
شده، از پله زیادے بالا رفتیم۔ عمارت کهنه است۔ همگی
همراهان هم از شاهزادگان، وعمله خلوت وغیره آمدند۔ چون

ماشین، مشین، کل۔ بالابان، طنبور، ڈهول، طبل۔

اہلِ ایں شہر ہرگز ایرانی نہ دیدہ بودند، از ملاقاتِ ما خیلے متعجب بودند۔ اسم حاکم شہر ڈیو کلر است۔ کالسکہ ہائے ایں شہر اسپہائے کالسکہ پہن پا دے، و خوبی کالسکہائے روس و اسپہائے آنجا نیست۔ کبوتر بازی کُن۔ دُم سیاہ وغیرہ، ابابیل سیاہ، لقلق، دکتاخ ابلق دریں ولایت زیادہ دیدہ شد۔ آسیائے بادی ہم بسیار است۔ خلاصہ شب را چند دستہ موزیکانچی زیر عمارت بیار زدند، یعنی طبلِ شب راہی زدند۔ آہنگ شیپورہائے موزیکان و وضع آنہا خیلے خوب بود۔ طبلِ بزرگ سربازی را ہم بیک سگے بزرگے بستہ بودند۔ زیر طبل عرادہ بودہ، کہ سگ می کشید۔ بارانِ شدیدے آمد۔ جمعیت کثیرے ہم بود از تماشائی۔

روز شنبہ چہارم شہر ربیع الثانی

امروز انشاء اللہ۔ باید برویم بہ برلن۔ ایں شہر چوں

لقلق، ایک آبی جانور، مارس۔ شیپور، ایک قسم کا باجہ جو میدان جنگ وغیرہ میں بجایا جاتا ہے۔ نیز نفیری اور نائے رومی کو کہتے ہیں۔ برلن، جرمنی کے دارالسلطنت کا نام ہے۔ ۱۲ ؎ ؎

نزدیک بدریا است، ہوایش بسیار سرد بود - این عمارت پردہ ہائے کوچک، خوب کارِ اُستادانِ قدیم دارد - در مرتبہ تحتانی یک تالار بسیار بزرگ طولانی است، امّا سقفش کوتاہ و از تختہ است - پادشاہانِ پروس درین تالار تاجگذاری می کنند - خلاصہ قدرے معطّل شدیم، بعد سوارِ کالسکہ شدہ از ہمان راہ کہ آمدہ بودیم، راندیم - صبح بود، مردم کمتر از دیروز جمع شدہ بودند - رفتیم براہِ آہن، ہمگی در جائے خود قرار گرفتہ، راندیم - کالسکہ بسیار تند می رفت - بقدر یک ساعت و نیم کہ راہ طے شد، طرف دستِ راست دریاچہ دیدہ شد، کہ دُورش بقدر بیست فرسنگ می شد - اطرافش ہم آبادی و اشجار، وکشتی شراعی وغیرہ ہم درآں بود - طرفین راہ ہمہ جادہ و شہر و قصبہ و آبادی و جنگل و اشجار زیاد از سرو وکاج و درختہائے دیگر بود - جنگل کاج درین حدود بیشتر از روسیہ است - بعضے جاہائے جنگل ہم تپہ و بلندی میشود - خیابانہائے بسیار قشنگ متعدد از درختِ بید وسفید اربزرگ

کشتیِ شراعی: بادبان والی کشتی - شراع کشتی کا بادبان - سفید ار: ایک درخت جسکی لکڑی سفید ہوتی ہے شاخیں بہت نازک، اور پھل نہیں ہوتا ہے ۱۲

دارد، راه کالسکه، اسبی و گردش عامه است. از رودخانهای کوچک و بزرگ زیاد، که پلهای خوب داشت عبور نموده از شهر ماریانبورغ (MEARIENBOURY) گذشتیم، که رودخانهٔ عظیم "ویستول"، از میان آن میگذرد. کشتیهای زیاد در رودخانه کار می‌کرد، پل آهنی بسیار طولانی داشت. در استاسیونها و قراولخانه‌های عرض راه آهن، باغچهای بسیار قشنگ، و زراعت‌ها، و گلهای بسیار خوب دیده شد. پاپش شروانی که فرنگیها لیلاک گویند، همه جا گل کرده بود. هرچه چشم کار میکرد، زراعت، آبادی، رودخانه، قراولخانه، مهمانخانه، خیابان، جنگل، گل، چمن بود. گاو زیاد و مثل گاوهای مازندران. خلاصه همین طور راندیم تا عصری در استاسیونی به نهار رسیدیم. قدری غذا برای من توی کالسکه آوردند، خوردم. سایرین بیرون رفته نهار خورده آمدند. باز رانده به قصبهٔ بزرگی رسیدیم. قلعهٔ محکمی داشت، اسم شهر کوسترن است. ...

پاپش شروانی: "پاس" "پاسمن" کا مخفف ہے۔ معنی چنبیلی۔ شروانی میں یاے نسبت ہے۔ شروان۔ ایشیا کا ایک مشہور شہر ہے۔ گل کردن: پھولنا، کھلنا۔ ۱۲

توپ کردند، ایستادیم، حاکم شہر و جنرال آنجا بہ حضور آمدند۔ و مرد زیادے بودند۔ قدرے کمش نمودہ، براہ افتادہ، رسیدیم بہ استاسیونے، کہ باید رخت پوشیدہ، و نزدیک برلن است۔ ہمراہیاں ہم لباس رسمی پوشیدند۔ باز راہ زیادے طے کردہ بہ آبادیِ اطراف شہر رسیدیم۔ کالسکۂ راہِ آہن را گاہے روئے پل، گاہے بالا، گاہے پائیں نمی برند، گاہے بری گردانند مثل اینکے کہ دہنۂ آں دست آدم باشد۔ خیلے جائے تعجب بود۔ راہِ آہن بسیار در ہر طرف کشیدہ است۔ واگون دلوکوموتیو زیادہ از حد در راہ دیدہ شد۔ کالسکۂ بخار زیادے امروز با ما تلاقی کرد۔ خلاصہ دار دِ گار شدہ پیادہ شدیم۔ اعلیٰ حضرت امپراطور المان گیوم، و نواب ولی عہد پسر ایشاں، و نواب پرنس شارل برادرِ ایشاں، و فردریک شارل پسر برادر امپراطور کہ فاتح متز است، و شاہزادہائے دیگر از خانوادۂ سلطنت، مثل پرنس ہوہن زولرن کہ جو انکے است، و جنگ المان و فرانسہ

لوکوموتیو (لوکوموٹیو) چلنے والا انجن۔ تلاقی کردن، ملنا، ملاقات کرنا، نزدیک سے گزرنا۔ المان، جرمن۔ ۱۲۰

در سر ہمیں شاہزادہ شد، کہ فرانسویان راضی نبودند، پادشاہ اسپانیول شود، پرنس بیزمارک وزیر مشہور معروف دولت المان، و مارشال مولتکی وزیر جنگ و صدر اعظم پروس، و جنرال موکی کہ حالا مارشل و سپہ سالار و بسیار معروف و مشہور است، با سائر جنرالہا و صاحب منصبان و فوج خاصہ، موزیکانچی سوارہ نظام وغیرہ، و جمعیت زیادہ از حد ہمہ سر راہ آہن بود۔ پذیرائی بسیار خوبی کردند۔ دست اعلیٰ حضرت امپراطور را گرفتہ سوار کالسکہ روباز شدہ، از کوچہ وسیعے کہ طرفین آن ہمہ از درخت ہائے کس و گل سفید خوشہ بستہ، و ہمہ جا سنگ فرش وسیعے و اطراف ہمہ خانہ بود، گذشتیم۔ جمعیت زیادے بود، بورالی کشیدند، من ہم بہ ہمہ تعارف میکردم۔ با امپراطور بزبان فرانسہ حرف میزدم، تا بجائے رسیدیم۔ دروازہ مانند درخشندہ مرتفع ساختہ، کوچہ وسیعے بود، طرفین عمارت ہائے عالی چند مرتبہ یک ستون بلند دیدہ شد، کہ تازہ بیادگار فتح فرانسہ می ساختند، کہ نصف بود،

در سر ہمیں شاہزادہ شد، اسی شاہزادہ کے باعث ہوا۔ پذیرائی، استقبال خوش آمدید۔ دروازہ مانند، دروازہ جیسے۔ ۱۱۱

هنوز ناتمام است۔ یک صورتِ قرد ریک اوّل یعنی فرد ریک بزرگ که با مفرغ ریخته اند، همراه بود۔ از اونی ورسیته گذشتیم، مدرسهٔ بسیار عالی است۔ دو هزار نفر شاگرد در آنجا تحصیل می کنند۔ از ارسنال (ARSENAL) که طرف چپ بود و دستِ راست از عمارتِ مخصوصِ امپراطور که از زمانِ ولی عهدی تا بحال همان جا می نشیند، و بعد از خانه سوئی شهر گذشته رسیدیم به میدانے که دو حوض داشت، و از هر یک فوّارهٔ بلند می جست۔ دستِ راستِ قصرِ سلطنتی است، که برائے ما معین کرده بودند۔ تا دمِ قصرِ جمعیت بود، پیاده شدیم۔ سربازان قدیمی با لباسهائے خوب، که قراولِ عمارت بودند۔ توئے اطاقها قراولان از سواره که جوان هائے بسیار خوب، خوشگل، خوش لباس بودند، و هم در ها پیش خدمتان وغیره همه ایستاده بودند۔ از پله ها بالا رفتیم۔ وسطِ میدانِ جلوِ عمارت باغچهائے بسیار قشنگ است، که اقسامِ گلها از یاس، شمشادی وغیره کاشته اند۔ دو مجسمه اسپ هم که دهنهٔ هر یک دستِ آدمی است، از چدن ریخته اند۔

مفرغ: گلا ہوا لوہا۔ اونی ورسیته: یونیورسٹی، جامعہ ۔ ۱۱

امپراطور ہمہ اطاقہا را بما نشان دادند۔ پردہا و اشکالِ خوب دریں عمارت بود۔ من صدر اعظم و شاہزادہا وغیرہ را معرفی کردم، و امپراطور ہم بردارہ آہن شاہزادگان و نوکرہائے خویشان را معرفی کردہ بودند بعد با ایشان باطاقِ خلوت رفتہ قدرے صحبت کردیم۔ صدر اعظم بود۔ امپراطور که رفتند۔ بعد از دقیقہ ما باز سوارِ کالسکہ شدہ، رفتیم خانۂ ایشان، تا پائے پلّہ استقبال کردند۔ رفتیم، نشستیم، صحبت شد، بعد از چند دقیقہ مراجعت کردیم۔ امپراطور ہفتاد و شش سال دارند، برادر ایشان ہفتاد و سہ سال، اما ہر دو در کمالِ بنیہ و قوت ہستند۔ پرنس بیزمارک پنجاہ و ہشت سال، مارشال ملک ہفتاد و پنج سال، نواب ولی عہد چہل و دو سال دارند۔ خلاصہ شب را جائے نرفتیم۔ شہر برلن با چراغ گاز روشن است، چراغ اینجا بیش از پطر است۔ مقابلِ عمارتِ ما آن طرفِ میدان عمارتِ موزہ برلن است۔ یک طرف ہم کلیسا و طرفِ دیگر عمارتِ جبہ خانہ است۔ وسطِ میدان سکوّے است، از اطراف پلہ دارد۔

سکوّ، سوفا، پبوترہ، باغ میں بیٹھنے کی جگہ۔ ۱۲

مجسمہ فردریک کبیر را سوارہ از چودن ریختہ اند۔ بروے عمارت برلن رنگ خاکستری مالیدہ اند، قدرے شہر را از جلوہ انداختہ است برخلاف پطرک عمارت با نواع رنگہا ملون است۔ رودخانہ کہ از کنار شہر برلن می گزرد، و اسمش "اسپرہ" است شعبۂ از آں ہم از وسط شہر میگذرد، اما کم عرض و آبش ہم بسیار بد است۔ خلاصہ امروز ہشتاد فرسنگ راہ را در یازدہ ساعت بلکہ کمتر طے کردیم۔

روز یکشنبہ پنجم شہر ربیع الثانی

امروز رفتیم "پتسدام" (POTSDAM) کہ خارج برلن است۔ سوار کالسکہ شدہ از ہماں دروازہ و کوچہ کہ روز قبل وارد شدیم، خیابانہاے زیاد، درختہاے قوی کلفت، خانہاے خوب، جلوخانہا، باغچہاے گلکاری بسیار خوش قشنگ، حوض ہاے فوارہ دار، گردش زیاد نمودیم، و رفتیم بکنار۔ یک کالسکہ بخار نشستہ راندیم۔ نیم ساعت راہ طے شدہ رسیدیم باین شہر۔ شہر کوچک است، چہل و دو ہزار نفر جمعیت دارد، اغلب نظامی ہستند۔ حاکم شہر و غیرہ آمدند، پیادہ

شدیم۔ رودخانۂ قشنگے ہم دارد، کہ اسمش ہاول (HAVEL) است۔ سوار کالسکۂ اسبی شدہ، از خیابانہائے شہری وغیرہ گذشتہ، داخل خیابان ہا شدیم۔ وضع خیابان و باغہا وغیرہ شبیہ بہ باغات روسیہ بود۔ عماراتیکہ دارد، یکے پتسدام و دیگر سانسوسی (SANOSOUCi) است۔ ہر دو از بناہائے فردریک کبیر است۔ منزل ولی عہد در پتسدام است، با کالسکہ رفتیم دم عمارت، منزل نبودند، راندیم برائے گردش، از خیابانہائے خوب و باغچہ ہائے مرغوب گذشتیم۔ باغات اینجا جنگل بزرگے است مثل مازندران۔ امروز چون یکشنبہ است، کل مردم در گردش و جمعیت زیادے در خیابانہا بودند۔ رسیدیم بہ فوارۂ بزرگے، کہ سہ ذرع آب آن می جست۔ مجسمہ ہائے مرمر بسیار خوب کار قدیم و در باغہا و حوض ہا زیاد بود۔ خلاصہ این فوارہ از عجائب دنیاست منبعش را با اسباب بخار تعبیہ کردہ اند، کہ بزور بخار آب بالا می رود۔ اژدہا ہم

منبع: چشمہ نکلنے کی جگہ۔ پانی کا سوت۔ تعبیہ کردن: پنہاں کرنا، چھپا کر رکھنا، آراستہ کرنا۔ ۱۲

مردم قدرے مانع از تماشا بود۔ گل یاسِ شیروانی زیاد بود، بلبلِ ہزار داستاں در درختان می خواندند، خوش عالمے داشت۔ بعد رفتیم بہ خیابانِ مقابلِ ایں فوّارہ۔ انتہائے ایں، حوضِ دیگر بود۔ فوارۂ آں ہم بلندی جست، امّا نہ بایں ارتفاع۔ بعد سوار کالسکہ شدہ رفتیم بہ عمارت سانسوسی دیدنِ ملکۂ قدیم، یعنی زنِ پادشاہِ سابقِ پروس، کہ برادرِ امپراطور حالیہ بودہ است۔ پیش خدمت باشی و ایشیک آقاسی باشیِ ملکہ وغیرہ جلو آمدند۔ رفتیم باُطاق، ملکہ برخاستہ تا دمِ اُطاق آمد۔ زنیست مُسِن، ہفتاد سال بیشتر از عمرش می رود۔ روے صندلی نشستیم، صحبت شد، بعد برخاستہ گشتیم۔ ایں عمارت مخصوص فردریکا کبیر است۔ اُطاقے کہ ہمانجا مردہ است، دیدہ شد۔ صندلی کہ روئے آں فوت شدہ، میزِ تحریر، ساعتِ مجلسی، سائر اسباب فردریک ہمہ آنجا دیدہ شد۔ چیزے محض احترام روئے صندلی

ایشیک آقاسی باشی، باشی، سردار۔ آقاسی، دیوانخانہ کا داروغہ۔ "ایشیک آقاسی باشی" توپخانہ کے داروغہ کا سردار۔ ساعتِ مجلسی، ٹائم پیس، یعنی وہ گھڑی جو کمرے میں رکھنے کی ہو، کلائی پر باندھنے یا جیب میں رکھنے کی نہ ہو۔ ۱۲

انداخته بودند - و عقربک ساعت بعد از قوت درروے سر قبه بوده، همان طور مانده است، که دیگر تا بحال کوک نه کرده اند - پرده هائے اشکال بسیار خوب داشت، که از همان زمان مانده است - گفتند، وقتیکه ناپلیون اوّل این شهر را فتح کرده، یاقوت روئے میز فرد یک پاره کرده است، همان طور پاره را نگهداشته اند - اطاقهائے خوب داشت - از آثار قدیم زیاد بود - بعد پایین آمدیم - جلو عمارت جهانی بلندے است - درروے تپه باغچهائے بسیار خوب و حوض هائے کوچک دارد - از بلندی مجسمهائے خوب قرار داده اند، که از دهن آنها آب به حوض می ریزد - چشم انداز این جهانی و بلندی نظیر ندارد - و آن فوارهٔ بزرگ محاذیِ این چشم انداز است - خلاصه فوارها و باغچها و خیابانهائے خوب زیاد بود - قدرے گشتیم، بعد سوار کالسکه شده راندیم - در محلے آسیاخانه دیده شد، از جهد فرد یک

عقربک، عقرب الساعة، گھڑی کی سوئی - اور "عقربک" گھڑی کی وہ سوئی جو گھنٹے کی ہوتی ہے - کوک کردن، گھڑی میں کنجی دینا وغیرہ - ناپلیون، نپولین، فرانس کا مشہور تاجدار - یاقوت، زیب و زینت - پارہ، کنگن، ایک مشہور زیور -۱۲

بکبیر مانده است، و تاریخ دارد. معلوم شد، وقتیکه فردریک خواسته بود آنجا را بسازد، هر چه کرده بود آسیاب را از صاحبش بخرد، که باغ ناقص نباشد، راضی نشده بود، به نشانهٔ عدالت این آسیا را همان جایگاه داشته اند. بعد رفتیم به گرم خانه و نارنجستان، از آجر و شیشه وغیره ساخته اند. اما میانش نه رفتیم. همه درختها و گلها را از جا لا بیرون آورده بودند. جلو نارنجستان باغچه و حوض و هتابی ست. مجسمهای مرمر بسیار خوب و باغچهای خیلی قشنگ دارد. و از اینجا پله زیادی ست، که مرتبه بمرتبه باغ است، بسیار خوب ساخته اند. قدری گشته، بعد سوار کالسکه شده راندیم برای عمارت ویلاق زن پرنس شارل، که خواهر ملکهٔ پروس یعنی زن امپراطور و مادر فردریک شارل است. حیاط بسیار قشنگ داشت از اشکال سنگی و حجاری قدیم مصر و شام و نینوا و موصل وغیره، و مجسمهای مختلف مثل یکپا، یکسر، کتف، دست، شکل حیوانات و انسان بزرگ و کوچک ناقص و تمام همه توی مجمع نموده، بدیوارها بطرز قشنگی نصب کرده اند.

نارنجستان: مسقف باغ، چھت دار سبزہ زار۔ حیاط: احاطہ، گھیر، صحن، آنگن ۱۲

معلوم بود که پرنس شارل و زنش عالم و باسلیقه هستند۔ خلاصه باغچهائے خیلی خوب، فواره، چمن وغیره داشت۔ بالا رفته قدرے در اطاق نشستیم۔ زن پرنس شارل خیلی عذرخواهی و اظهار خجالت می کرد از این که دیر خبر شده است، و میگفت، تلگرافی کرده بودند، که شما امروز نمی آیید۔ کتابچه آورده، اسم خود را در آنجا نوشتیم۔ زن خسته است۔ بعد برخاسته سوار کالسکه شدم، و هم منزل زن فردریک شارل هم رفتیم، خانه نبود۔ و هم در خیابان فردریک شارل و مجسمه مرال نیز خوابیده بالائے محجر بود، بسیار خوب ساخته بودند۔ راندیم، از جاهائے خوب گذشته رسیدیم بیک قصر کوچک بسیار خوش وضعے که مال امپراطور است۔ باغچهائے قشنگ و چشم انداز خوبے رودخانه خیلی داشت۔ بعد رفتیم، به کالسکه بخار نشسته راندیم برائے شهر در بین راه مردم بازی غریبے در آورده بودند۔ چادر پوش قلندری درست کرده، دو دو چادر را کالسکه و اسب مقوائی ساخته اطفال مردم سوار آن اسبها و کالسکها شده بودند۔

مرال، بارہ سنگھا۔ محجر: پتھر کی سل، لوہے کا جالی دار کٹہرا، جنگلا۔

و چادر متصل بسرعت چرخ میخورد، کالسکها و اسبها از دهام دور میزدند۔ خلاصہ وارد منزل شدیم۔ شب را در عمارت منزل با امپراطور شام مخصوصی دادند۔ شاهزادهائے پروس، صدر اعظم، پرنس بیزمارک، مارشال ملک، مارشال رون وغیرہ همه بودند۔ مارشال درانکل هم بود، با او قدرے صحبت کردیم، مرد کوتاه بسیار پیریست، نود سال دارد، اما زرنگ ست، در جنگهائے ناپلیون اول هم جا بوده است۔ خلاصہ بعد از شام رفتیم تماشا خانہ۔ تماشا خانہ پنج مرتبہ خوبے است۔ بقدر تماشا خانہ سنپیل پطر است۔ جمعیت زیادے بود۔ بازی امشب باله بود۔ خوب رقصیدند۔ رقاصها لباس هائے غریب داشتند۔ من امپراطور بس رفته قدرے گشتہ باز آمدیم۔ باز بازی درآوردند رقصیدند، پردهائے خوب نشان دادند۔ پرنس شارل برادر امپراطور هم بودند۔ بعد از اتمام رفتیم منزل۔ مجیر الدولہ روزیکہ از پطر آمدیم، همان جا مانده است برائے آمدن پسر ش، به پطر خواهد آمد۔

روز دوشنبہ ششم شهر ربیع الثانی

بعد از نهار سفرائے خارجہ آمدند حضور۔ ایلچی فرانسہ

نیامده بود، چون مسیو طیر استعفا کرده، اختیار نامه نداشته است۔ بعد رفتیم باطاق دیگر، سفرا ایک یک احوال پرسی کردم۔ بعد پرنس بیزمارک آمد، خیلے با او صحبت شد۔ بعد مارشال رون وزیر جنگ، بعد مارشال ملک آمده، قدرے صحبت شده برخواسته تغیر لباس داده سوار کالسکه شده رفتیم بباغ وحش۔ امروز هم روز عید فرنگیان بود۔ جمیع اہل شہر در حرکت بودند۔ جمعیت زیاد کالسکه بسیار در راه و طرفین راه بود۔ موزیکان هم در باغ می زدند۔ دریاچهائے زیاد و اقسام مرغهائے آبی در دریاچها بود۔ بعد تک تک قفسهائے بزرگ خوب دیده شد، که هر نوع جیوانے را در قفس علیحده گزاشته بودند۔ انواع مرغهائے شکاری از قراقوش، و کوندور، که مرغ شکاری بسیار معروف بزرگیست، واز ینگی دنیا می آورند۔ یک جفت ازاں بود۔ جیوان عجیبے است، رنگ سیاه تیره دارد، بسیار مرغ جهیلے است، اما چنگالش مثل قراقوش تیز نیست، از جنس لاش خوارست۔ دیگر اقسام ڈرناہائے افریق وہند وینگی دنیا وغیره بود۔ خیلے

قراقوش، اور "کوندور" شکاری پرندوں کے نام۔ ڈرنا، سارس ۔۱۲

درشت تر و چه شکل تر از درندہای متعارف ایران - انواع طیور که در عالم بہم میرسد، ہمہ درآنجا موجود بود، ہو شش نمی آید - آنچہ اشکالے کہ در کتابہا دیدہ بودم، درینجا زندہ دیدم - بعد ازاں داخل دالانِ قفسہائے حیوانات درندہ شدیم انواع سباع کہ بہ تصور نمی آید، بود - شیر یالدار افریق کہ جز در کتاب ندیدہ بودم، بسیار عظیم الجثہ و مہیب، بالِ سیاہ بسیار ضخیم ریختہ، سرش بقدر سرِ فیل بلکہ بزرگتر، چشمہائے دریدہ خیلے مہیب، بدن خوشکل متحمل، شیربان گوشت بلند کرد او بلند می شد گوشت بگیرد - سہ چہار ذرع قدرش بود، گوشتہا را روئے عرادہ گزاشتہ میکشیدند و میدادند - این محلے کہ بدالان منظر دارد، خانہ خانہ جائے حیوانات است - درے دارد و از تختہ ضخیم کہ با زنجیر بلند میکنند - آں طرف در محل گردشِ حیوانات است - در را کہ بلند می کنند، حیوان بآں سمت میرود - فوراً این در را انداختہ اطاق را تمیز میکنند - زمین اطاق را با تختہ فرش کردہ اند بسیار تمیز - احدے نمی تواند نزدیک این حیوانات

احدے، کسے، کوئی شخص - تمیز، صاف، ستھرا، تمیز کردن، صاف کرنا - ۱۲

بر و، گوشت را ہم از سوراخ پنجرہ ہا میدہند۔ خلاصہ مائل بودم
مدّتے تماشاے ایں شیر را بکنم۔ ولے از ہجوم مردم تماشاچی ممکن
نبود۔ بعد چند ببرِ بسیار بزرگ دیدم از ببرہائے ہند و افریق۔
دو پلنگِ سیاہ ہم دیدہ شد از افریق، کہ خیلے غریب و
مہیب بودند۔ شیرہائے دیگر ہم بودند۔ یک شیر یالدارے
بود خیلے بزرگ، امّا ہنوز یالش مثل آں دو شیر اوّلی نشدہ
بود۔ شیر مادہ ہم بود کہ چند بچہ شیرہا بچا زائیدہ، و بچہ ہاش
بزرگ شدہ بودند۔ پلنگ زباد، یوزہائے مختلف، کفتارہائے
عجیب الخلقۂ افریق، کہ صداہائے غریب میکردند۔ خلاصہ قفسہائے
متعدد دیدم کہ در ہریک انواع حیوانات بود، میمونہائے مختلف
وغیرہ۔ دو فیل بود:— یکے بسیار بزرگ بود کہ از ہند آوردہ
بودند، دیگر از افریقہ۔ فیلِ افریق بسیار تفاوت با فیلِ ہند
داشت۔ گوشہائش خیلے بزرگ تر و پہن تر بود۔ سہ زرّافہ بود—

یوز: چیتا۔ کفتار: بجّو۔ میمون: بندر، لنگور۔ زرّافہ: شتر گاؤ، نواحی مصر میں ایک جانور جس کی گردن اونٹ کی سی، کھر بیل کے مانند، رنگ بھیڑیے کا اور دم ہرن کی طرح ہوتی ہے۔ ۱۲

زبرہم بود کہ گوراسپ است، بدنش خط خط، و بسیار مقبول است۔ بزون بود، کہ گاومیش وحشی افریق وبگی دنیاست، متعدد بودند بزرگ و کوچک۔ گاومیش تبت بود، از اطراف آنقدر پشم آویختہ بود کہ بہ زمین می کشید، بسیار مہیب بود۔ لاما کہ حیوانیست مابین شتر و گاو، و ارغالی وغیرہ، وبسیار تندی دوید۔ قوی ہیکل وسبع بود۔ دورش معجز، انواع ارغالی و بزکوہی و آہو بود۔ از ہند و افریق مثلاً ارقالی دیدہ شد بقدر اسپ باشاخہا ئے بلند، ضخیم، تیز، کہ ہیچ شباہتے بارقالیہا ئے ایران نداشت۔ انواع خوک و گراز، حیوانات عجیب۔ دیگر ہم آں قدر در آنجا بود کہ بحساب نمی آید۔ ہر نوع حیوانے کہ در ہر اقلیم بودہ، در آنجا جمع نمودہ اند۔ در کمال نظافت و پاکیزگی خوراک ہر یک را میدہند۔ انواع طوطیہا و طاؤسہا و قرقاولہا ئے طلائی استرالیا

گوراسپ، زبرا۔ لاما، اونٹ اور گائے کے درمیانی ایک جانور جو بہت تیز دوڑتا ہے۔ ارغالی، جنگلی بھیڑ جو سائبیریا اور وسط ایشیا میں عموماً پائے جاتے ہیں۔ خوک، سور۔ گراز، نر سور، خنزیر۔ قرقاول، تذرو، یا سیاہ رنگ کا ایک خوبصورت پرند، جس کا پر ایران کے بادشاہ اپنے تاج میں لگاتے تھے، تیز تیتر۔ ۱۲

کہ بسیار قشنگ بود۔ انواع مرغہائے خوش رنگ در قفسے بسیار
بزرگ مشغول پرواز و بازی بودند۔ خلاصہ اسم رئیس این باغ
وحش، کہ مردِ فاضل عالمے است، حکیم "بوویتوس" است۔ بعد
برگشتیم بمنزل۔ بعد از دقیقہ چند کالسکہ حاضر کردند، در بعضے کوچہہا
شہر گردش کردیم۔ یک جائے بنظر آمد کہ باغ است، پیادہ شدہ
رفتیم، دیدیم کہ قبرستان است، اما باصفا بود۔ زنہائے ایہ
با طفال کوچک نشستہ بودند، دورِ ما جمع شدند۔ بعد سوار شدہ رفتیم
بہ میدانے مدوّر، رسیدیم کہ دورِ آن عمارت و در وسط باغچہہائے
خوب داشت۔ پیادہ شدہ قدرے ہم آنجا گشتیم۔ بعد سوار شدہ
آمدیم منزل۔ مہماندارِ ما کہ جنرال پوپ است، مہماندارِ ناپلیون
ہم بودہ است در ایّام اسیری و حبس، و مہماندارِ سلطان
روم در پروس۔

روز سہ شنبہ ہفتم شہر ربیع الثانی

امروز ہیچ اہم بردیم بہ اکواریوم یعنی جائیکہ حیوانات
و نباتاتِ دریائی راچیدہ تماشاگاہ میدارند۔ صبح برخاستہ رفتیم
و دیدنِ امپراطریس، کہ در ہمان عمارت امپراطور است۔ زن مسنّہ

ایست، هفتاد سال دارد۔ نشسته صحبت کردیم۔ بعد ما را برده در اُطاقہا گردانیدند، اسبابہائے خوب داشتند۔ بعد رفتیم خانۂ ولی عہد دیدنِ زوجۂ ایشان، کہ دخترِ اعلیٰ حضرت پادشاہ انگلیس است، و اوّل اولادِ ایشان است۔ نشستیم، قدرے صحبت شد۔ سہ پسر و دو دختر از ولی عہد دارد:۔ پسر بزرگش پانزدہ سالہ است، و دخترِ بزرگ دہ سالہ است۔ ولیعہد خانہ ساده دارند۔ خلاصہ بخیالِ ماہی خانہ برخاستہ، سوار کالسکہ شدہ، راندیم۔ دمِ در پیادہ شدہ از پلہ بالا رفتیم۔ ولیعہد و جمعیت زیادے بودند۔ بجاہائے عجیب غریب رسیدیم:۔ دالانہا و مغارہائے تاریک، درّہ، تپہ، آبشار، چشمہ، ہمہ را از سنگِ کوہ بطورے ساختہ اند، کہ شخص ابتدا نمی فہمد، اینجا توئے شہر است، یا فی الحقیقۃ مغارۂ کوہ است۔ خیلے صنعت کردہ اند، از جاہائے دیدنیِ دنیا است۔ رئیسِ آنجا کہ اسمش "ہرمس" است، ہمہ را نشان می داد۔ انواع ماہیہا و حیوانات و نباتاتِ بحری را در توئے حوضہا، کہ رُوئے آنہا بلور یا آئینہ ہائے بزرگ است، انداختہ اند۔ و متصل ہم آب را تازہ میکنند۔ از آنجائیکہ ما ایستادہ تماشا میکردیم۔

تہ حوض پیدا بود - ہمہ ماہیہا و جانورہا و نباتات بحالت طبعی
کہ در دریا دارند پیدا ہستند؛ — بعضے خوابیدہ و بعضے
در حرکت ہستند - یک نوع حیوانیست، مثل دستۂ گل
ولالہ پُر با انواع رنگہا بسنگی یا عقلی چسپیدہ است
بدون اینکہ ہیچ حرکت کند، و اصلاً معلوم نیست کہ این حیوان
و جاندار است - تا اینکہ از بالا مستحفظ آنجا کرمے را باب
فرو بردہ ول می کند، کرم می افتد، تو سے این دستۂ گل آن
وقت حرکت می کند، و کرم را جذب نمودہ میخورد - خلاصہ
ماہیہائے عجیب نوع نوع رنگ رنگ بزرگ و کوچک، صدفہائے
بسیار، خرچنگہائے مختلف رنگ برنگ، وزغ وغیرہ بسیار
عجیب بودند - متصل از پلہا پائین آمدہ بجائے دیگری رفتیم
سقف اینجا ہمہ از سنگ کوہ است، کہ ہیچ تفاوتے با سنگ مغارہ
ندارد - انواع مرغہائے آبی، طوطیہائے رنگ برنگ، یک
طوطی بزرگ سفیدے بود، مثلے شبیہ بآدم صدا می کرد - یک
محوطہ بود قفس مانند، کہ میان آن فوارۂ آب می جست، دو

خرچنگ، کیکڑا - محوطہ، احاطہ، گھیر ۱۲

درش بازہمہ خانہ قفس بود۔ توے قفسہا درخت مصنوعی ساختہ اند۔ ہر نوع مرغے کہ در دنیا تصور شود از سرد سیری وگرم سیری، در آنجا موجود است۔ و بہر شکلے مرغے کہ در کتابہا دیدہ بودم، رنگ برنگ آنجا دیدم۔ ہمہ آنہا را در کمال پاکیزگی آب ودانہ می دہند۔ جمیع ایں مرغہا یک دفع میچو اند تد، گاہ بازی میکردند، گاہ پرواز میکردند۔ خیلے از تماشاے آنہا حیرت دست می داد۔ یک جفت حیوان دیگر بود، نر و مادہ بسیار عجیب۔ در گوشۂ دیگر خانہ کوچکے برائے آنہا ساختہ بودند۔ سوراخ بسیار کوچکے داشت کہ ہر دو باہم توے آں سوراخ می رفتند، رنگ زرد داشتند۔ سر و بدن و ترکیب و دم شاں مثلِ شیر یا ببرِ افریقی، اما دست و پا ہا مثلِ انسان و میمون بود، بعلاوہ یک انگشتی مثل خروس داشت کہ سر آں یک چنگالی بود مثلِ چنگِ قرقورے۔ بسیار قشنگ بودند، صدائے عجیبے داشتند، کرم میچور دند۔ و دو حیوانِ دیگر ہم بود بسیار غریب، اما ایں دو گویا در باغِ وحش ہم بودند، حیوان تنبل میگویند۔ ایہم با نسان

ہموم مغموم شبیہ است، خیلے کم آزار، ہمیشہ چُرت می زند۔ خلاصہ عجائب زیاد دیدہ شد، آمدیم منزل۔ عصر ادر مرتبۂ فوقانی ہمیں عمارت منزلِ ما، شام مہمانِ امپراطور بودیم، میز چیدہ بودند، ہمہ زنہا و شاہزادہ خانمہا، و شاہزادہ ہائے ما، و شاہزادگانِ پروس، و ولیعہد، و پرنس بیزمارک، و مارشال رون، و مارشال ملک و غیرہ ہمہ بودند۔ موزیکان می زدند۔ ایں عمارتِ فوقانی عمارت بسیار خوبیست:— پردہائے اشکال بسیار خوب، و اطاقہا و تالارِ عالی دارد۔ بعد از شام پائیں آمدہ شب را رفتیم بہ تماشا خانۂ شہر، تماشا خانہ کوچکی است، چہار مرتبہ دارد ولیعہد و صدر اعظم و غیرہ بودند، ما در نزدیک لِس بودیم۔ بازی خوب در آوردند:— پردۂ آخری شبیہ عمارت و باغ و رسائل و تاجگذاری ہمیں امپراطور بود، شبیہ امپراطور و ہمہ سرداران و مارشال ملک و پرنس بیزمارک را باہماں لباسہا در آوردہ بودند۔ بسیار خوب پردہ بود، یعنی تصویر نبود، اشخاصے بودند کہ شبیہ شدہ بودند۔ بعد از اتمام

چُرت، غنودگی، خمار، نیند، پینک۔ چُرت زدن، اونگھنا۔

آمدیم منزل۔

روز چہار شنبہ ہشتم شہر ربیع الثانی

امروز باید برویم میدان مشق۔ نہار خوردہ سوار کالسکہ شدیم۔ صدر اعظم شاہزادہائے ما وغیرہ ہمہ بودند۔ رفتیم آخر شہر۔ جمعیت زیادے ہم بود۔ میدان مشق چمن خوبے ہم بود۔ از کالسکہ در آمدیم، سوار اسپ حسام السلطنۃ شدیم۔ امپراطریس وزوجۂ ولی عہد وغیرہ ہم بودند۔ امپراطور ہنوز ناخوش اند۔ افواج وسوارہ قریب ہیجدہ ہزار نفر بودند باہستگی از صفوف قشون رد شدیم۔ ولی عہد وہمہ صاحب منصبان، وپرنس درتمبرغ، کہ سردار قشون ومرد بلند قامت پیر است، فردریک شارل، وپرنس شارل وغیرہ ہمہ بودند۔ بعد استادیم قشون دفیلہ کردہ، سوارہ، پیادہ، توپخانہ، بالباس واسلحۂ خوب از حضور گذشتند۔ بعد از اتمام سان سوار کالسکہ شدہ رفتیم منزل۔ شب را منزل امپراطریس بشام موعود بودیم۔ رفتیم

دفیلہ کردن، فوجی یا معمولی سپاہیوں کا پریڈ کرنا، باقاعدہ ایک ساتھ چلنا۔ ۱۲

آنجا، همه بودند - شام خورده رفتیم منزل، و از منزل به تماشاخانه -
امشب تماشاخانه بزرگ "کالا" بود - همه زنها با لباسهای خوب
و مردها با لباس رسمی بودند - ما و امپراطریس و سایر زنها و صدر
اعظم و شاهزادهای پروس و شاهزادهای ما در لژ بزرگ
مقابل سن نشستیم خیلی گرم بود، پردهای خوب در آوردند،
رقصهای خوب کردند - بعد از دو اکت که قدری در تالار
بزرگ گشته و صحبت کردیم - بعد رفتیم تا نزدیک سن - پرده
آخری شبیه پادشاه موصل بود، که بعد از مغلوب شدن
از دشمن خود را با همه اسباب و عیال آتش زد، بسیار با تماشا
پرده بود - بعد از آن آمدیم منزل - امروز هنگام مراجعت از
میدان مشق بارسنال یعنی جبه خانه رفتیم - در طبقه پائین نمونه
توپهائی که از فرانسه و اطریش گرفته بودند با توپهای قدیم
همه را چیده بودند - در وسط حیاط جبه خانه شکل شیر بسیار
بزرگی از چدن بود، این شیر را دولت دانمارک بیادگار
اینکه ایالت هولستین را از آلمان گرفته، در هولستین ریخته
وگذاشته بود - بعد از آنکه پروسها ایالتین شلزویگ و هولستین
را فتح کرده، این شیر را آورده اینجا گذاشته اند بقدر کوهیست -

خلاصہ رقیم طبقہ بالا، جائے بسیار وسیع بود۔ تفنگ ہائے چیدہ بودند، از ہر نمونہ اسلحہ قدیم وجدید وغیرہ آنجا بسیار بود، جہز الے کہ مستحفظ جبہ خانہ است، مردے بلند بالا، امنش تُرہ است۔ زبان فرانسہ را ہم خوب حرف می زند۔ دست چپش را در جنگ کراوات کہ ہمیں جنگ آخری بود گلولۂ توپ انہا بردہ است۔ خلاصہ درین شہر صدائے کالسکہ از شب الی صبح، واز صبح الی شب قطع نمی شود۔ یکشب ہم طلومبہ چیان با مشعلہا آمدند پائے عمارت مشق کردند۔

روز پنجشنبہ نہم شہر ربیع الثانی

صبح سوار کالسکہ سیاحہ رشدہ رقیم بہ پیتسدام۔ ہمہ ملتزمین بودند بجز اعتضاد السلطنۃ کہ در شہر ماندہ۔ سیم تلگراف را با طہران وصل نمودہ حرف می زند۔ "نشان اگل نوآر مکلل بالماس"

طلومبہ چیان، طلومبہ چی کی جمع ہے۔ طلومبہ، آگ بجھانے کا انجن، کنویں سے پانی کھینچنے کا آلہ۔ طلومبہ چی، آگ بجھانے والے، پانی کھینچنے والے۔ سیم تلگراف، ٹیلیگرام کا تار۔ نشان اگل نوآر، ایک تمغہ کا نام۔ مکلل بالماس، ہیرا جڑا ہوا۔

را با حمائل زر وغیره امپراطور بتوسط جنرال بوین همانداربرای ما
فرستادند. خلاصه رفتیم به پتسدام، پیاده شده یکسر رفتیم
بالای عمارت، امپراطریس زوجهٔ ولی عهد وغیره بودند. قشون
ساخلوی اینجا را امروز سان میدهند. همه قشون در میدان
پای قصر حاضر بودند. بعد از مشق ولیعهد وغیره آمدند. بالا
نهار حاضر کرده بودند. چون من اشتها نداشتم از ولی عهد
عذر خواهی کرده سوار کالسکه شده بجهت گردش رفتیم بباغستان.
تالار بسیار خوب بازرحی داشت، خیلی روشن. سقفش
قدری از مرمر بود، مثل طاق ساخته بودند. پردهای اشکال،
مجسمهای مرمر، اطاقهای باسباب خیلی خوب داشت، از
بناهای فردریک است. باز سوار کالسکه شده رفتیم گردش.
نزدیک فوارهٔ بزرگ پیاده شده قدری در پلههای مرمر
نشسته تماشای فواره را کردم. بعد باز سوار شده گردش
کردیم. در توی باغ عمارت خیلی قشنگی است موسوم بقصر
شارلوت که محل نشیمن حکیم همبلت معروف بوده، که ده سال

سان دادن، ریویو پاس کرنا، ملاحظہ کرنا، معائنہ کیا جانا - ۱۲

قبل ازین مرده است۔ مهتابی سبز، فواره و حوض آب،
دالانهای کوچک پر اسباب داشت۔ مثل موزه نگاهداشته
بودند۔ ریسے داشت، فرانسه می دانست۔ در سرپله عمارت
شیشه آهوی بسیار مقبولے از چوب ریخته بودند۔ خلاصه
سوار شده، باز بباغستان رفته نماز کردم۔ نزدیک
بعصر سوار شده رفتیم برای دعوت شام امپراطور بقصر بابل
برگ۔ خیلی راه بود، ازپل طولانی رودخانه باول، که شهر
پتسدام را ازین عمارت سوا کرده، و از جاهای باصفا و جنگلها
خوب گذشته، تا رسیدیم به قصر امپراطریس۔ ولی عهد، پرنس
بیزمارک، مارشال رون، شاهزادهای پروس، شاهزادهای ما
وغیره، شاهزاده خانمها همه بودند۔ عمارت قصر بسیار خوبست،
از بناهای امپراطور حالیه است۔ حوضهای خوب، چشمه
انداز، چمن، و گل کاریهای بسیار خوب دارد۔ شام خوردیم،
صحبت شد۔ بعد از شام پیاده رفتیم، درین گردش کردیم۔
فواره بسیار بلند بزرگی از توی رودخانه می جهد، خیلے تماشا
دارد۔ امپراطریس با ولی عهد سوار کالسکه بودند۔ ولی عهد
پایین آمده۔ قدری پیاده گشتیم۔ بعد با امپراطریس کالسکه

نشسته رفتیم بقصرِ ولی عهد۔ وسائرین هم پیاده آمدند۔ آنجا
پیاده شده من و ولی عهد سوارِ کالسکه شده، رفتیم برائے مقبرهٔ
فردریک کبیر۔ باز از همان پُلِ رودخانه گذشته داخلِ شهر
پتسدام شده، تا رسیدیم بدرِ مقبرهٔ کلیسا مانند۔ جائے بود،
بیرقهائیکه از فرانسه وغیره گرفته بودند، آنجا بود۔ وصندوق
دو دخمه بود ــــ یکے از پدرِ فردریک، و دیگرے از خودش۔
قدرے ایستاده مراجعت کردیم۔ باز رفتیم بهمان تاریخستان،
مدتے هم آنجا گذشت۔ ولی عهد رفتند بعمارتِ خودشان که
چراغان کرده بودند۔ بعد ما هم رفتیم آنجا۔ عمارتِ خوبیست
همه سفرا و زنها و شاهزادگان وغیره بودند۔ باغِ مقابل را
برنگهائے مختلف چراغان کرده بودند، فوارهٔ آب برنگ سرخ
می جست، خیلے خوب بود، ولے آتشبازی نبود۔ نشانیکه
بزوجه ولی عهد داده بودم، با حمائل زده بود۔ بعد امپراطریس
دستِ مارا گرفته بردند پائین قدرے نشسته وگشته، بعد
رفتیم باطاقِ طولانی که "بوفه" بود یعنی روئے میزِ اسبابِ

دخمه: تابوتِ مقبره، وه ته خانه جس میں کفنا کر مُردوں کو رکھتے ہیں۔ گورخانهٔ گبراں ۱۲۔

خوراکی زیادے چیدہ بودند۔ تنہا تنہا از زن و مرد ہمہ سر میز ہا نشستند، صرف ماکولات شد۔ بعد با ولی عہد وغیرہ وداع کردہ، رفتیم براہ آہن۔ یک تالار خوبے آنجا دیدہ شد، کہ از عہد فردریک ساختہ شدہ، و تمام آنرا صدف و گوش ماہی نصب کردہ اند بطرز بسیار قشنگ۔ بعد کالسکہ را راندند، رسیدیم بگار، عجیب کاربزرگے ست۔ چہل چراغ زیادے داشت۔ ہمہ را از آہن و بلور ساختہ اند۔ سوار کالسکہ اسبی شدہ رفتیم منزل۔

روز جمعہ دہم شہر ربیع الثانی

صبح بعد از نہار رفتیم بپارلمنٹ یعنی دار الشورے الماں کہ در آخر شہر بود۔ در حجرہ نشستیم، وکلائے الماں بقدر صد نفرے بودند، باقی صندلیہا خالی بود۔ پرنس بیزمارک ہم در جائیکہ خود وست راست پا زبر دست کرسی رئیس دار الشوریٰ نشستہ بود۔ اسم رئیس دار الشوری "فسول" است۔ تا شب در جنگ زبر دست پرنس بیزمارک ایستادہ با وکلا حرف میزد۔ از طرف دولت ایراد وکلا را در نگاہ داری اکول

دکاده رد میکرد۔ نطق مفصلی میکرد۔ این اکول دکاده مدرسۂ
جوانان نجیب، و پسر صاحب منصبان زنده و مرده است،
که در پتسدام است۔ صاحب منصبان خوب پرورش ازین
مدرسه بیرون می آیند۔ خود ولی عهد هم درین مدرسه
تربیت شده اند۔ یکروز هم ولی عهد این شاگردان در جلو
عمارت ما آورده مشق کردند۔ هفت صد نفر شاگرد هستند۔
چون خرج زیاد دارند، ایراد تلمت راضی نیست۔ امّا پرنس بیزمارک
پیش خواهد برد۔ خلاصه زود برخاسته رفتیم خانۂ پرنس
بیزمارک باز دید او۔ حاضر شده استقبال کرد۔ خانۂ کوچک
سادۂ دارد۔ زوجه و دختر ایشان در اُطاق نشسته بودند۔
خلاصه خیلی صحبت شد، بعد برخاسته رفتیم بموزه، که مقابل
عمارت ما بود۔ رئیسِ موزه، که شخص مسن و اسمش لپسی نیوس
است، آمد۔ در دیوارهائے پلّۂ عمارت اشکال و مجالسِ
بسیار خوب از قدیم رُومی کچ کشیده اند۔ از پلّه ها بالا رفته

ایراد، اعتراض، ثبوت بہم پہنچانا، نقض وارد کرنا۔ اکول دکاده، اکول اسکول۔
اکول دکاده، (اسکول ڈس کیڈٹ) ایک اسکول کا نام ہے۔ ۱۲ منہ

گشتیم، ازدحامی بود. مجسمه‌های گچی کوچک و بزرگ که همه
را از روی کار استادان روم و غیره تقلید کرده اند،
آنجا زیاد بود. اسبابهای دیگر هم از چینی و بلور و عاج و
کهربا و چوب وغیره بود. قدری گشته رفتیم منزل. قدری
نشسته بعد بجهت وداع رفتیم بدیدن امپراطور. زوجهٔ امپراطور
آنجا بود. امروز در کنار رود "رن" پرنس "الدبرغ" پسر
عموی امپراطور، که رئیس کل کشتیهای جنگی المان بوده، فوت
شده، وجده مسنّهٔ امپراطور هم مرده است. باین واسطه
امشب مهمانی ساز و آواز موقوف شد. خلاصه امپراطور
هم آمده نشستند. صحبت شد. یک گلدان چینی زوجهٔ امپراطور
برسم هدیه بما دادند. بعد به اکواریوم رفته قدری گشتیم. آن
حیوان ثقیل را امروز بدقت دیدیم. در دستها و ناخن بلند مثل عقاب
دارد، و در پاها هم ناخن. هرجا که بند شد، مشکل است ول
بشود. رفتیم منزل.

مطبوعات خاص وایجنسیاں

الادب منشی جدید	۵ ر
...ات جعفرانیہ	[illegible]
...ن ان رس	۱۲ ر
...ماح شرح منتخبات فارسی برائے میٹرک	[illegible]
...دان ابی العتاہیہ	۱۲ ر
...اہر سخن	[illegible]
شعرائے بہار حصہ اوّل	[illegible]
...ۂ بہار و اڑیسہ	۱۰ ر
...تالیف باب اوّل	[illegible]
بوستان	[illegible]
مختارات منفلوطی	[illegible]

ملنے کا پتہ

اصلاحیہ بک ڈپو۔ پٹنہ

کتابوں کے ملنے کا پتہ

اِصلاحیہ بک ڈپو

پٹنہ

دی قومی پریس لمیٹڈ پٹنہ